اشاعت کا
۴۷ واں سال

روزنامہ
آفاق سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

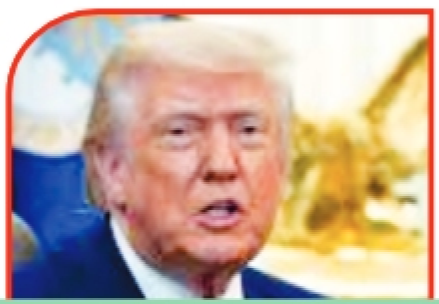

8 ایرانی سپریم لیڈر سے ملاقات باعث اعزاز ہوگی

7 انگلینڈ کو 140 رن پر سمیٹنے کے بعد نیوزی لینڈ نے 61 پر گنوائے چھ وکٹ

2 حکومت نے غیر معروف سیاحتی مقامات کی نشاندہی اور ترقی پر توجہ مرکوز کی ہے

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq
Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279
RNI NO: 43732/85Saturday 06 June 2026
ESTABLISHED IN 1985
06 جون 2026، بمطابق 20 ذوالحجہ 1447ھ سنیچر وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 133، صفحات 8، قیمت 3 روپے

نارکو دہشت گردی کے خلاف ایک تاریخی عوامی تحریک اُبھر چکی ہے، لیفٹننٹ گورنر

"منشیات لوگوں کے مستقبل، ان کی صلاحیتوں، خوابوں اور عزتِ نفس کو تباہ کر رہی ہیں"

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے گاندربل میں 'نشہ مُکت جموں و کشمیر' مہم میں شرکت کی

55 دنوں میں سمگلروں کی زائد اَز 100 جائیدادیں ضبط، تقریباً 700 ڈرائیونگ لائسنس منسوخ

سری نگر/۵ جون/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا نے آج گاندربل میں 'نشہ مکت جموں و کشمیر' مہم میں شرکت کی۔ اُنہوں نے زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے ساتھ 'پدیاترا' میں حصہ لے کر ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس موقع پر لوگوں سے اپنے خطاب میں کہا، "وادیٔ کشمیر کے ہر ضلع کا دورہ کر کے اور ہر مارچ میں شامل ہو کر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ نارکو دہشت گردی کے خلاف ایک تاریخی عوامی تحریک اُبھر چکی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ 55 (بقیہ ۶ پر)

اقتصادی ترقی کے اعداد و شمار پر مودی اور سیتارمن کا بیان

زندگی اور کاروبار میں آسانی پیدا کرنے اور اصلاحات کو آگے بڑھانے کا بھروسہ

نئی دہلی/۵ جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے مالی سال 26-2025 کی اقتصادی ترقی کی شرح کے جمعہ کو جاری کردہ تخمینوں کے درمیان اسے ملک کی معیشت کی اندرونی مضبوطی اور اصلاحات کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کاروبار اور لوگوں کی زندگی کو آسان بنانے کی سمت میں اصلاحات کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ وزارت شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی جانب سے جمعہ کو جاری کردہ جی ڈی پی کے عبوری تخمینوں کے مطابق 26-2025 کی چوتھی سہ ماہی میں ملک کی حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں سالانہ بنیادوں پر 7.8 فیصد کی ترقی درج کی گئی۔ ان اعداد و شمار میں پورے (بقیہ ۶ پر)

عالمی یومِ ماحولیات: منوج سنہا اور عمر عبداللہ کا ماحول کے تحفظ کے لیے اجتماعی کوششوں پر زور

سرینگر/۵ جون (آفاق نیوز) عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ماحولیات کے تحفظ اور پائیدار ترقی کے لیے اجتماعی ذمہ داری نبھانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ اپنے پیغام میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ عالمی یوم ماحولیات ہمیں اس عزم کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم (بقیہ ۶ پر)

مختصر اور طویل دونوں طرح کی جنگوں کے لیے تیار ہیں، فوجی سربراہ

"ہر فوجی فارمیشن میں ڈرونز شامل کئے جا رہے ہیں"

"بھارت جنگ نہیں چاہتا لیکن کسی بھی اشتعال انگیزی کا جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے"

سرینگر/۵ جون (ایجنسیز) فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیویدی نے کہا ہے کہ بھارتی فوج مختصر مگر شدید نوعیت کے تنازعات کے ساتھ ساتھ طویل المدتی جنگی حالات سے نمٹنے کے لیے بھی مکمل طور پر تیار ہے، جبکہ جدید جنگی تقاضوں کے پیشِ نظر فوج کی ہر سطح پر ڈرون ٹیکنالوجی کو مربوط کیا جا رہا ہے۔ ایک تفصیلی انٹرویو (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ نے کرناٹک کے وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار سے ملاقات کی

انہیں عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی

مضبوط بین ریاستی تعاون اور گورننس کے بہترین طریقوں کے تبادلے پر اعتماد کا اظہار کیا

بنگلورو/۵ جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج بنگلورو میں کرناٹک کے وزیر اعلیٰ مسٹر ڈی کے شیوکمار سے ملاقات کی اور انہیں کرناٹک کے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ دونوں رہنماؤں کی ملاقات دی ہندو ہڈل کے دوران ہوئی جہاں وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے بھی ایک مباحثہ سیشن میں حصہ لیا۔ مسٹر شیوکمار کو ان کی ترقی پر مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے کرناٹک کے عوام کی خدمت میں ان کی (بقیہ ۶ پر)

عالمی سپلائی چین میں خلل، اس وقت کا سب سے بڑا خطرہ: آر بی آئی گورنر

"مرکزی بینک نے اپنے ذخائر سے سونے کی کوئی فروخت نہیں کی ہے"

ممبئی/۵ جون (ایجنسیز) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے گورنر مسٹر سنجے ملہوترا نے جمعہ کو کہا کہ معیشت کے سامنے اس وقت سب سے بڑا خطرہ عالمی جغرافیائی سیاسی حالات کے سبب عالمی سپلائی چین میں پیدا ہونے والا خلل ہے، کیونکہ اس کا اثر مہنگائی پر پڑتا ہے۔ مسٹر ملہوترا آر بی آئی کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے دوماہی جائزہ اجلاس کے بعد روایتی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ آر بی آئی کی دوماہی جائزہ رپورٹ میں جگہ جگہ خطرات کے ذکر کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر انہوں نے کہا کہ ایسی کئی باتیں ہیں جو مہنگائی اور اقتصادی ترقی کے لیے خطرہ پیدا کرسکتی ہیں، ان میں جغرافیائی سیاسی تنازعات اور (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے ماتا کھیر بھوانی مندر میں یاتری بھون کا اِفتتاح کیا

یہ منصوبہ یاتریوں کی میزبانی کے لئے شرائین کی صلاحیت کو بڑھا دے گا

سری نگر/۵ جون/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ماتا کھیر بھوانی مندر تولہ مولہ گاندربل میں 'یاتری بھون' کا افتتاح کیا۔ اُنہوں نے عوام کے نام یہ سہولیت وقف کرتے ہوئے کہا کہ نیا یاتری بھون محفوظ، صحت مند اور آرام دہ رہائشی سہولیات فراہم کر کے ماتا کھیر بھوانی مندر میں یاترا کے تجربے کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گا۔ تولہ مولہ میں ماتا کھیر بھوانی مندر جموں و کشمیر کے سب سے زیادہ قابل احترام عبادت گاہوں میں سے ایک ہے۔ سری نگر سے تقریباً 25 کلومیٹر اور گاندربل قصبے سے 5 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع یہ مندر سال بھر (بقیہ ۶ پر)

دفعہ 370 جموں و کشمیر میں ترقی میں کمی کے لئے ذمہ دار نہیں، عمر عبداللہ

جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ بحال کیا جائے

سرینگر/۵ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ 2019 میں آرٹیکل 370 کی منسوخی بھارت کی سب سے بڑی پالیسی غلطی تھی اور مرکز کو چاہیے کہ وہ جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ بحال کرنے کے لیے واضح ٹائم لائن اور معیارات کا اعلان کرے۔ عمر عبداللہ نے یہ بات "دی ہندو ہڈل 2026" کے دوران "وادی سے آگے: عالمی طاقتوں کی سیاست میں کشمیر کا کردار" کے عنوان سے منعقدہ ایک سیشن میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر ان کے ساتھ نارائن لکشمن بھی موجود تھے۔ ایک سوال کے جواب میں کہ آئندہ دس برسوں میں کشمیر کے حوالے سے بھارت کی سب سے بڑی پالیسی غلطی کیا ہوسکتی ہے، عمر عبداللہ نے کہا، "یہ غلطی پہلے ہی 2019 میں کی جا چکی ہے۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آرٹیکل (بقیہ ۶ پر)

منشیات فروشوں کے خلاف پولیس کی کاروائیاں جاری

سرینگر اور گاندربل میں 6 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی جائیدادیں اور گاڑیاں ضبط

سرینگر/۵ جون (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف جاری مہم "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت سرینگر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث افراد کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 4 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادیں (بقیہ ۶ پر)

اب سیاحوں، پہاڑی علاقوں اور اضلاع کے لیے

الگ الگ موسمی پیش گوئیاں جاری ہوں گی: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

جموں/۵ جون (یو این آئی) مرکزی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جمعہ کے روز کہا کہ جموں میں قائم کیا گیا نیا علاقائی موسمیاتی مرکز ملک کا ساتواں علاقائی موسمیاتی مرکز بن گیا ہے، جو جموں و کشمیر، لداخ اور ہماچل پردیش کو خصوصی موسمی خدمات، آفات سے متعلق انتباہات اور ہمالیائی خطے کی ضروریات کے مطابق موسمیاتی معاونت فراہم کرے گا۔ ڈاکٹر سنگھ نے جموں میں نئے آر ایم سی کا افتتاح کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جلد ہی لکھنؤ میں بھی ایک

زاورا گارڈن ترقیاتی کاموں میں بدعنوانی، اینٹی کرپشن بیورو نے کیس درج کیا

محکمہ باغبانی کے سابق افسران اور ٹھیکیدار سمیت کئی افراد پر الزامات عائد

سرینگر/۵ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے اینٹی کرپشن بیورو نے سرینگر کے زوورا گارڈن میں ترقیاتی کاموں کی انجام دہی میں مبینہ بدعنوانی، مالی بے ضابطگیوں اور سرکاری عہدے کے ناجائز استعمال کے الزامات کے تحت کشمیر کے اس وقت کے ہورٹیکلچر (باغبانی) ڈائریکٹر، مختلف کمیٹیوں کے ارکان اور ایک نجی ٹھیکیدار کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ یہ کارروائی سرینگر کے زاورا گارڈن میں محکمہ باغبانی کی جانب سے کرائے گئے ترقیاتی کاموں میں بدعنوانی، طریقہ کار کی خلاف ورزیوں اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزامات پر کی جانے والی 'مشترکہ اچانک جانچ' کی رپورٹ سامنے آنے کے بعد کی گئی ہے۔ ایس بی کے ترجمان نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ سرینگر کے جاوورا گارڈن میں 'سینٹر آف ایکسی لینس' کی تعمیر و ترقی سے جڑے الزامات کی تحقیقات کے لیے اے سی بی پولیس اسٹیشن سرینگر نے یہ اچانک جانچ (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان نے 'گلگت بلتستان اسمبلی' کے لیے

'عام انتخابات' کرانے پر سخت اعتراض کا اظہار کیا

'گلگت بلتستان' ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے' وزارت خارجہ

نئی دہلی/۵ جون (یو این آئی) ہندوستان نے پاکستان کے غیر قانونی قبضے والے ہندوستانی علاقوں میں نام نہاد "گلگت بلتستان اسمبلی" کے لیے "عام انتخابات" کرانے کے پاکستان کے منصوبے پر سخت احتجاج درج کراتے ہوئے کہا ہے کہ "گلگت بلتستان" ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے اور پاکستان کو اسے خالی کرنا ہوگا۔ وزارت خارجہ نے جمعہ کو ایک بیان جاری کر کے کہا کہ 1947 میں جموں و کشمیر کے ہندوستان میں مکمل، قانونی اور ناقابل تبدیل الحاق کے نتیجے میں "گلگت بلتستان" سمیت جموں و کشمیر اور لداخ کے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے (بقیہ ۶ پر)

کشمیر کا لہسن قومی منڈیوں تک پہنچ گیا، پلوامہ میں پیداوار میں اضافہ

ضلع میں اس سال تقریباً پانچ ہزار میٹرک ٹن لہسن کی پیداوار متوقع: محکمہ

سرینگر/۵ جون/کے این ایس/ کشمیر کا لہسن گزشتہ چند برسوں کے دوران ایک مقامی زرعی پیداوار سے نکل کر ملکی سطح پر اپنی منفرد شناخت قائم کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔ آج کشمیر کا لہسن تمل ناڈو، گجرات، مدھیہ پردیش، اتر پردیش اور ملک کی متعدد دیگر ریاستوں کی منڈیوں تک پہنچ رہا ہے۔ اپنی اعلیٰ کوالٹی، منفرد ذائقے، طویل مدت تک محفوظ رکھنے کی صلاحیت اور طبی افادیت کے باعث اس کی مانگ مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ضلع پلوامہ میں اس سال تقریباً پانچ ہزار میٹرک ٹن لہسن کی پیداوار متوقع ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق رواں سال ضلع پلوامہ سمیت جنوبی کشمیر کے مختلف علاقوں میں لہسن کی شاندار پیداوار نے (بقیہ ۶ پر)

این سی 8 جون کو انڈیا بلاک کی میٹنگ میں شرکت کرے گی: فاروق عبداللہ

سرینگر/۵ جون//کے این ایس/ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ ان کی پارٹی 8 جون کو دہلی میں ہندوستانی بلاک کی میٹنگ میں شرکت کرے گی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے یہاں حضرت بل میں نامہ نگاروں کو بتایا، "میٹنگ ہونے والی ہے۔ عمر (عبداللہ) یا میں، ہم میں سے کوئی ایک (بقیہ ۶ پر)

'سوئل سائنٹسٹس میٹ 2026' سرینگر میں منعقد

پائیدار ریشم پروری کے لیے موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ مٹی کے انتظام کو فروغ دینے پر زور

سرینگر/۵ جون/(پی آئی بی) سینٹرل سیریکلچر ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (CSR&TI-CSB) پامپور، جو کہ حکومتِ ہند کی وزارت ٹیکسٹائل کے تحت مرکزی سلک بورڈ کا ایک ادارہ ہے، نے عالمی یوم ماحولیات 2026 کی مناسبت سے این آئی ایف ٹی، سرینگر میں ہائبرڈ طرز پر سوئل سائنٹسٹس میٹ 2026 کا انعقاد کیا۔ "ریشم کے لیے مٹی کی صحت: پائیدار ریشم پروری کی حکمتِ عملیاں" کے موضوع کے تحت منعقدہ اس میٹنگ میں ممتاز مٹی کے سائنسدانوں، محققین، (بقیہ ۶ پر)

بیٹے کو بچانے کی کوشش کے دوران پہلگام میں ڈوبنے والے شہری کی لاش چھ روز بعد برآمد

سرینگر/۵ جون/(آفاق نیوز ڈیسک) سری نگر کے ایک شخص کی لاش جو پہلگام کے قریب دریائے لدر میں اپنے بیٹے کو بچانے کی کوشش کے دوران ڈوب گیا تھا کی لاش چھ دن بعد جمعہ عشمقام علاقے سے برآمد کی گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ سری نگر کے جواہر نگر کے رہائشی 42 سالہ محمد اشرف میر کی (بقیہ ۶ پر)

ماحولیات ہاؤس کمیٹی کی 'عالمی یوم ماحولیات' کے موقعہ پر میٹنگ منعقد

تاریگامی نے جموں و کشمیر کے ماحولیاتی تحفظ کیلئے اِجتماعی اَقدام پر زور

سری نگر/۵ جون/(ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کی ماحولیات ہاؤس کمیٹی نے 'عالمی یوم ماحولیات' کے موقعہ پر اپنی تعارفی میٹنگ ممبر اسمبلی محمد یوسف تاریگامی کی صدارت میں قانون ساز اسمبلی کمپلیکس سری نگر میں منعقد کی۔ میٹنگ میں کمیٹی کے ممبران پروفیسر گھارو رام، بلدیو راج شرما، دلیپ سنگھ، شوکت حسین گنائی، جاوید احمد میر چال، ڈاکٹر سجاد شفیع جاوید، ڈاکٹر رمیشور سنگھ اور دیویانی رانا نے شرکت کی۔ محمد یوسف تاریگامی نے ممبران کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا کہ وہ اس کمیٹی کا حصہ بنے ہیں جو انسانوں، جنگلی حیات، نباتات اور (بقیہ ۶ پر)

ایمز اونتی پورہ تیار ہو رہا ہے میرے مرحوم والد کا خواب تھا: محبوبہ مفتی

ادارے کے قیام سے جموں و کشمیر کے لوگوں کو مثالی علاج معالجہ دستیاب ہوگا

سرینگر/۵ جون/(ایجنسیز) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے جمعہ کو جنوبی کشمیر کے اونتی پورہ میں زیر تعمیر ایمز اسپتال سائٹ کا دورہ کیا جس دوران انہوں نے جاری کام کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایمز عہدیداروں نے محبوبہ مفتی کو اس اہم پروجیکٹ کے بارے میں جانکاری دی۔ اس موقع پر مقامی ممبر اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک کے علاوہ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ بھی محبوبہ کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر میڈیا نمائندوں (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس نے محفوظ امرناتھ یاترا کے لیے 'پہچان ایپ' متعارف کرا دی

سرینگر/۵ جون (ایجنسیز) امرناتھ یاترا کے دوران سیاحوں اور یاتریوں کی حفاظت اور سیکیورٹی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ضلع اننت ناگ کی جموں و کشمیر پولیس نے "پہچان ایپ" کے نام سے ایک نئی کیو آر کوڈ پر مبنی موبائل ایپلی کیشن متعارف کرائی ہے۔ پولیس کے مطابق اس ایپ کا مقصد یاترا (بقیہ ۶ پر)

ڈی آئی جی پولیس جنوبی کشمیر نے امرناتھ یاترا کیلئے انتظامات کا جائزہ لیا

تمام سیکیورٹی ایجنسیوں کے درمیان موثر کوآرڈینیشن کی اہمیت پر زور

سرینگر/۵ جون/(آفاق نیوز) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس، جنوبی کشمیر رینج، جاوید اقبال متو-آئی پی ایس نے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اننت ناگ شری اموود اشوک ناگپور-آئی پی ایس کے ساتھ آج ضلع میں شری امرناتھ جی یاترا 2026 ڈیوٹی کے لیے قائم مختلف سی اے پی ایف کیمپنگ مقامات کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران افسران نے سی اے پی ایف اہلکاروں سے بات چیت کی اور ان (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر نئی دہلی کے جے اینڈ کے ہاؤس میں پودا لگایا

نئی دہلی/۵ جون/ (ڈی آئی پی آر) ماحولیات کے عالمی دن کے موقع پر وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر ہاؤس نئی دہلی میں ایک پودا لگایا جو ماحولیاتی استحکام اور سبز ترقی کیلئے حکومت کے مسلسل عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج لگایا جانے والا ہر درخت صاف ہوا، صحت مند کمیونٹیز اور مزید لچکدار آنے والے کل میں سرمایہ کاری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایسی کوششیں، اگرچہ علامتی طور پر، موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی انحطاط کے چیلنجوں سے نمٹنے میں طویل مدتی اہمیت رکھتی ہیں۔ عالمی یومِ ماحولیات پر حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کی اہمیت کو گورننس کی اہم ترجیحات کے طور پر اجاگر کیا۔ انہوں نے تمام شہریوں پر زور دیا کہ وہ قدرتی ورثے کے (بقیہ ۶ پر)

عالمی یوم ماحولیات 2026 اور جموں وکشمیر

کشمیر میں آئے دنوں گرج چمک کیساتھ بارش، طوفانی ہوائیں اور شدید ژالہ باری

شدید گرمی کی لہر، کشتواڑ، ڈوڈہ اور ریاسی میں بادل پھٹنے کے واقعات

درختوں کا کٹاؤ، پیداواری زمین اور آبی ذخائر کی ہیت تبدیل وجوہات: ماہرین

سری نگر/۵ جون (جے کے این ایس) عالمی یوم ماحولیات 2026 کے موقعہ پر ارضیات، ماحولیات اور موسمیات کے ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ جموں وکشمیر میں ماحولیاتی تبدیلی اس خطے کی موسمی صورتحال میں مزید اُلٹ پھیر کا موجب بن سکتی ہے، اور اسکے نتیجے میں سرد کہلانے والی کشمیر وادی سمیت پورے جموں وکشمیر میں عام لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہوگا اور کسانوں و باغبانوں کو ناموافق اور غیر متوقع موسمی صورتحال کی وجہ سے نقصانات کا سامنا بار بار کرنا پڑ سکتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر وادی میں حالیہ دنوں کے دوران مختلف علاقوں میں گرج چمک کیساتھ تیز بارشوں، طوفانی ہوا ؟ں اور تباہ کن وشدید ژالہ باری کو موسمی صورتحال پر بگڑتے ماحولیات کے اثرات قرار دیتے ہوئے ایک ماہر ارضیات نے کہا کہ جب زمین کی ہیت بدل دی جاتی ہے اور جب آبی ذخائر کیساتھ دخل اندازی کا (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشنز سینٹر اور

شری امرناتھ جی یاترا کنٹرول روم کا اِفتتاح کیا

سری نگر/۵ جون/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کے روز ڈپٹی کمشنر آفس گاندربل میں ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آپریشنز سینٹر اور شری امرناتھ جی یاترا کنٹرول روم کا اِفتتاح کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ سہولیات آنے والی شری امرناتھ جی یاترا کے لئے ایک آسان، محفوظ اور بہتر سفری تجربہ فراہم کرنے کو یقینی بنائیں گی۔ ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور نے لیفٹیننٹ گورنر کو اس نئی سہولیت کی اہم خصوصیات کے بارے (بقیہ ۶ پر)

خلیفہ سوم امیر المومنین حضرت عثمانؓ بن عفان کے یوم شہادت

متحدہ علماءِ اہلسنت کے گلہائے عقیدت

خواجہ حبیب اللہ حبی رحمتہ اللہ علیہ کو خراج عقیدت

سرینگر/۵ جون/ ایک بیان کے مطابق متحدہ علماءِ اہلسنت جموں وکشمیر نے مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہہ کے یوم وصال کے سلسلے میں انہیں گلہائے عقیدت نچھاور کیے ہیں۔ متحدہ کے قائدین مولانا غلام محی الدین نقیب نے جامع مسجد شالیمار، مولانا عبدالرشید داودی نے جامع مسجد خواجہ حبیب اللہ نوشہری، سید حمید اللہ حقانی، مولانا فیاض احمد رضوی نے جامع مسجد مرکز صوت الاولیا نوگام، مولانا ریاض الحق نورآبادی نے آثار شریف حضرت بل، مولانا مفتی مبارک حسین نے جامع مسجد سعد پورہ اور مولانا مفتی قمرالدین اویسی نے جامع شاہ کرمان بٹہ وین گاندربل میں جمعتہ المبارک کے موقعہ پر خطاب کے دوران قرآن وسنت کی روشنی میں خلیفہ ثالث، جامع القرآن، مظلوم مدینہ، ذوالنورین سیدنا عثمان غنیؓ کے فضائل ومناقب وسیرت وکردار پر روشنی ڈالتے ہوئے خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ خلیفہ سوم حضرت عثمانؓ کے خطابات بشمول "ذوالنورین"، "باحیا"، "غنی"، "ذوالہجرتین" "سیاپؐ کی عظمت و رفعت ظاہر ہوتی ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بشمول دیگر اصحاب رسول ؟ کی توصیف (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے کولگام کے پنچن پتری علاقے کی سیاحتی صلاحیت کا جائزہ لیا

کہا، حکومت نے جموں وکشمیر کے سیاحتی منظرنامے کو وسعت دینے کیلئے غیر معروف سیاحتی مقامات کی نشاندہی اور ترقی پر توجہ مرکوز کی ہے

کولگام/۵ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں کولگام ضلع کے خوبصورت پنچن پتری علاقے کے سیاحتی امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے کولگام کے پنچن پتری کو جموں وکشمیر کے سیاحتی نقشے پر لانے کے لئے کئے جانے والے مختلف اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ اس خوبصورت علاقے میں تمام قسم کی بنیادی سہولیات قائم کی جائیں تاکہ زیادہ (بقیہ ۶ پر)

وزیر زراعت نے ماحولیات کے تحفظ کیلئے اِجتماعی کوششوں پر زور دیا

"ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کی مشترکہ ذِمہ داری کا احساس دِلاتا ہے"، جاوید ڈار

سری نگر/۵ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے 'عالمی یوم ماحولیات' کیا موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو مُبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے آنے والی نسلوں کے لئے ماحول کے تحفظ اور اس کی بقا کو یقینی بنانے کی خاطر اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ عالمی یوم ماحولیات ہمیں قدرتی وسائل کے تحفظ اور ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کی مشترکہ ذمہ داری کا احساس دلاتا ہے۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ماحولیاتی تحفظ نہ صرف دیرپا ترقی کے لئے ضروری ہے بلکہ خوراک کی حفاظت، زرعی پیداواری صلاحیت اور کمیونٹیوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے بھی اہم ہے۔ اُنہوں نے ماحول دوست زرعی طریقوں کو اپنانے، شجرکاری کے فروغ، آبی وسائل کے تحفظ اور آلودگی میں کمی کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے کسانوں، نوجوانوں، تعلیمی اداروں اور سول سوسائٹی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ ماحولیاتی تحفظ کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ایک سرسبز وصحت مند مستقبل کی تعمیر میں اپنا رول ادا کریں۔ جاوید احمد ڈار نے جموں وکشمیر میں دیرپا زراعت، موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زرعی طریقوں اور ماحولیات کے تحفظ کو فروغ دینے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ گرین کور کو بڑھانے، قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال کی حوصلہ افزائی اور ماحولیاتی تحفظ کے کے حوالے بیداری پیدا کرنے کے (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی پولیس کی سربراہی میں پولیس نے شجرکاری مہم میں حصہ لیا

سرینگر/۵ جون/ (آفاق نیوز) عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر اور مرکزی وزیر داخلہ، حکومت ہند کی قیادت میں شروع کی گئی ملک گیر شجرکاری مہم کے ایک حصے کے طور پر، جموں وکشمیر پولیس نے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اپنے اداروں میں بڑے پیمانے پر درخت لگانے کی مہم کا انعقاد کیا۔ اس پہل کے ایک حصے کے طور پر، پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع میں شجرکاری مہم کا افتتاح کیا۔ پولیس ہیڈکوارٹر سری نگر میں پودے لگانے کے پروگرام کی قیادت اسپیشل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس شری ایس جے ایم نے کی۔ گیلانی نے اے ڈی جی پی ہیڈکوارٹر ایم کے کی موجودگی میں سنہا، ڈی آئی جیز شری مبشر لطیفی اور شری جے ایس۔ جوہر، اے آئی جیز، افسران اور عملے کے ارکان کے ساتھ (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر بھر میں زرعی قرضہ جاتی سکیموں کی مؤثر عمل آوری پر زور دیا

کے سی سی، اے آئی ایف، پی ایم ایف ایم ای، ایچ اے ڈِی پی کریڈٹ

اور دیگر فلیگ شپ سکیموں کی ضلع وار کارکردگی کا جائزہ لیا

سری نگر/۵ جون/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج محکمہ زرعی پیداوار (اے پی ڈی) کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع میں نافذ زرعی قرضہ جاتی سکیموں (بقیہ ۶ پر)

بالی ووڈ کا جموں وکشمیر پولیس کی خدمات کا اعتراف

'ڈی جی پی کشمیر' نامی فلم پر کام شروع، پرومو ممبئی میں جاری

سرینگر/۵ جون/ اے کے این ایس/ جموں وکشمیر پولیس کی خدمات، قربانیوں اور امن و امان کے قیام کے لیے انجام دی گئی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنے کے مقصد سے بنائی جانے والی پہلی بالی ووڈ فلم 'ڈی جی پی کشمیر' کا پرومو ممبئی میں ایک پروقار تقریب کے دوران جاری کیا گیا۔ تقریب میں بالی ووڈ کی متعدد معروف شخصیات، فنکاروں اور فلمی صنعت سے وابستہ افراد نے شرکت کی، جبکہ نامور گلوکار سکھوندر سنگھ مہمانِ خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ فلم میں کام کر رہے فنکاروں پونیت ایسار، (بقیہ ۶ پر)

ڈی جی ایس ایس بی نے سری نگر کے دورے کے دوران

26 بلٹ پروف گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

سری نگر/۵ جون (ایجنسیز) سشسترا سیما بل (ایس ایس بی) کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) سنجے سنگھل نے جمعہ کے روز جموں وکشمیر میں تعینات فورس کی آپریشنل تیاریوں اور نقل وحرکت کو مزید مضبوط بنانے کے لیے 26 بلٹ پروف گاڑیوں کے قافلے کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ ڈی جی کے اس دورے کے دوران ڈپٹی انسپکٹر جنرل ایس ایس بی (سری نگر) امتیاز اسماعیل پرے، ایس ایس بی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، جموں وکشمیر پولیس کے سینئر افسران، اور ایس ایس بی کی مختلف یونٹوں کے کمانڈنٹس اور ایڈہاک کمانڈنٹس بھی موجود تھے۔ ایس ایس بی کے ایک ترجمان نے بتایا کہ فورس میں شامل کیے گئے اس نئے بیڑے میں دو 'مارکس مین' اور چار 'مائن پروٹیکٹڈ بلٹ پروف' (ایم وی بی پی) گاڑیاں شامل ہیں، جو فورس کی متعدد بٹالینز کے حوالے کی گئی ہیں۔ ڈی جی سنجے سنگھل نے کہا کہ ان جدید گاڑیوں کی شمولیت سے جموں وکشمیر میں چیلنجنگ حالات کے دوران فورس کی آپریشنل کارکردگی، نقل وحرکت اور جوانوں کی محفوظ آمد ورفت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے سکیورٹی فورسز کو جدید ترین انفراسٹرکچر اور وسائل سے لیس کرنے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ بعد ازاں، ڈی جی نے این آئی ٹی حضرت بل، سری نگر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے آئندہ شروع ہونے والی امرناتھ یاترا کی ڈیوٹی کے لیے سری نگر اور گاندربل (بقیہ ۶ پر)

نشہ مکت مہم: اونتی پورہ میں بدنام زمانہ منشیات فروش کی غیر قانونی دکان مسمار

کئی مقدمات میں ملوث، پولیس کی کاروائی

سرینگر/۵ جون (آفاق نیوز) جموں وکشمیر میں منشیات کے خلاف جاری "نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان" کے تحت پولیس نے ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے اونتی پورہ کے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی غیر قانونی دکان کو مسمار کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق مسمار کی گئی دکان محمد یونس قریشی ولد محمد اسماعیل قریشی، ساکن بسمنی بٹھور، کی ملکیت تھی، جو منشیات کی اسمگلنگ اور فروخت سے متعلق متعدد مقدمات میں ملوث رہا ہے۔ مذکورہ شخص کے خلاف نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹینسز (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت کئی مقدمات درج ہیں اور اسے عادی منشیات فروش کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ دکان غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی تھی اور اسے منشیات (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے ریجنل میٹرالوجیکل سنٹر جموں کا خیر مقدم کیا

ریاست کا درجہ دینے اور جموں۔ اکھنور کلیتھ۔ ڈوری ڈگر ریلوے پروجیکٹ کے مطالبے کو دوہرایا

جموں/۵ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری سپلائیز و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور سائنس وٹیکنالوجی مسٹر ستیش شرما نے آج ریجنل میٹرالوجیکل سنٹر جموں کے افتتاح کو ایک تاریخی کامیابی قرار دیا جو موسم کی پیشن گوئی کرنے کی صلاحیتوں، آفات سے نمٹنے کی تیاری، جموں کے عوام کی حفاظت اور سائنس و ٹیکنالوجی کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے ارتھ سائینسز کی وزارت، انڈیا میٹرالوجیکل ڈیپارٹمنٹ (آئی ایم ڈی) اور مرکز کے قیام میں شامل تمام اسٹیک ہولڈرز کو مبارکباد دی۔ انہوں نے محکمہ موسمیات جموں کو ایک مکمل علاقائی موسمیاتی مرکز میں تبدیل کرنے کو وسیع ہمالیائی خطے کو درپیش منفرد جغرافیائی اور موسمی چیلنجوں کی پہچان قرار دیا۔ وزیر نے کہا "جموں و کشمیر اور لداخ دنیا کی سب سے زیادہ موسمی لحاظ سے حساس اور موسمی طور پر پیچیدہ خطوں میں سے ہیں۔ اس مرکز کا قیام درست، مقامی اور بروقت موسمی خدمات فراہم کرنے کی طرف ایک تبدیلی کا قدم ہے جو زندگیوں کے تحفظ، ذریعہ معاش کو سہارا دینے اور آفات سے نمٹنے کے نظام کو مضبوط بنانے کیلئے اہم ہیں۔" برفانی تودے، طوفانی سیلاب، بادل پھٹنے اور شدید موسمی واقعات کا شکار خطے میں سائنسی بنیادی ڈھانچے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ستیش شرما نے کہا کہ مرکز پہاڑی موسمیات، کوائیوسفیر اسٹڈیز، برفانی تودے کی پیشن گوئی اور اونچائی پر موسم کی خدمات میں وقف مہارت فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

مسلمانوں کا اتحاد وقت کی اہم ضرورت،

مغربی ایشیا کے بحران پر تشویش: فاروق عبداللہ

سرینگر/۵ جون (ایجنسیز) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر فاروق عبداللہ نے دنیا بھر کے مسلمانوں پر زور دیا ہے کہ وہ موجودہ عالمی چیلنجز، بالخصوص مغربی ایشیا میں جاری بحرانوں کا مقابلہ کرنے کے لیے اتحاد، انصاف اور مساوات کے اصولوں کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ سرینگر میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ مسلم دنیا اس وقت ایک نہایت حساس اور نازک مرحلے سے گزر رہی ہے۔ ان کے مطابق مختلف خطوں میں سیاسی عدم استحکام، انسانی المیے اور بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال نے مسلمانوں کو متعدد چیلنجز سے دوچار کر دیا ہے، جن سے نمٹنے کے لیے باہمی (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں منشیات کے خلاف بڑی کارروائی

پولیس نے 70 لاکھ روپے مالیت کی جائیداد ضبط کر لی

سرینگر/۵ جون (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے کاروبار اور اس سے حاصل ہونے والے غیر قانونی اثاثوں کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے ضلع اننت ناگ میں تقریباً 70 لاکھ روپے مالیت کی ایک رہائشی جائیداد اور سیب کے باغ کو ضبط کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی نارکوٹک ڈرگز (این ڈی پی ایس) ایکٹ 1985 کی دفعہ 68-ایف کے تحت انجام دی گئی۔ ضبط کی گئی جائیداد میں دو منزلہ رہائشی مکان اور ہائی ڈینسٹی سیب کا باغ شامل ہے، جو محمد اشرف ڈار ولد عبدالرحمٰن ڈار، ساکن تلگنان، کی ملکیت بتائی جاتی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ مذکورہ جائیداد منشیات (بقیہ ۶ پر)

سہ ماہی کوہ ماراں کے زیر اہتمام "اندازِ بیاں" کی رسم رونمائی

سرینگر/۵ جون/ (نامہ نگار) سرینگر کے ایک مقامی ہوٹل میں جمعہ کو ایک پروقار ادبی تقریب کے دوران صدا کشمیری کے شعری مجموعہ بعنوان "اندازِ بیاں" کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب کی صدارت شعبہ صحافت کشمیر یونیورسٹی کے سابق سربراہ، پروفیسر ناصر مرزا نے کی جبکہ معروف ڈرامانویس و شاعر اشرف عادل اور معروف شاعر اور فکشن نگار پرویز مانوس بھی ایوان صدارت میں موجود تھے۔ تقریب کے آغاز میں سہ ماہی کوہ ماراں کے مدیر اعلیٰ سہیل سالم نے سبھی مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے "اندازِ بیاں" کا مختصر خاکہ پیش کیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر شہزادہ سلیم نے صدا (بقیہ ۶ پر)

پہلگام میں منشیات کے خلاف بڑی کارروائی

متعدد ہوٹلوں اور رہائشی مراکز کی تلاشی

سرینگر/۵ جون (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف جاری مہم کو مزید مؤثر بناتے ہوئے اننت ناگ پولیس نے سیاحتی مقام پہلگام اور اس کے ملحقہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔ پولیس نے مختلف ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز اور رہائشی مراکز میں چھاپے مار کر منشیات کے ممکنہ نیٹ ورک پر کڑی نظر رکھنے کی کوشش کی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ کارروائیاں پہلگام سب ڈویژن کے ماوورہ، رافٹنگ پوائنٹ، یکر اور دیگر حساس علاقوں میں انجام دی گئیں۔ آپریشن میں چھ خصوصی پولیس ٹیموں نے حصہ لیا جن کی نگرانی سب ڈویژنل پولیس افسر (ایس ڈی پی او) پہلگام کر رہے تھے۔ پولیس حکام کا (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں چار منشیات فروش گرفتار، بھاری مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر/۵ جون (آفاق نیوز) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور نشہ آور اشیاء کے استعمال کے خلاف جاری مہم کے تحت ضلع اننت ناگ میں تین الگ الگ کارروائیوں کے دوران چار مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے چرس، ہیروئن اور دیگر ممنوعہ نشہ آور اشیاء برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے مطابق پہلی کارروائی پولیس پوسٹ خانہ بل کی ایک ٹیم نے معمول کی ناکہ چیکنگ کے دوران ٹی بی شاہ - ہرناگ کراسنگ پر انجام دی۔ اس دوران ایک مشتبہ شخص کو روک کر اس کی تلاشی لی گئی جس کی شناخت معراج الدین بٹ ولد محمد اقبال بٹ ساکن بٹ پورہ اننت ناگ کے طور پر ہوئی۔ تلاشی کے دوران اس (بقیہ ۶ پر)

ریاسی کے ماہور میں بادل پھٹنے سے تباہی

متعدد مکانات منہدم، 40 افراد محفوظ مقامات پر منتقل

سرینگر/۵ جون (یو پی آئی) ضلع ریاسی کی تحصیل ماہور میں جمعرات کی شام شدید بارش کے دوران مبینہ بادل پھٹنے کے نتیجے میں آنے والے اچانک سیلاب اور ملبے کے ریلے نے کئی مکانات کو تباہ کر دیا، تاہم خوش قسمتی سے اس قدرتی آفت میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق شام کے وقت اچانک موسلا دھار بارش شروع ہوئی جس کے بعد قریبی پہاڑی سے بھاری مقدار میں ملبہ اور سیلابی پانی آبادی کی جانب بڑھ آیا۔ ملبے کے اس تیز ریلے کی زد میں آ کر متعدد کچے مکانات یا تو مکمل طور پر تباہ ہو گئے یا انہیں شدید نقصان پہنچا۔ متاثرہ خاندانوں نے بروقت گھروں سے نکل کر محفوظ مقامات پر پناہ لی، جس کے باعث کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ ضلعی انتظامیہ کے حکام نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ بادل پھٹنے کے بعد پیدا ہونے والی فلیش فلڈ صورتحال کے پیش نظر تقریباً 40 افراد کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا۔ انتظامیہ اور مقامی رضاکار متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں جبکہ نقصانات کا تخمینہ لگانے کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ علاقہ مکینوں نے بتایا کہ اچانک آنے والے سیلابی ریلے نے نہ صرف مکانات کو نقصان پہنچایا بلکہ کئی دیہی رابطہ سڑکوں کو بھی متاثر کیا، جس کے باعث (بقیہ ۶ پر)

اینجلز کلچرل اکیڈمی کے زیرِ اہتمام عالمی یومِ ماحولیات کی تقریب

طلبہ میں ماحولیاتی شعور اجاگر کرنے کی کوشش

سرینگر/۵ جون/ ایک بیان کے مطابق عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر اینجلز کلچرل اکیڈمی نے شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی (SKLCWS)، جی ای جی گلوبل فاؤنڈیشن اور نیو کیریئر کانوینٹ اسکول کے اشتراک سے نیو کیریئر کانوینٹ اسکول، فتح کدل سرینگر میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا۔ تقریب کی نظامت زرین بلال نے انجام دی، جبکہ اس موقع پر سائم ماضمدر، رووراشیش باتساو، آدتیہ راج، اشفاق حمید بٹ اور روف ملک سمیت کئی معزز شخصیات نے شرکت کی۔ پروگرام میں ثقافتی اور تعلیمی سرگرمیوں کا حسین امتزاج دیکھنے کو ملا۔ حارث نذیر نے اپنی دلکش آواز میں نغمہ پیش کر کے حاضرین سے خوب داد وصول کی، جبکہ نیو کیریئر کانوینٹ اسکول کے طلبہ نے ماحولیات کے موضوع پر ایک فکر انگیز ڈرامہ (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم نے عالمی یومِ ماحولیات پر ہندوستان کی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی کوششوں پر روشنی ڈالی

مسلسل کوششوں نے ملک بھر میں کمزور انواع اور ماحولیاتی نظام کو بحال کرنے میں مدد کی ہے، مودی

نئی دہلی، ـ 5 جون (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز ہندوستان کی بھرپور حیاتیاتی تنوع کا ذکر کرتے ہوئے جنگلی حیات کے تحفظ اور جنگلات کے پھیلاؤ میں ملک کی کامیابیوں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ مسلسل کوششوں نے ملک بھر میں کمزور انواع اور ماحولیاتی نظام کو بحال کرنے میں مدد کی ہے۔ مسٹر مودی نے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان کو اپنی وسیع حیاتیاتی تنوع اور متنوع ماحولیاتی نظام پر فخر ہے جو لاتعداد انواع کے ساتھ ساتھ لاکھوں لوگوں کے روزگار کا ذریعہ بھی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان میں ہمیں اپنی حیاتیاتی تنوع پر بہت فخر ہے۔ ہمارے متنوع ماحولیاتی نظام لاتعداد انواع اور روزگار کی حمایت کرتے ہیں۔ حکومت کی تحفظاتی پہل قدمیوں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے خطرے سے دوچار اور کمزور جنگلی حیات کی پرجاتیوں کے تحفظ کے مقصد سے شروع کیے گئے خصوصی بحالی پروگراموں کی کامیابی کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ گریٹ انڈین بسٹرڈ، برفانی چیتوں، سلانوتھ بیئر اور چیتا کے تحفظ کی کوششوں نے یہ ظاہر کیا ہے کہ طویل مدتی عزم جنگلی حیات کی آبادی اور ماحولیاتی رہائش گاہوں کی بحالی میں کس طرح معاون ثابت ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی بحالی میں ہماری کوششیں بھی قابلِ ذکر رہی ہیں۔ گریٹ انڈین بسٹرڈ، برفانی چیتے، سلانوتھ بیئر اور

چیتا کے تحفظ کی کوششوں نے اس بات کی جھلک پیش کی ہے کہ مستقل عزم جنگلی حیات اور ماحولیاتی نظام کو بحال کرنے میں کس طرح مدد کر سکتا ہے۔ وزیر اعظم نے گزشتہ سال شروع کی گئی مہم 'ایک پیڑ ماں کے نام' کے اثرات کا بھی حوالہ دیا، جو شہریوں کو اپنی ماؤں کے اعزاز میں درخت لگانے کی ترغیب دیتی ہے۔ اس پہل نے ملک کے سبز رقبے کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک پیڑ ماں کے نام جیسی پہل نے ہر سال تقریباً 1.19 لاکھ ہیکٹر جنگلات کے اضافے میں اہم تعاون دیا ہے۔ یہ تبصرہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ہندوستان نے ماحولیاتی تحفظ، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور پائیدار ترقی پر نئے سرے سے توجہ مرکوز کی ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں حکومت نے جنگلات کے رقبے میں اضافہ کرنے، خطرے سے دوچار پرجاتیوں کی حفاظت کرنے اور خراب شدہ ماحولیاتی نظام کو بحال کرنے کے مقصد سے کئی پروگرام شروع کیے ہیں۔ اہم تحفظاتی پہل قدمیوں میں سے ایک پراجیکٹ چیتا ہے، جس کے تحت سات دہائیوں سے بھی زیادہ عرصہ قبل ملک میں پرجاتی کے معدوم ہونے کے بعد افریقی چیتوں کو ہندوستان میں دوبارہ لایا گیا تھا۔ شدید خطرے سے دوچار گریٹ انڈین بسٹرڈ کے تحفظ کی کوششوں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے، جبکہ ہمالیائی خطے میں برفانی چیتوں اور وسطی ہندوستان میں سلانوتھ بیئر کے تحفظ کے اقدامات کو رہائش گاہوں کے تحفظ اور کمیونٹی کی شرکت کے ذریعے تیز کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم کا پیغام ان پوسٹس اور پہل قدمیوں کی ایک سیریز کا حصہ ہے جو عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر سامنے آئی ہیں، جسے بیداری پیدا کرنے اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے کارروائی کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ہر سال 5 جون کو عالمی سطح پر منایا جاتا ہے۔

اسمارٹ بارڈر' کا کام آخری مرحلے میں، اس کا پائلٹ پروجیکٹ جلد شروع کیا جائے گا: شاہ

''باڑ کی سکیورٹی کے پورے تصور اور کام کے کلچر کو بدلنے کی ضرورت ہے''

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ سرحدوں کی نگرانی کے لیے حکومت کے اسمارٹ بارڈر' کا کام آخری مرحلے میں ہے اور اس کا پائلٹ پروجیکٹ جلد ہی شروع کیا جائے گا۔ مسٹر شاہ نے جمعہ کو تریپورہ میں بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کی لنکا مورا سرحدی چوکی کا معائنہ کرنے کے بعد جوانوں کے ساتھ بات چیت کی۔ انہوں نے ماحولیات کے عالمی دن کے موقع پر اگرتلا میں شجرکاری مہم کے تحت اگر' کا پودا لگایا۔ سرحدوں پر کئی طرح کے چیلنجز کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ جہاں جہاں سرحد پر بی ایس ایف اور سشستر سیما بل تعینات ہیں، وہاں اسمارٹ بارڈر' تعمیر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ چار نکاتی حفاظتی حکمت عملی کے تحت، مقامی انتظامیہ، ٹیکنالوجی اور جوانوں کی محنت کو ساتھ لیتے ہوئے سرحدوں کو ناقابلِ تسخیر بنانے کا ہدف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسمارٹ بارڈر کے تصور پر بحث آخری مرحلے میں ہے اور اس کا پائلٹ پروجیکٹ جلد ہی شروع کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "ہم ایک ساتھ ملک کی مختلف سرحدوں پر سات یا آٹھ مقامات پر اس پائلٹ پروجیکٹ کو شروع کریں گے۔ پائلٹ پروجیکٹ میں جو بھی ابتدائی مسائل آئیں گے انہیں دور کر کے پوری سرحد کو اسمارٹ بارڈر بنانے کی سمت میں ہم آگے

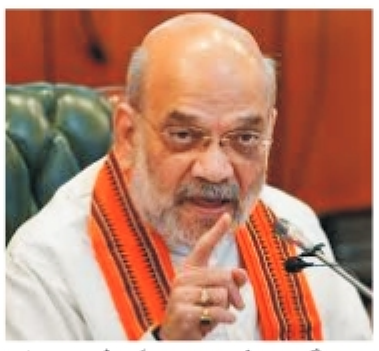

بڑھیں گے۔ اس کانسیپٹ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ایس پی، گاؤں کے پٹواری اور سرپنچ کا بھی کردار ہوگا۔ جب تک سرحدی علاقوں کی مقامی انتظامیہ کو ہم اس میں شامل نہیں کرتے، تب تک ہم سرحد کو ناقابلِ تسخیر نہیں بنا سکتے۔ اگر ہم تنہائی میں سرحد کی سکیورٹی کا تصور کرتے ہیں تو وہ کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔" مسٹر شاہ نے کہا کہ تریپورہ فرنٹیئر ملک کی سرحد کے لیے بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پر باڑ کی جدید کاری کے لیے 15 سال سے پرانی تقریباً 650 کلومیٹر کی باڑ میں سے 119 کلومیٹر نئی باڑ کو بھی منظوری دی گئی ہے۔ "مسٹر شاہ نے کہا کہ باڑ کی سکیورٹی کے پورے تصور اور کام کے کلچر کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، ہمارے معاشرے کو متاثر کرنے والی ہر برائی سے ملک اور سرحدوں کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ سرحدی سکیورٹی کی اسمارٹ فینسنگ اور چار نکاتی سکیورٹی گرڈ کے تصور کو آنے والے دنوں میں سرحد کی حفاظت کرنے والی ہر مرکزی مسلح پولیس فورس کے کام کا کلچر بنانے کی شروعات کی گئی ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے بی ایس ایف کی 37 ویں کور میں جوانوں کی رہائش گاہوں کا ای-افتتاح اور 97 ویں کور میں کوارٹر گارڈ کمپلیکس کا ای-سنگِ بنیاد رکھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے سرحدوں کی حفاظت کرنے والے جوانوں کی سہولیات بڑھانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ شجرکاری مہم کے تحت آج ایک دن میں مرکزی مسلح پولیس فورسز، آسام رائفلز، نیشنل سکیورٹی گارڈ، دہلی پولیس، نارکوٹکس کنٹرول بیورو، نیشنل کرائم ریکارڈز بیورو، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی، بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ، نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور انٹر اسٹیٹ کونسل سیکرٹریٹ سمیت وزارتِ داخلہ کے تمام دفاتر نے ملک بھر میں 5 لاکھ سے زیادہ پودے لگائے۔ اس موقع پر تریپورہ کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر مانک ساہا، مرکزی ہوم سکریٹری، ڈائریکٹر انٹیلی جنس بیورو شامل ہیں۔

غیر ملکی سرمایہ کاری کے بہاؤ کو بڑھانے کے اقدامات؛ غیر ملکی پورٹ فولیو

سرمایہ کاروں، سرکاری سیکیورٹیز سے سود اور کیپیٹل گین پر ٹیکس میں چھوٹ

نئی دہلی، 5 جون (یو این آئی) ہندوستان کو عالمی سرمایہ کاری کے ایک نمایاں مرکز کے طور پر مزید مضبوط بنانے اور سرمایہ جاتی منڈی کو گہرا کرنے کے حکومت کے عزم کے مطابق، وزارتِ خزانہ نے متعدد اقدامات کیے ہیں جن کا مقصد بیرونِ ملک مقیم انفرادی اور غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں کے لیے سرمایہ کاری کو مزید آسان بنانا اور طویل مدتی، مستحکم غیر ملکی سرمائے کی آمد کو فروغ دینا ہے۔ سرمایہ جاتی منڈیوں میں کاروبار کرنے میں سہولت بڑھانے کے لیے حالیہ اقدامات کی بنیاد پر، حکومت نے مزید اصلاحات متعارف کرائی ہیں تاکہ ایکویٹی اور سرکاری سیکیورٹیز میں غیر ملکی سرمایہ کاری کو زیادہ قابلِ رسائی، مؤثر اور عالمی معیار کے مطابق مسابقتی بنایا جاسکے۔ مرکزی وزیر خزانہ اور کارپوریٹ امور نے مالی سال 27-2026 کے مرکزی بجٹ میں اعلان کیا تھا کہ بیرونِ ملک مقیم انفرادی افراد کو پورٹ فولیو انویسٹمنٹ اسکیم کے تحت ہندوستانی فہرست شدہ کمپنیوں کے ایکویٹی آلات میں سرمایہ کاری کی اجازت دی جائے گی، جبکہ یہ سہولت اس سے قبل صرف غیر مقیم ہندوستانیوں اور اوورسیز سٹیزن آف انڈیا کے لیے دستیاب تھی۔ مزید یہ کہ مذکورہ اسکیم کے تحت کسی بھی کمپنی میں ایک انفرادی پی آر او آئی کے لیے سرمایہ کاری کی حد موجودہ 5 فیصد سے بڑھا کر 10 فیصد کر دی جائے گی، جبکہ تمام انفرادی پی آر او آئی کے لیے مجموعی سرمایہ کاری کی حد موجودہ 10 فیصد سے بڑھا کر 24 فیصد کر دی جائے گی۔ اس اعلان پر عمل درآمد کے لیے اقتصادی امور، فارن ایکسچینج مینجمنٹ کا محکمہ (نان-ڈیبٹ انسٹرومنٹس) (تیسری ترمیم) ضابطہ، 2026 کا نوٹیفکیشن جاری کر رہا ہے۔ یہ نوٹیفکیشن این آر آئی اور او سی آئی سرمایہ کاروں کے لیے پہلے سے موجود آن بورڈنگ نظام سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر ملکی پورٹ فولیو سرمائے کو زیادہ فعال انداز میں متحرک کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ آن بورڈنگ کے عمل کو آسان بنانے اور تعمیلی تقاضوں میں کمی سے کاروبار کرنے میں سہولت مزید بڑھے گی، ساتھ ہی نسبتاً مستحکم انفرادی غیر ملکی سرمایہ کاروں کی ایک وسیع تر بنیاد کو بھی راغب کیا جاسکے گا۔ اس اقدام سے ہندوستانی ایکویٹی منڈیوں میں غیر ملکی سرمایہ کے فلو میں اضافہ ہوگا اور یہ سرمایہ کاری زیادہ مستحکم نوعیت کی ہوگی۔ جی-سیکٹر (سرکاری سیکٹر) میں ایف پی آئی کی شرکت بڑھانے کے لیے حکومت نے مکمل قابلِ رسائی روٹ (ایف اے آر) کے تحت مخصوص سیکیورٹیز کی فہرست کو بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے جس میں 15، 30 اور 40 سال کی مدت میں سرکاری سیکیورٹیز میں نئے اجرا بھی شامل ہوں گے اور ساتھ ہی ایف اے آر اہل سیکیورٹیز کی مدت میں سوورین گرین بانڈز (ایس جی آر بی) بھی شامل ہوں گے۔ مزید یہ کہ، جنرل روٹ کے تحت ایف پی آئی سرمایہ کاری کے معاملے میں، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں کی جانب سے سرکاری سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری پر عائد تین پابندیوں کو ہٹا دیا جائے- یعنی مختصر مدت کی سرمایہ کاری کی حد، ارتکاز کی حد، اور سیکیورٹی کے لحاظ سے حد۔ تاہم، مرکزی حکومت کی سیکیورٹیز کے بقایا اسٹاک کے 6 فیصد اور ریاستی حکومت کی سیکیورٹیز کے 2 فیصد کی مجموعی مقداری سرمایہ کاری کی حد برقرار رہے گی۔ سرمایہ کاری کی حد کے ذیلی زمرے- یعنی جنرل اور لانگ ٹرم -کو بھی سرکاری سیکیورٹیز اور ایس جی ایس میں سرمایہ کاری کے لیے ایک حد میں ضم کر دیا جائے گا۔ سرمایہ کاری کی حدود کے ذیلی زمرے یعنی عام اور طویل مدتی کو بھی بالترتیب سرکاری سیکیورٹیز اور ایس جی ایس میں سرمایہ کاری کے لیے ایک ہی حد میں ضم کر دیا جائے گا۔

امریکہ نے اس سال 1076 ہندوستانی

شہریوں کو ملک بدر کیا

نئی دہلی، 05 جون (ایجنسیز) امریکہ میں ویزا قوانین میں تبدیلیوں اور گزشتہ کچھ عرصے سے غیر قانونی تارکینِ وطن کے تئیں امریکہ کی پالیسی میں سختی کے بعد سے ہندوستانی شہریوں کو وہاں سے مسلسل ملک بدر (ڈی پورٹ) کیا جا رہا ہے اور اس سال اب تک 1076 ہندوستانی شہریوں کو ہندوستان واپس بھیجا جا چکا ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں میڈیا بریفنگ میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اس سال اب تک امریکہ سے 1076 ہندوستانی شہری واپس بھیجے جا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال امریکہ نے 3567 ہندوستانی شہریوں کو واپس بھیجا تھا۔ ترجمان نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تارکینِ وطن اور لوگوں کی نقل و حمل کے حوالے سے بات چیت چل رہی ہے۔ اس میں اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ غیر قانونی ہجرت کو کیسے روکا جائے تاکہ قانونی طور پر رہنے والے تارکینِ وطن پر کوئی نامناسب اثر نہ پڑے۔ تاہم، ترجمان نے بوسٹن میں رہنے والے اور سوشل میڈیا پر 'کاکروچ جنتا پارٹی' بنانے کا اعلان کرنے والے ہندوستانی شہری ابھیجیت دیپکے کے ویزا اور انہیں وہاں سے واپس بھیجے جانے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کو ٹالتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس اس سلسلے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔

مالویہ نگر حادثے میں 13 غیر ملکی شہریوں کی موت، 21 زخمی: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی، 05 جون (ایجنسیز) قومی راجدھانی میں مالویہ نگر کے ایک ہوٹل میں بدھ کو لگی ہولناک آگ کی زد میں آنے سے مرنے والے لوگوں میں 13 غیر ملکی شہری شامل ہیں اور 21 زخمی ہوئے ہیں۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں میڈیا بریفنگ میں سوالات کے جواب میں کہا کہ جو معلومات ہمیں ملی ہیں ان کے مطابق مالویہ نگر حادثے میں 13 غیر ملکی شہریوں کی موت ہوئی ہے اور 21 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن 13 غیر ملکیوں کی موت ہوئی ہے ان میں موزمبیق سے ایک، نائیجیریا سے چار، لائبیریا سے ایک، کرغزستان سے تین، ازبکستان سے ایک، بنگلہ دیش سے ایک، کانگو سے ایک اور عراق سے ایک شخص شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارتِ خارجہ ان ممالک کے سفارت خانوں کے ساتھ رابطے میں ہے اور انہیں ہر ممکن مدد اور تعاون فراہم کیا جا رہا ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ مالویہ نگر میں ایک ہوٹل میں ہولناک آگ لگنے سے ہوئے حادثے میں کل 21 لوگ مارے گئے ہیں اور کئی زخمی ہوئے ہیں۔ اس حادثے میں مقامی لوگوں، پولیس اور فائر بریگیڈ کے محکمے کی مستعدی سے بہت سے لوگوں کو بچا لیا گیا تھا۔

حکومت اور سیبی کی لاپروائی سے ہوا 15 لاکھ کروڑ روپے کا گھوٹالہ: کانگریس

سرمایہ کاروں کا بھروسہ مسلسل کمزور ہو رہا ہے

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) کانگریس نے مرکزی حکومت اور سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) پر الزام لگایا ہے کہ بڑے اقتصادی جرائم کے معاملات میں ان کی لاپروائی کی وجہ سے شیئر بازار میں 15 لاکھ کروڑ روپے کا گھوٹالہ ہوا ہے، جس سے سرمایہ کاروں کا بھروسہ مسلسل کمزور ہو رہا ہے اور ملک سے ہر گھنٹے قریب 400 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری باہر جا رہی ہے۔ کانگریس کے شعبۂ مواصلات کے سربراہ پون کھیڑا نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ راجیش ایکسپورٹس' کی طرف سے کیے گئے اس گھوٹالے کی وجہ سے سرمایہ کاروں کے 15 لاکھ کروڑ روپے ڈوب گئے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ملک کے سرمایہ کار اپنے کھاتے میں 15 لاکھ روپے آنے کی امید کرتے رہے، لیکن راجیش بھائی" نے 15 لاکھ کروڑ روپے کا بڑا گھوٹالہ کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ بڑے اقتصادی جرائم کے معاملات میں کارروائی نہ ہونے سے سرمایہ کاروں کا اعتماد ڈگمگا رہا ہے اور ملک کی سرمایہ کاری کا ماحول متاثر ہو رہا ہے۔ مسٹر کھیڑا نے کہا کہ سیبی نے راجیش ایکسپورٹس اور اس کے پروموٹرز پر بڑے پیمانے پر مالیاتی دھوکہ دہی اور فنڈز کے غبن کے الزامات لگائے ہیں، لیکن معاملے کی جانچ شروع کرنے میں ہی سات مہینے لگا دیے۔ ان کا کہنا تھا کہ مارچ 2024 میں ایک شیئر ہولڈر نے شکایت درج کرائی تھی، لیکن اس پر طویل عرصے تک کارروائی نہیں ہوئی۔ بعد میں سیبی نے جانچ شروع کی تو دو دن پہلے یعنی تین جون کو حکم جاری کر کے راجیش مہتا اور کمپنی کو سکیورٹیز مارکیٹ میں کاروبار کرنے پر پابندی لگا دی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سال 2016 میں لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) نے راجیش ایکسپورٹس میں 1.99 فیصد سرمایہ کاری کی تھی، جو 31 مارچ 2026 تک بڑھ کر 10.80 فیصد ہوگئی۔ ان کے مطابق ایل آئی سی کے علاوہ بڑی تعداد میں چھوٹے سرمایہ کاروں نے بھی کمپنی میں سرمایہ کاری کی۔ فروری 2023 میں کمپنی کی مارکیٹ کیپٹلائزیشن قریب 28 ہزار کروڑ روپے تھی، جو آج گھٹ کر تقریباً تین ہزار کروڑ روپے رہ گئی ہے۔ اس گراوٹ سے سرمایہ کاروں کے قریب 25 ہزار کروڑ روپے ڈوب گئے۔ کانگریس رہنما نے الزام لگایا کہ 2015 میں راجیش ایکسپورٹس نے 40 کروڑ ڈالر کی سرمایہ کاری کر کے سوئٹزرلینڈ کی ایک گولڈ ریفائنری حاصل کی تھی۔

سوشل میڈیا پر غلط تشہیر کے سلسلے میں ریلوے نے

نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی

نئی دہلی، 05 جون (ایجنسیز) ریلوے نے سوشل میڈیا کے ذریعے ریلوے کی شبیہ کو مسخ کرنے کے معاملے میں نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ریلوے نے جمعہ کو بتایا کہ کچھ سماج دشمن عناصر کی جانب سے انڈین ریلوے کی شبیہ خراب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور اس سلسلے میں سوشل میڈیا پر گمراہ کن پوسٹس شیئر کی جا رہی ہیں۔ ریلوے نے بتایا کہ انڈین ریلوے کی شبیہ مسخ کرنے اور مسافروں کے درمیان الجھن اور بے اعتمادی پیدا کرنے کے مقصد سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر پوسٹ کیا جا رہا ہے، جس میں ایک ہی طرح کے نام نہاد خراب سفری تجربے ' کی بات کہی جا رہی ہے۔ ان پوسٹس میں الگ الگ ٹرینوں اور روٹس کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ ان پوسٹس کا مواد اور تصاویر ایک جیسی ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ انڈین ریلوے اور اس کی جدید ترین ٹرین وندے بھارت ایکسپریس کی شبیہ خراب کرنے کی ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت غلط تشہیر کی جا رہی ہے۔ ریلوے نے اسے سنجیدگی سے لیا ہے اور اس سلسلے میں نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ریلوے نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر جان بوجھ کر جھوٹی اور گمراہ کن معلومات پھیلانا نہ صرف عوامی خدمت کے ادارے (ریلوے) کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی کوشش ہے، بلکہ اس کے ذریعے مسافروں کے درمیان الجھن اور بے اعتمادی پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ریلوے نے کہا ہے کہ سوشل میڈیا کے ذریعے ریلوے کو بدنام کرنے اور اس کے امیج کو مسخ کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس سلسلے میں نامعلوم لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

آر بی آئی نے ریپو ریٹ برقرار رکھا، جی ڈی پی نمو کے تخمینے میں کمی کر دی

مالی سال 26-2025 میں جی ڈی پی نمو کی شرح 7.7 فیصد رہی

ممبئی، 05 جون (یو این آئی) انڈین ریزرو بینک (آر بی آئی) نے عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان جمعہ کے روز ریپو ریٹ اور دیگر پالیسی شرحوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ مرکزی بینک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی تین روزہ میٹنگ، جو جمعہ کو اختتام پذیر ہوئی، میں مغربی ایشیا کے جاری بحران، مہنگائی میں اضافے خصوصاً ایندھن کی قیمتوں میں اضافے اور کمزور مانسون کی پیش گوئی کے پیش نظر موجودہ مالی سال کے لیے جی ڈی پی نمو کے تخمینے میں کمی کر دی گئی، جبکہ افراطِ زر کے تخمینے میں اضافہ کیا گیا ہے۔ آر بی آئی کے گورنر سنجے ملہوترا نے ایم پی سی کے فیصلوں کی اطلاعات دیتے ہوئے بتایا کہ ریپو ریٹ کو 5.25 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ متفقہ طور پر کیا گیا ہے۔ کمیٹی کے تمام چھ اراکین نے اس کی حمایت کی۔ کمیٹی نے اسٹینڈنگ ڈپازٹ فیسلٹی (ایس ڈی ایف) ریٹ کو بھی 5 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ دیگر شرحیں بھی بغیر کسی تبدیلی کے برقرار رکھی گئی ہیں۔ کمیٹی نے اپنا موقف غیر جانبدار رکھا ہے، یعنی مستقبل میں شرحوں میں اضافہ یا کمی دونوں کے امکانات کھلے رکھے گئے ہیں۔ ایم پی سی نے مالی سال 27-2026 کے لیے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو کا تخمینہ کم کر کے 6.6 فیصد کر دیا ہے۔ اپریل کے بیان میں یہ تخمینہ 6.9 فیصد بتایا گیا تھا۔ مسٹر ملہوترا نے کہا کہ پہلی سہ ماہی میں جی ڈی پی کی شرح نمو 6.6 فیصد، دوسری سہ ماہی میں 6.3 فیصد، تیسری سہ ماہی میں 6.5 فیصد اور چوتھی سہ ماہی میں 6.8 فیصد رہنے کا اندازہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض شعبوں میں سست روی کے آثار نظر آنے لگے ہیں اور غذائی پیداوار کے حوالے سے صورتحال غیر یقینی بنی ہوئی ہے۔ شرحوں کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے مزید اعداد و شمار کا انتظار کرنا ہوگا۔ مہنگائی کے محاذ پر انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا کے بحران کے باعث افراطِ زر میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر ایندھن کی قیمتوں میں۔ موجودہ مالی سال میں خوردہ افراطِ زر کی شرح 5.1 فیصد رہنے کا اندازہ ہے، جو اپریل میں کیے گئے 4.6 فیصد کے تخمینے سے زیادہ ہے۔ پہلی سہ ماہی میں مہنگائی کی شرح 4.2 فیصد، دوسری سہ ماہی میں 5.1 فیصد، تیسری سہ ماہی میں 5.9 فیصد اور چوتھی سہ ماہی میں 5.4 فیصد رہنے کی توقع ہے۔ مسٹر ملہوترا نے کہا کہ مہنگائی بڑھنے سے لوگوں کی خریداری کی قوت کم ہوسکتی ہے، جس کا اثر معیشت پر پڑے گا۔ تاہم، اس وقت گھریلو طلب مضبوط بنی ہوئی ہے اور معیشت کو رفتار فراہم کر رہی ہے۔

غیر ملکی زرِ مبادلہ انتظام (غیر قرض جاتی آلات) (تیسری ترمیم) قواعد،

2026 کا نوٹیفکیشن جاری: وزارتِ خزانہ

نئی دہلی، 5 جون (ایجنسیز) وزارتِ خزانہ نے ہندوستان سے باہر رہنے والے افراد (پی آر او آئی) اور غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئی) کے لیے سرمایہ کاری کو آسان بنانے اور مستحکم طویل مدتی غیر ملکی سرمایہ کے بہاؤ کو فروغ دینے کے مقصد سے متعدد اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے بجٹ 27-2026 میں اعلان کیا تھا کہ ہندوستان سے باہر رہنے والے افراد (پی آر او آئی) کو پورٹ فولیو سرمایہ کاری اسکیم کے تحت ہندوستانی اسٹاک ایکسچینج میں فہرست شدہ کمپنیوں کے حصص اور سیکیورٹیز میں سرمایہ کاری کی اجازت دی جائے گی، جو اب تک صرف این آر آئی اور او سی آئی کے لیے دستیاب تھی۔ بجٹ میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ اس اسکیم کے تحت کسی بھی کمپنی میں ایک فرد پی آر او آئی کی سرمایہ کاری کی حد 5 فیصد سے بڑھا کر 10 فیصد کر دی جائے گی، جبکہ تمام انفرادی پی آر او آئی سرمایہ کاروں کے لیے مجموعی سرمایہ کاری کی حد موجودہ 10 فیصد سے بڑھا کر 24 فیصد کر دی جائے گی۔ وزارتِ خزانہ کی جانب سے آج جاری کردہ بیان کے مطابق ان بجٹ تجاویز پر عمل درآمد کے لیے محکمۂ اقتصادی امور (ڈی ای اے) نے غیر ملکی زرِ مبادلہ انتظام (غیر قرض جاتی آلات) (تیسری ترمیم) قواعد، 2026 کو نوٹیفائی کر دیا ہے۔ اس نوٹیفکیشن کے ذریعے این آر آئی اور او سی آئی سرمایہ کاروں کے لیے پہلے سے موجود آن بورڈنگ نظاموں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کے زیادہ مؤثر حصول کو ممکن بنایا جائے گا۔ سرکاری سیکیورٹیز میں غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں (ایف پی آئی) کی شرکت

بڑھانے کے لیے حکومت نے مکمل طور پر قابلِ رسائی راستہ (ایف اے آر) کے تحت شامل سیکیورٹیز کی فہرست میں توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں 15، 30 اور 40 سالہ مدت والی نئی سرکاری سیکیورٹیز کے اجرا کے ساتھ ساتھ ایف اے آر کے لیے اہل خودمختار گرین بانڈز بھی شامل کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ جنرل روٹ کے تحت ایف پی آئی سرمایہ کاری کے حوالے سے حکومت نے سرکاری سیکیورٹیز میں غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں پر عائد تین پابندیاں ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جن میں قلیل مدتی سرمایہ کاری کی حد، ارتکاز کی حد اور ہر سیکیورٹی کے لحاظ سے سرمایہ کاری کی حد شامل ہیں تاہم، مرکزی حکومت کی سیکیورٹیز کے بقایا اسٹاک میں 6 فیصد اور ریاستی حکومت کی سیکیورٹیز (ایس جی ایس) میں 2 فیصد کی مجموعی مقداری سرمایہ کاری کی حد برقرار رکھی جائے گی۔

نیپال کے وزیر خارجہ کے ساتھ بات چیت

میں تمام مسائل پر ہوگی گفتگو: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) وزارتِ خارجہ نے کہا ہے کہ ہندوستان کے دورے پر آئے نیپال کے وزیر خارجہ ششیر کھنال کی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ دو طرفہ بات چیت میں ترقی کے شعبے میں تعاون، عوامی روابط اور تجارت و سرمایہ کاری کے ساتھ ساتھ دیگر تمام امور پر بات ہوگی۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں سوالات کے جواب میں کہا کہ نیپال کے وزیر خارجہ ہندوستان کے دورے پر آئے ہیں اور ان کی وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ دو طرفہ بات چیت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ نیپال کے ساتھ ہندوستان کے وسیع تر معاملات ہیں جیسے ترقی میں تعاون، لوگوں کے درمیان باہمی تعلقات اور تجارت و سرمایہ کاری وغیرہ۔ انہوں نے کہا کہ وزرائے خارجہ کی ملاقات میں ان تمام موضوعات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نیپال کے ساتھ کثیر جہتی شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کا خواہشمند ہے۔ ترجمان سے وزیر خارجہ کے دورۂ ہند کے ایجنڈے کے ساتھ ساتھ یہ پوچھا گیا تھا کہ کیا ہندوستان نیپال کے وزیر اعظم کے سرحدی تنازع پر دیے گئے بیان کے معاملے کو بھی اٹھائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ اس بارے میں ہندوستان اپنی پوزیشن واضح کر چکا ہے اور ان مسائل کے حل کے لیے دونوں ممالک کے درمیان قائم شدہ نظام موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت کے دوران تمام مسائل پر بات ہوگی۔ قابلِ ذکر ہے کہ نیپال کے وزیر اعظم نے حال ہی میں سرحدی تنازعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیپال نے بھی ہندوستان کے کچھ علاقوں پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ نیپال نے سرحدی تنازعات کے حل میں چین اور برطانیہ کو شامل کیے جانے کی بھی تجویز دی ہے۔

امریکی طیارہ بردار بحری جہاز جیرالڈ آر فورڈ پر لگی آگ دعوؤں سے زیادہ تباہ کُن نکلی

واشنگٹن، 5 جون (یو این آئی) امریکی طیارہ بردار بحری جہاز پر آگ کے نقصان کی نئی ویڈیو سامنے آ گئی۔ یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ میں لگنے والی آگ ابتدائی دعوؤں سے زیادہ تباہ کُن نکلی، آگ سے فوجیوں کے رہائشی بنکرز مکمل تباہ ہو گئے تھے۔ ایک سیلر نے اس حوالے سے بتایا ہے کہ آگ لگنے کے بعد ہمیں لگا کہ جہاز غرق ہو جائے گا۔ امریکی بحریہ کے مطابق آگ سے زخمی ہونے والے 2 اہلکاروں کو طبی امداد دی گئی تھی۔ امریکی ٹی وی کے مطابق جنگی جہاز کی مرمت میں کم از کم 1 سال لگے گا۔ امریکی بحریہ کے جدید طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ USS Gerald R. Ford میں لگنے والی آگ کو بجھانے میں 30 گھنٹوں سے زیادہ وقت لگا تھا۔ امریکی اخبار کا اس حادثے سے متعلق کہنا تھا کہ آگ جہاز کے مرکزی لانڈری ایریا میں ایک ڈرائر کے وینٹ سے شروع ہوئی اور تیزی سے پھیل گئی، جس کے نتیجے میں 2 امریکی سیلرز زخمی ہوئے۔ واضح رہے کہ امریکی بحریہ کے طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس جیرالڈ آر فورڈ میں ایران جنگ کے ابتدائی دنوں میں مارچ میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا تھا۔

بورڈنگ کے دوران بوئنگ 9-787 حادثے کا شکار، متعدد افراد معمولی زخمی

فرینکفرٹ، 5 جون (ایجنسیز) جرمنی کے فرینکفرٹ ایئرپورٹ پر مسافروں کی بورڈنگ سے قبل ایک نیا بوئنگ 9-787 ڈریم لائنر نوز گیئر گرنے کے باعث اچانک زمین سے ٹکرا گیا، جس کے نتیجے میں متعدد افراد معمولی زخمی ہو گئے۔ رپورٹس کے مطابق یہ طیارہ صرف پانچ ماہ قبل لفتھانسا کے بیڑے میں شامل ہوا تھا اور اس نے جنوری 2026 میں اپنی پہلی پرواز انجام دی تھی۔ حادثہ جمعرات کو فرینکفرٹ ایئرپورٹ کے برج A15 پر پیش آیا، جہاں طیارہ لاس اینجلس جانے والی پرواز LH-450 کے لیے بورڈنگ کی تیاری میں کھڑا تھا۔ حادثے کے وقت طیارے میں صرف عملے کے ارکان اور زمینی عملہ موجود تھا، جبکہ مسافروں کی سوار ہونے کا عمل ابھی شروع نہیں ہوا تھا۔ لفتھانسا کے ترجمان کے مطابق واقعے میں کئی افراد کو معمولی چوٹیں آئیں۔ کیبن کریو کے دو ارکان اور گراؤنڈ ہینڈلنگ سے وابستہ متعدد ملازمین کو طبی معائنے اور علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ ایئرلائن نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تا کہ نوز گیئر کے اچانک ناکام ہونے کی وجوہات کا تعین کیا جا سکے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق حادثے سے طیارے کے اگلے حصے کو نقصان پہنچا، تاہم واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

'قاتل مچھر' دشمن پر چھوڑنے کی تیاری؟ امریکی فوجی دستاویزات نے تہلکہ مچا دیا

واشنگٹن، 5 جون (یو این آئی) پینٹاگون کی حال ہی میں منظر عام پر آنے والی خفیہ دستاویزات سے انکشاف ہوا ہے کہ امریکہ نے ماضی میں مچھروں کو حیاتیاتی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کے امکانات پر تجربات کیے تھے۔ برطانوی اخبار ڈیلی میل کی رپورٹ کے مطابق 1977ء کی 69 صفحات پر مشتمل ڈی کلاسیفائیڈ دستاویز، جو اب امریکی دفاعی ادارے کے ریکارڈ میں دستیاب ہے، امریکی فوج کے خفیہ منصوبے پروجیکٹ بیل ویدر کی تفصیلات سامنے لائی ہے۔ دستاویزات میں آپریشن ڈراپ کِک اور آپریشن بگ بز سمیت کئی دیگر خفیہ منصوبوں کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جن میں جنگی مقاصد کے لیے حشرات کے استعمال کا جائزہ لیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ستمبر اور اکتوبر 1959ء کے دوران امریکی فوج نے عملی تجربات کیے تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ مختلف موسمی اور جغرافیائی حالات میں مچھر انسانوں کو کس حد تک کاٹتے ہیں اور کتنی مؤثر طریقے سے پھیل سکتے ہیں۔ ان تجربات میں ایڈیس ایجپٹی نسل کے مچھروں کا استعمال کیا گیا، جو ڈینگی، زرد بخار، زیکا وائرس اور چکن گونیا جیسی خطرناک بیماریوں کے پھیلاؤ کے لیے مشہور ہیں۔ دستاویز کے مطابق ان تجربات کا مقصد یہ جانچنا تھا کہ اگر مچھروں کے جھنڈ دشمن فوجیوں یا آبادی والے علاقوں میں چھوڑ دیے جائیں تو وہ کتنی دور تک سفر کر سکتے ہیں، کتنی دیر زندہ رہتے ہیں اور کیا وہ انسانوں کو تلاش کر کے کاٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ تاہم دستاویز میں واضح کیا گیا ہے کہ تجربات میں استعمال ہونے والے مچھر کسی بیماری سے متاثر نہیں تھے، محققین صرف ان کی نقل و حرکت، بقا اور انسانوں کو کاٹنے کے رویے کا مطالعہ کر رہے تھے۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ دشمن کے خلاف متاثرہ حشرات کو دانستہ طور پر استعمال کرنے کی صلاحیت غیر معمولی تزویراتی اہمیت کی حامل ہو سکتی ہے۔ یہ انکشاف ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب حیاتیاتی ہتھیاروں اور فوجی تحقیق سے متعلق خفیہ پروگراموں پر عالمی سطح پر بحث ایک بار پھر شدت اختیار کر رہی ہے۔

آسٹریلیا میں ریکارڈ ایک لاکھ سے زائد کاکروچ ضبط

کینبرا/۵ جون/(آفاق نیوز ڈیسک) آسٹریلیا میں وائلڈ لائف حکام نے ریاست نیو ساؤتھ ویلز میں حشرات کے ایک کاروباری شخص کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک لاکھ سے زائد غیر قانونی طور پر موجود کاکروچ ضبط کر لیے ہیں، جسے ملکی تاریخ میں غیر ملکی حشرات کی سب سے بڑی ضبطی قرار دیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق برآمد کیے گئے زندہ حشرات میں مڈغاسکر ہسنگ کاکروچ اور دوبیا کاکروچ شامل ہیں۔ آسٹریلوی قانون کے تحت ان دونوں اقسام کو درآمد کرنا، پالنا، افزائش کرنا یا فروخت کرنا غیر قانونی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ضبط شدہ حشرات کی بلیک مارکیٹ میں مالیت تقریباً 142 ہزار امریکی ڈالر بنتی ہے۔ ماہرین کے مطابق مڈغاسکر ہسنگ کاکروچ دنیا کے سب سے بڑے کاکروچوں میں شمار ہوتا ہے اور اس کی لمبائی 5 سے 7.5 سینٹی میٹر تک ہو سکتی ہے، جو عام آسٹریلوی کاکروچ کے مقابلے میں کہیں زیادہ بڑی ہے۔ آسٹریلیا اپنی منفرد حیاتیاتی تنوع اور زرعی شعبے کو بیرونی انواع اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے دنیا کے سخت ترین بائیو سیکیورٹی قوانین نافذ کیے ہوئے ہے۔ غیر قانونی پودے، حشرات یا جانور ملک میں اسمگل کرنے والوں کو بھاری جرمانہ اور دیگر قانونی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ آسٹریلوی حکام کے مطابق تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ ان غیر ملکی کاکروچوں کی غیر قانونی افزائش اور تجارت کی جا رہی تھی تا کہ انہیں پالتو رینگنے والے جانوروں، خصوصاً چھپکلیوں اور سانپوں، کی خوراک کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔ حکام نے پالتو جانوروں کے مالکان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس مقصد کے لیے جھینگروں کا استعمال کریں۔ محکمہ ماحولیات نے بتایا کہ ضبط کیے گئے تمام حشرات کو تلف کر دیا جائے گا۔

ترکیہ میں ایک نوجوان کے اکاونٹ میں اچانک 21 ارب ڈالر آ گئے!

انقرہ، 5 جون (ایجنسیز) کسی کے اکاونٹ میں اچانک چند ہزار یا لاکھ آ جائیں تو وہ حیران ہو جائے گا ایک نوجوان کے اکاونٹ میں اچانک 21 ارب ڈالر آ گئے جس نے ہلچل مچا دی۔ یہ حیران کن واقعہ ترکیہ کے مشرقی صوبے وان میں پیش آیا، جہاں احمد جہانگیر نامی ایک نوجوان کے اکاونٹ میں اچانک 21 ارب ڈالر آ گئے، جس نے ہلچل مچا دی اور متعلقہ اداروں نے اس کی تحقیقات شروع کر دی۔ ترک میڈیا کی رپورٹس کے مطابق 32 سالہ احمد جہانگیر دتا کالو، جو آذربائیجان کا شہری ہے، اس کے اکاونٹ میں اچانک 21 ارب ڈالر آ گئے۔ یہ اس وقت پتہ چلا جب وہ اپنے بینک کارڈ کے ذریعہ خریداری کرنے میں مصروف تھا کہ اچانک اس کے بینک کارڈ نے کام بند کر دیا۔ نوجوان جب اس کی وجہ معلوم کرنے متعلقہ بینک کی برانچ پہنچا تو یہ انکشاف سن کر وہ ہکا بکا رہ گیا کہ اس کے اکاونٹ میں 21 ارب ڈالر کا غیر معمولی بیلنس موجود تھا۔ اکاونٹ کے ڈیٹا سے معلوم ہوا کہ وہاں 999 ارب، 999 ملین، 999 ہزار، 999 ترک لیرے اور 99 قروش کی رقم موجود تھی جو اربوں امریکی ڈالر کے برابر ایک بہت بڑی رقم ہے۔ احمد جہانگیر تا کالو نے بتایا کہ وہ اپنے اکاونٹ میں اتنی بڑی رقم کی منتقلی سے متعلق کچھ نہیں جانتا۔ بینک نے احتیاطی طور پر مذکورہ کیس سے منسلک اکاونٹس کو منجمد کر دیا جب کہ متعلقہ حکام نے تحقیقات شروع کر دیں تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا جو کچھ ہوا وہ بینکنگ سسٹمز میں کسی تکنیکی خرابی کا نتیجہ تھا، ڈیٹا پروسیسنگ میں کوئی غلطی تھی یا کوئی اور وجوہات تھیں۔ رپورٹس میں کہا گیا کہ اکاونٹ کا مالک جاری تحقیقات اور تکنیکی طریقہ کار کے مکمل ہونے تک کوئی بھی بینکنگ لین دین کرنے یا اپنے بینک اکاونٹس کو استعمال کرنے سے قاصر ہے۔ بینک کے ماہرین اور ریگولیٹری حکام واقعے سے متعلق ریکارڈ اور ڈیٹا کی جانچ پڑتال جاری رکھے ہوئے ہیں۔

برطانیہ میں 23 سال تک طلاق کا کیس لڑنے والی ہندنژاد خاتون کو 6.6 ملین پاؤنڈ مل گئے

لندن، 5 جون (یو این آئی) برطانیہ میں 23 سال تک جاری رہنے والی طلاق کی قانونی لڑائی کے بعد ہندنژاد خاتون ورشا گوہل کو 6.6 ملین پاؤنڈ مل گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ورشا گوہل نے 2002ء میں اپنے شوہر بھدریش گوہل کے خلاف بے وفائی اور نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی درخواست دائر کی تھی۔ ابتدائی معاہدے کے تحت انہیں تقریباً 270,000 پاؤنڈز اور خاندان کی ایک گاڑی ملی تھی تاہم انہیں شبہ تھا کہ شوہر نے اپنے تمام اثاثے ظاہر نہیں کیے۔ پولیس میں شکایت پر تحقیقات کے دوران بھدریش گوہل منی لانڈرنگ، جعلسازی اور فراڈ کی سازش کے مقدمات میں گرفتار ہوئے اور 2011ء میں انہیں 10 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ تحقیقات کے دوران کروڑوں پاؤنڈ مالیت کے ایسے اثاثے بھی سامنے آئے جو طلاق کے وقت ظاہر نہیں کیے گئے تھے۔ 2015ء میں برطانیہ کی سپریم کورٹ نے ورشا گوہل کو مالی تصفیہ دوبارہ کھولنے کی اجازت دی، طویل عرصے تک کئی سماعتوں کے بعد ہائی کورٹ نے اب حال ہی میں قرار دیا ہے کہ ورشا گوہل کو قانونی طور پر 6.66 ملین پاؤنڈ کے اثاثے ملنے چاہیے تھے کیوں کہ یہ ازدواجی جائیداد کا حصہ تھے۔ عدالت نے یہ پوری رقم ورشا گوہل کے حق میں دینے کا حکم دیا ہے، بعد ازاں اپیل کورٹ نے مزید اپیل کی اجازت نہ دے کر 23 سال پر محیط اس قانونی تنازع کا خاتمہ کر دیا۔

اسرائیلی سپریم کورٹ کا فلسطینی قیدیوں سے ریڈ کراس کی ملاقاتیں بحال کرنے کا حکم

تل ابیب، 5 جون (ایجنسیز) اسرائیلی سپریم کورٹ نے حکومت کی جانب سے فلسطینی قیدیوں سے بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کی ملاقاتوں پر عائد پابندی کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اسے ختم کرنے کا حکم دے دیا۔ الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی سپریم کورٹ نے اپنے متفقہ فیصلے میں کہا ہے کہ فلسطینی قیدیوں تک ریڈ کراس کی رسائی روکنا اسرائیلی اور بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت کے مطابق حکومت اس پابندی کے لیے کوئی قانونی جواز پیش نہیں کر سکی۔ واضح رہے کہ یہ پابندی اکتوبر 2023ء میں حماس کے حملے کے بعد نافذ کی گئی تھی جس کے بعد فلسطینی قیدیوں سے تمام ملاقاتیں روک دی گئی تھیں۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق گزشتہ 50 برس میں یہ پہلا موقع تھا جب ریڈ کراس کو قیدیوں سے ملاقاتوں سے روکا گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق درخواست گزار تنظیموں نے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب 9000 سے زائد فلسطینی قیدی دوبارہ ریڈ کراس کی ملاقاتوں سے مستفید ہو سکیں گے۔ بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی نے بھی فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ جلد از جلد جیلوں میں اپنے دورے دوبارہ شروع کرنے کے لیے اسرائیلی حکام سے رابطہ میں ہیں۔ یاد رہے کہ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب فلسطینی قیدیوں کے ساتھ مبینہ بدسلوکی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر بین الاقوامی سطح پر تشویش میں اضافہ ہو رہا ہے۔

سعودی عرب میں دنیا کی بلند ترین عمارت نے دوران تعمیر منفرد اعزاز حاصل کر لیا

جدہ، 5 جون (یو این آئی) سعودی عرب میں دنیا کی نئی بلند ترین عمارت تعمیر کی جا رہی ہے جو اب مکمل ہونے کے قریب پہنچ گئی ہے۔ سعودی عرب کے ساحلی شہر میں تعمیر ہونے والی مستقبل میں دنیا کی بلند ترین عمارت جے ای سی ٹاور کی 102 منزلیں مکمل ہو چکی ہیں اور یہ منصوبہ تیزی سے اپنے اونچائی ایک کلومیٹر (0.62 میل) سے بھی زائد کی جانب تیزی سے گامزن ہے۔ زیر تعمیر عمارت جے ای سی ٹاور 100 منزلوں کی تکمیل کے بعد دنیا کی ان 25 بلند عمارتوں میں شامل ہو گئی ہے، جن کی 100 یا اس سے زائد منزلیں ہیں جب کہ کئی سنگ میل اس عمارت نے ابھی عبور کرنے ہیں۔ عمارت کے آرکیٹیکٹس ایڈرین سمتھ اور گورڈن گل نے حال ہی میں تصدیق کی ہے کہ یہ کم از کم 157 منزلوں پر مشتمل ہوگا۔ یہ عمارت اپنی تکمیل کے بعد دنیا کی سب سے اونچی عمارت، برج خلیفہ (دبئی) جس کی بلندی 2712 فٹ یا 828 میٹر سے اس سے نمایاں طور پر اونچی ہو کر دنیا کی سب سے بلند ترین عمارت کا اعزاز حاصل کر لے گی۔ دوسری جانب یہ امریکہ کی فلک بوس عمارت ون ورلڈ ٹریڈ سینٹر 1776 فٹ یا 514 میٹر سے تقریباً دوگنا اونچی ہوگی۔ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے والی انجینئرنگ فرم Thornton Tomasetti کا کہنا ہے کہ عمارت کو بغیر کالم، آؤٹ ٹریگرز، فرش بیم، اسپینڈرل بیم، اور عمودی منتقلی کے، خاص طور پر اس لیے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ اسے تیزی سے اور مؤثر طریقے سے تعمیر کیا جائے، تمام دیواریں آپس میں جڑی ہوئی ہیں اور ہر ساختی عنصر ہوا اور کشش ثقل دونوں کے بوجھ کے خلاف مزاحمت کرتا ہے۔ عمارت کے نیچے، ایک ایسا نظام پایا جاتا ہے جو بڑے پیمانے پر وزن کو سپورٹ کرتا ہے۔ 5 میٹر یا 16.4 فٹ موٹی بیڑا فاؤنڈیشن 270 بورڈ ڈھیروں پر مشتمل ہے اور ہر ایک کا قطر 1.8 میٹر یا 5.10 فٹ ہے، جو 105 میٹر یا 344 فٹ گہرائی تک جاتا ہے۔ پہلے جدہ کی پہچان کنگڈم یا جدہ ٹاور تھا تاہم JEC ٹاور دنیا میں ہلچل مچانے والا ہے۔ اس عمارت پر تعیش ہوٹل، دفاتر اور محلاتی اپارٹمنٹس ہوں گے۔ یہ ٹاور سعودی عرب کے لیے اعلان کردہ کئی گیگا پروجیکٹس میں سے صرف ایک ہے کیونکہ اس کا مقصد ایک اہم سیاحتی مقام میں تبدیل ہونا ہے۔

افغان پناہ گزینوں کا ایرانی پولیس پر بھتہ خوری اور املاک ضبط کرنے کا الزام

ہرات۔ 5 جون، (یو این آئی) ایران سے واپس آنے والے افغان پناہ گزینوں نے الزام عائد کیا ہے کہ ایرانی پولیس اہلکار افغانستان واپس بھیجے جانے والے افراد سے رقم وصول کرتے ہیں اور بعض اوقات راستہ جاری رکھنے یا ملک بدری کے عمل کو تیز کرنے کے لیے ان سے بھتہ طلب کیا جاتا ہے۔ افغان پناہ گزینوں نے میڈیا کو بتایا کہ بہت سے افراد اپنے مالی حقوق اور اجرتیں وصول کیے بغیر ہی ایران سے نکال دیے گئے، جبکہ بعض کا دعویٰ ہے کہ ان کی رقم اور ذاتی املاک بھی ضبط کر لی گئیں۔ واپس آنے والے ایک افغان پناہ گزین نے کہا کہ سرحد کی جانب سفر کے دوران متعدد افغانوں کو براہ راست بھتہ خوری کا سامنا کرنا پڑا اور بعض پولیس اہلکاروں نے نقل و حرکت میں سہولت کے نام پر رقم طلب کی۔ ذرائع کے مطابق کئی افغان کارکن ملک بدری سے قبل اپنی ملازمتوں سے محروم ہو گئے اور آجروں سے واجبات بھی وصول نہ کر سکے۔ بعض افراد حراستی مراکز یا راستے میں مختلف ادائیگیوں کے بعد تقریباً خالی ہاتھ سرحد تک پہنچے۔ رپورٹس کے مطابق تہران اور اصفہان سمیت مختلف ایرانی شہروں سے افغانستان واپس آنے والے افراد نے دعویٰ کیا کہ انہیں راستے میں فیسوں اور رشوت کی ادائیگی پر مجبور کیا گیا۔ افغانستان کے صوبہ ہرات میں واقع اسلام قلعہ سرحدی گزرگاہ پر واپس آنے والوں نے بتایا کہ بعض افغان شہریوں کے قانونی دستاویزات ہونے کے باوجود انہیں دباؤ اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بعض افراد نے الزام لگایا کہ ان کے رہائشی کاغذات تسلیم نہیں کیے گئے، جبکہ کچھ نے اجرت نہ ملنے اور موبائل فون سمیت ذاتی سامان ضبط کیے جانے کی شکایت بھی کی۔ دوسری جانب ایرانی حکام نے کہا ہے کہ مالی واجبات رکھنے والے غیر ملکی شہری امیگریشن پولیس اور متعلقہ اداروں کے پاس اپنی شکایات درج کرا سکتے ہیں۔

Union Territory Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITING TENDER

NIT No:- 15 of RnB-Sopore of 2026-2027 e-tendering DATED 05.06.2026.

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System) are invited on Percentage rate basis from approved and eligible contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:

S.No.	Name of Work	Adv. cost	Cost of Tender Documents In Rupees	E/Money	Time for completion of work	Time & Date of Opening of Bid	Class of Contractor	M. H of Account	Position of TS
1	Installation/Laying of RCC pipes for Sopore Constituency.	6.93	300/-	13860/-	30Days	20.06. 2026	DEE/CEE	CDF of Hon'ble MLASopore	EE/R&B /Sopore TS/09 of 2026 -27 dated: 05.06.2026

Project Authority: DDC Baramulla
Position of funds: Available
Position of AA. Accorded by District Development Commissioner Baramulla vide his letter No;55 /DDC of 2026 dated: 20.5.2026

1, The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other detail's can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below

1	Date of issue of tender Notice	05 .06.2026
2	Period of downloading of bidding documents	05.06.2026 to 19.06.2026
3	Bid Submission start date	05.06.2026
4	Bid submission End date	19.06.2026 (4.00 PM)
5	Date and time of opening of bides (online)	20.06.2026(12 PM) in the office of Ex. Engineer R&B Division. Sopore

2, Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) with NIT No. Name of work and S.No. deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore (tender inviting authority) as the cost of the tender document.
At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Sopore . Besides that, the successful bidder will have to provide Perfomance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released after submission of a performance security of 5% of the quoted cost which will be released after completion of the DLP/Maintenance Period.
3(b) Geotag Photographs Minimum 03 sets (01 set Comprising of Photograph before, during and after execution of work) of size 26 cm x21 cm to be provided.
Unbalanced Bid:- In case bid of the successful bidder is unbalanced, the Successful bidder will have to provide additional performance security in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Sopore (tender receiving authority) vide Principal Secretary to Government Finance department's circular issued under endorsement No: DF-Code/ 441/ 2021-02-158 dated" 8.8.20025.
a: Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/security percentage shall be Incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.
b. Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be Incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.
c, The additional performance guarantee percentage shall be rounded off to the next lower percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is below 0.5% or next higher percentage based on whether the decimal point of the percentage of bid price is 0.5% or more.
d, The additional performance security shall be treated as part of the performance security . Additional performance security shall be taken only after approval of next higher authority. The additional performance security shall be released only after successful completion of work.
4 The date and time of opening of Bids shall be notified on web Site www.jketenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same web site in the office of the Tender receiving authority).
5, The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of technical Bids.
6, Instruction to bidders regarding e-tendering process.
6.1, Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in acquaint bid submission process.

Sd/-
Executive Engineer,
R&B Division Sopore

Dated: 05.06.2026. No : 2164-73

Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Ashiq Hussain S/o: Late Abdul Salam Ganie R/o: Hyderpora, Srinagar (Petitioner)

Vs

Akhtar Shiraz D/o: Late Abdul Salam Ganie R/o: Natipora, Srinagar
Firdousa Akhter D/o: Late Abdul Salam Ganie R/o: Barzulla, Srinagar
Zaffar Hussain S/o: Late Abdul Salam Ganie R/o: Hyderpora, Srinagar (Respondents)

In the matter of:Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 10,66,205/- as debits and securities in name of deceased namely Abdul Salam Ganie, S/o Mohammad Ramzan Lone, R/o Hyderpora, Srinagar, who died on 17.08.2018 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 25.06.2026. Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 25.06.2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in this same. In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.
Given under my hand and seal of this court on 04.06.2026.

Sd/- Principal District Judge Srinagar

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SGR.

ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is above reports that he/she lost his/her Qualification certificate/s having the following description:-

1. ROLL NO:-140526
2. Class:-10th
3. Year and Session:-Bi-Annual 2013
4. Registration No:-N09401450013
5. Name:-AMIR YOUSF AHANGER
6. Father's Name:-MOHAMMAD YOUSF AHANGER
7. Mother's Name:-SHAKEELA AKHTER
8. Date of Birth:-11-10-1994
9. Residence:-S.K Colony Anantnag

Now the Candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s 13BIKAM-2000744 is /are be besecated as (CANCELLED)

Sd/-
Assistant Secretary Certificates, KD JNA7780878931

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار ۶ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۰ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

وقت تلوار کی طرح ہے، اگر تم اسے نہ کاٹو تو وہ تمہیں کاٹ دے گا۔ امام شافعیؒ

شجرکاری کو عوامی تحریک بنایا جائے

5 جون کو دنیا بھر میں عالمی یومِ ماحولیات منایا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد انسانوں کو ماحول کے تحفظ، قدرتی وسائل کی بقا اور آنے والی نسلوں کے لئے ایک صحت مند زمین چھوڑنے کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہے۔ کشمیر میں بھی اس سال عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر سرکاری وغیر سرکاری سطح پر متعدد تقریبات، سیمینارز اور شجرکاری مہمات کا انعقاد کیا گیا۔ مختلف اضلاع میں ہزاروں پودے لگائے گئے، اسکولوں، کالجوں، سرکاری دفاتر اور سماجی تنظیموں نے ماحول دوستی کا پیغام عام کرنے کی کوشش کی۔ یہ تمام اقدامات قابلِ ستائش ہیں، تاہم اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ سرگرمیاں صرف ایک دن تک محدود رہیں گی یا ان کا اثر پورے سال محسوس کیا جائے گا؟

درخت زمین کا حسن ہی نہیں بلکہ زندگی کی بقا کی ضمانت بھی ہیں۔ یہ فضا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرکے آکسیجن مہیا کرتے ہیں، فضائی آلودگی کم کرتے ہیں، درجہ حرارت کو متوازن رکھتے ہیں، بارشوں کے نظام کو مستحکم بناتے ہیں اور مٹی کے کٹاؤ کو روکتے ہیں۔ ایک ایسا وقت جب دنیا موسمیاتی تبدیلی، گلوبل وارمنگ اور قدرتی آفات کے بڑھتے ہوئے خطرات سے دوچار ہے، شجرکاری محض ایک انتخاب نہیں بلکہ ایک ناگزیر ضرورت بن چکی ہے۔

کشمیر بھی آج ماحولیاتی دباؤ کا سامنا کر رہا ہے۔ بے ہنگم تعمیرات، جنگلات کی کٹائی، آبادی میں اضافہ اور قدرتی وسائل کے بے دریغ استعمال نے ماحولیات کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ گلیشیر تیزی سے پگھل رہے ہیں، موسموں کے معمولات تبدیل ہو رہے ہیں اور قدرتی آفات کے امکانات بڑھتے جارہے ہیں۔ ایسے میں شجرکاری کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے۔

بدقسمتی سے اکثر دیکھا جاتا ہے کہ عالمی یومِ ماحولیات یا کسی اور موقع پر پودے تو لگا دیئے جاتے ہیں، تصاویر بن جاتی ہیں، تقاریر ہو جاتی ہیں اور اخبارات میں خبریں بھی شائع ہو جاتی ہیں، مگر چند ہفتوں بعد ان پودوں کی دیکھ بھال کا کوئی انتظام نظر نہیں آتا۔ نتیجتاً بڑی تعداد میں پودے خشک ہو جاتے ہیں اور پوری مہم محض ایک رسمی کارروائی بن کر رہ جاتی ہے۔ دراصل شجرکاری کا اصل مقصد پودا لگانا نہیں بلکہ اسے ایک تناور درخت بنانا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ شجرکاری کو ایک روزہ تقریب یا سرکاری پروگرام کے بجائے عوامی تحریک بنایا جائے۔ ہر شہری یہ عہد کرے کہ وہ سال میں کم از کم چند پودے ضرور لگائے گا اور ان کی مکمل نگہداشت بھی کرے گا۔ اسکولوں اور کالجوں میں ماحولیات سے متعلق عملی تعلیم دی جائے، طلبہ کو درختوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داریاں سونپی جائیں اور ہر ادارے کے لئے شجرکاری کے مستقل اہداف مقرر کیے جائیں۔ مساجد، سماجی تنظیمیں اور مقامی کمیٹیاں بھی اس مہم کو عوامی سطح پر فروغ دے سکتی ہیں۔

آج ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی یومِ ماحولیات کے موقع پر دیئے گئے پیغامات پر پورے سال عملدرآمد کیا جائے۔ اگر ہر شہری، ہر ادارہ اور ہر محلّہ شجرکاری کو اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنالے تو موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرات کا بھی بہت حد تک مؤثر مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔

عالمی یومِ ماحولیات کی تقریبات یقیناً اہم ہیں، مگر ماحول کا تحفظ صرف نعروں اور تقریبات سے ممکن نہیں۔ درخت لگانا، ان کی حفاظت کرنا اور دوسروں کو اس کی ترغیب دینا ایک مستقل ذمہ داری ہے۔ جب شجرکاری ایک تقریب کے بجائے ایک عادت بن جائے گی، تبھی ہم ایک سرسبز، صحت مند اور محفوظ کشمیر کا خواب شرمندۂ تعبیر کرسکیں گے

ماحولیات کا تحفظ، انسانیت کا تحفظ

عالمی یومِ ماحولیات اور ہماری اجتماعی ذمہ داریاں

تحریر: تانترے اظہر نصیر

ہر سال 5 جون کو دنیا بھر میں عالمی یومِ ماحولیات منایا جاتا ہے۔ اس دن کا مقصد لوگوں میں ماحول کے تحفظ کے بارے میں شعور بیدار کرنا اور انہیں اپنی زمین، پانی، ہوا، جنگلات اور قدرتی وسائل کی حفاظت کے لیے عملی اقدامات کی ترغیب دینا ہے۔ آج جب دنیا موسمیاتی تبدیلی، آلودگی، جنگلات کی کٹائی، پانی کی قلت اور حیاتیاتی تنوع کے خاتمے جیسے سنگین مسائل کا سامنا کر رہی ہے، عالمی یومِ ماحولیات کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔

قدرت انسان کے لیے اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے۔ صاف ہوا، میٹھا پانی، سرسبز جنگلات، بلند و بالا پہاڑ، بہتے دریا اور مختلف انواع کے جانور و پودے زمین کے حسن اور انسانی زندگی کے تسلسل کا ذریعہ ہیں۔ اگر قدرتی وسائل کو بے دریغ استعمال کیا جائے اور ماحول کا خیال نہ رکھا جائے تو نہ صرف انسانی صحت متاثر ہوتی ہے بلکہ پوری دنیا کا ماحولیاتی نظام خطرے میں پڑ جاتا ہے۔

ماحولیات صرف درختوں، دریاؤں یا جنگلات کا نام نہیں بلکہ یہ ایک ایسا نظام ہے جس میں انسان، جانور، پودے، زمین، پانی اور فضا ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس نظام میں کسی ایک حصے کو نقصان پہنچنے سے پورا توازن متاثر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ماحولیات کا تحفظ دراصل انسانیت کے مستقبل کا تحفظ ہے۔

گزشتہ چند دہائیوں میں صنعتی ترقی اور شہری آبادی میں اضافے نے ماحول پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں، گاڑیوں سے خارج ہونے والی زہریلی گیسیں، پلاسٹک کا بے تحاشا استعمال اور قدرتی وسائل کا غیر ذمہ دارانہ استعمال زمین کے درجہ حرارت میں اضافے کا سبب بن رہا ہے۔ عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی گرمی، غیر متوقع بارشیں، شدید گرمی کی لہریں، سیلاب اور خشک سالی اسی ماحولیاتی عدم توازن کے نتائج ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی آج پوری دنیا کے لیے ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے۔ گلیشیئر تیزی سے پگھل رہے ہیں، سمندروں کی سطح بلند ہو رہی ہے اور دنیا کے مختلف خطے قدرتی آفات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان تبدیلیوں کا براہ راست اثر زراعت، معیشت، صحت اور انسانی زندگی پر پڑ رہا ہے۔ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو آنے والی نسلوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ درخت ماحول کے محافظ ہوتے ہیں۔ وہ نہ صرف آکسیجن فراہم کرتے ہیں بلکہ فضائی آلودگی کو کم کرنے، درجہ حرارت کو متوازن رکھنے اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ دنیا کے مختلف حصوں میں جنگلات کی کٹائی مسلسل جاری ہے۔ درختوں کا بے دریغ خاتمہ ماحول کو کمزور اور زمین کو بنجر بنا رہا ہے۔ اس لیے شجرکاری کو ایک قومی اور سماجی ذمہ داری کے طور پر اپنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

پلاسٹک کی آلودگی بھی ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے۔ پلاسٹک صدیوں تک زمین میں موجود رہتا ہے اور ماحول کو نقصان پہنچاتا ہے۔ دریاؤں، جھیلوں اور سمندروں میں پھینکا جانے والا پلاسٹک آبی حیات کے لیے خطرہ بن چکا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ پلاسٹک کے استعمال کو کم کریں اور ماحول دوست متبادل اپنائیں۔ پانی زندگی کی بنیاد ہے۔ دنیا کے کئی علاقوں میں پانی کی قلت سنگین صورت اختیار کرچکی ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی اور پانی کے غیر ضروری استعمال نے اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ پانی کی بچت اور اس کے دانشمندانہ استعمال کو روزمرہ زندگی کا حصہ بنانا ضروری ہے تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے یہ قیمتی وسیلہ محفوظ رہ سکے۔

جموں وکشمیر قدرتی حسن سے مالا مال خطہ ہے۔ یہاں کے سرسبز جنگلات، خوبصورت وادیاں، برف پوش پہاڑ اور صاف شفاف جھیلیں دنیا بھر کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہیں۔ یہ قدرتی خزانہ ہماری شناخت بھی ہے اور ہماری ذمہ داری بھی۔ اگر ہم نے ان وسائل کی حفاظت نہ کی تو یہ حسن رفتہ رفتہ ماند پڑ سکتا ہے۔ اس لیے مقامی سطح پر ماحول دوست اقدامات کو فروغ دینا ضروری ہے۔ تعلیمی ادارے ماحولیات کے تحفظ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اسکولوں اور کالجوں میں ماحولیاتی تعلیم کو فروغ دے کر نئی نسل میں ذمہ داری کا احساس پیدا کیا جاسکتا ہے۔ طلبہ کو شجرکاری، صفائی مہمات اور ماحول دوست سرگرمیوں میں شامل کرنا ایک مثبت اور مؤثر قدم ثابت ہوسکتا ہے۔

حکومتوں، سماجی تنظیموں، میڈیا اور عام شہریوں کو مل کر ماحولیات کے تحفظ کے لیے کام کرنا ہوگا۔ ہر فرد اگر اپنی ذمہ داری محسوس کرے اور چھوٹے چھوٹے مثبت اقدامات کرے تو بڑے پیمانے پر تبدیلی ممکن ہے۔ ہم اپنے روزمرہ معمولات میں معمولی تبدیلیاں لاکر بھی ماحول کے تحفظ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بجلی کا کم استعمال، پانی کی بچت، درخت لگانا، پلاسٹک سے پرہیز، صفائی کا خیال رکھنا اور قدرتی وسائل کا ذمہ دارانہ استعمال ایسے اقدامات ہیں جو ماحول کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

عالمی یومِ ماحولیات ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ زمین صرف ہماری نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کی بھی امانت ہے۔ اگر ہم آج ماحول کا خیال رکھیں گے تو کل ہماری نسلیں ایک صحت مند، محفوظ اور خوشحال دنیا میں زندگی گزار سکیں گی۔ قدرت کی حفاظت کسی ایک فرد، ادارے یا حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ پوری انسانیت کا مشترکہ فرض ہے۔

آیئے اس عالمی یومِ ماحولیات پر یہ عہد کریں کہ ہم اپنی زمین، اپنے پانی، اپنی ہوا اور اپنے قدرتی وسائل کی حفاظت کریں گے۔ ہم درخت لگائیں گے، آلودگی کم کریں گے اور ماحول دوست طرز زندگی اپنائیں گے۔ یہی ہمارے بہتر مستقبل، صحت مند معاشرے اور محفوظ دنیا کی ضمانت ہے۔ قدرت کا تحفظ دراصل انسانیت کا تحفظ ہے۔ جب ہم زمین کو بچاتے ہیں تو ہم اپنی آنے والی نسلوں کا مستقبل محفوظ بناتے ہیں۔ یہی عالمی یومِ ماحولیات کا اصل پیغام ہے اور یہی ہماری مشترکہ ذمہ داری بھی۔

غاروں سے شعور تک

طفیل احمد

انسانی تاریخ کا سب سے دلچسپ اور پیچیدہ پہلو شاید یہی ہے کہ انسان ہمیشہ سے اپنے گرد موجود کائنات کو سمجھنے کی کوشش کرتا آیا ہے۔ مگر یہ سمجھ ہمیشہ سائنسی، عقلی اور منطقی بنیادوں پر قائم نہیں رہی۔ ایک وقت تھا جب انسان محض ایک حیاتیاتی مخلوق تھا؛ فطرت کے رحم و کرم پر زندہ رہنے والا، خوفزدہ، غیر یقینی میں جیتا ہوا، جنگلوں، غاروں اور پہاڑوں میں بسیرا کرنے والا۔ اس کے پاس نہ جدید علم تھا، نہ فلکیات، نہ ارضیات، نہ موسمیات، نہ سماجیات، نہ نفسیات، اور نہ ہی وہ فکری اوزار جن کے ذریعے آج کا انسان کائنات کے اسرار کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔

قدیم انسان جب آسمان پر بجلی چمکتی دیکھتا، طوفان آتا، بارش برستی، زلزلے آتے، آتش فشاں پھٹتے یا بیماریوں سے لوگ مرتے، تو وہ ان مظاہر کی سائنسی توجیہہ نہیں جانتا تھا۔ اس کے پاس تجرباتی علم اور مشاہداتی سائنس موجود نہیں تھی۔ چنانچہ اس کا ذہن ان سب واقعات کے پیچھے کسی پوشیدہ طاقت، کسی مافوق الفطرت ہستی یا دیوتائی ارادے کو تلاش کرتا ہے۔

اسی خوف، حیرت اور لاعلمی کے امتزاج سے مختلف تہذیبوں میں روحوں، مافوق الفطرت قوتوں اور تقدیری تصورات نے جنم لیا۔ کہیں بارش کا دیوتا تھا، کہیں سورج کا، کہیں جنگ کا، کہیں زرخیزی کا، کہیں موت اور بیماری کا۔ انسان چونکہ فطرت کو سمجھ نہیں پاتا تھا، اس لیے وہ فطرت کو شخصیت دے دیتا تھا۔ گویا کائنات کے اندھے اور بے حس قوانین کو انسانی جذبات، غصے، خوشی، ناراضی اور رضا سے تعبیر کیا جانے لگا۔

یہ صرف قدرتی مظاہر تک محدود نہیں رہا۔ سماجی ناانصافیاں، قبیلائی جبر، غلامی، قتل و غارت، عورتوں کی خرید و فروخت، طاقتور قبائل کے حملے، کمزوروں کی محکومی ان سب کو بھی اکثر تقدیر، آسمانی رضا کی مرضی کے طور پر قبول کیا جاتا رہا۔ کیونکہ انسان ابھی اس سطح کے سماجی شعور تک نہیں پہنچا تھا جہاں وہ ظلم کو انسانی طاقت، معاشی مفادات، سیاسی غلبے یا طبقاتی نظام کے تناظر میں سمجھ سکتا۔

قدیم انسان کے لیے دنیا ایک پراسرار مقام تھی۔ وہ اوپر آسمان کی طرف دیکھتا اور تصور کرتا کہ کہیں وہاں کوئی طاقت بیٹھی ہے جو اس کی زندگی کے ہر موڑ کا فیصلہ کر رہی ہے۔ یہ تصور اس کے لیے ذہنی تسلی بھی تھا، خوف بھی، امید بھی اور بے بسی بھی۔ کیونکہ جب انسان کسی چیز کو سمجھ نہیں پاتا تو وہ اکثر اس کے گرد کہانیاں، اساطیر اور مفروضے تخلیق کرلیتا ہے تاکہ ذہنی خلا کو بھر سکے۔

تاریخ کے مختلف ادوار میں طاقتور طبقات نے بھی انہی تصورات کو اپنے مفادات کے لیے استعمال کیا۔ بادشاہوں کو خدائی سایہ کہا گیا، حکمرانوں کو مقدس قرار دیا گیا، اور عوام کو یہ باور کروایا گیا کہ ان کی غربت، غلامی یا محرومی کسی آسمانی منصوبے کا حصہ ہے۔ یوں خوف، عقیدت اور طاقت نے مل کر ایسے سماجی ڈھانچے تشکیل دیے جن میں سوال اٹھانا اکثر جرم سمجھا جاتا تھا۔

لیکن انسانی ارتقا صرف جسمانی نہیں تھا؛ شعور کا ارتقا بھی جاری رہا۔ وقت کے ساتھ انسان نے مشاہدہ کرنا سیکھا، سوال اٹھانا سیکھا، تجربہ کرنا سیکھا۔ اس نے آگ دریافت کی، زراعت سیکھی، زبانیں بنائیں، تحریر ایجاد کی، فلسفہ پیدا کیا، ریاضی اور سائنس کی بنیاد رکھی۔

پھر آہستہ آہستہ اسے معلوم ہونے لگا کہ بارش کسی دیوتا کے غصے یا خوشی سے نہیں بلکہ بخارات، بادلوں اور موسمی نظام سے وابستہ ہے۔ زلزلے زمین کی پرتوں کی حرکت سے آتے ہیں، بیماریاں جراثیم اور حیاتیاتی عوامل سے پھیلتی ہیں، اور سماجی ظلم اکثر طاقت، دولت اور سیاسی غلبے کے نظام سے جنم لیتا ہے۔

یہ سفر آسان نہیں تھا۔

انسانی تاریخ میں ہر نئے سوال نے پرانے یقینوں کو چیلنج کیا۔ ہر نئی دریافت نے خوف کے کسی نہ کسی دعوے کو کمزور کیا۔ مگر اس کے باوجود انسان کے اندر موجود نفسیاتی ضرورتیں تحفظ، امید، معنی اور سہارا تلاش کرنے کی خواہش ہمیشہ باقی رہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جدید دور میں بھی انسان مکمل طور پر اساطیری یا غیر سائنسی طرزِ فکر سے آزاد نہیں ہوسکا۔

آج کا انسان ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، خلائی تحقیق اور جینیاتی سائنس کے دور میں رہتے ہوئے بھی اکثر انہی قدیم نفسیاتی سانچوں میں سوچتا ہے جن کی جڑیں ہزاروں سال پرانی انسانی تاریخ میں پیوست ہیں۔ فرق صرف یہ ہے کہ غاروں کی دیواریں بدل گئی ہیں، مگر خوف، امید، بے یقینی اور معنی کی تلاش اب بھی انسانی ذہن کا حصہ ہیں۔

شاید انسانی شعور کا اصل حسن یہی ہے کہ وہ مسلسل ارتقا میں ہے۔ سوال ختم نہیں ہوتے، بلکہ ہر جواب نئے سوال پیدا کرتا ہے۔ کائنات اب بھی ایک معمہ ہے، مگر فرق یہ ہے کہ قدیم انسان ہر معمہ کے جواب میں دعوے کرتا تھا، جبکہ جدید انسان مشاہدہ، تحقیق، تجربے اور عقل کی روشنی میں حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور شاید یہی سفر غاروں کے خوف سے عقل کی روشنی تک انسانی تاریخ کی سب سے بڑی داستان ہے۔

نظم

ایک سفید پھول

از: بابر اوآئی

ایک سفید پھول ہی تو تھا،
جس پہ گفتگو کا آغاز ہوا،
کچھ باتیں انہوں نے مجنون والی کہیں،
کچھ لیلا سا انکشاف ادھر بھی ہوا،
ایک سفید پھول ہی تو تھا وہ،
جب پہلی مرتبہ اسنے میرے بالوں کو چھوا،
کچھ پیار کیا،
کچھ عشق کیا،
اور کچھ محبت کا اظہار ہوا،
سفید پھولوں کا گلدستہ تھا،
وہ تھے،
میں تھی،
اور پھولوں سی مہکتی ہوئی زندگی

نارکو دہشت گردی

دنوں میں 1,036 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں 1,128 منشیات سمگلروں کو گرفتار کیا گیا ہے، زائد از 100 جائیدادیں ضبط کی گئی ہیں، تقریباً 700 ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کئے گئے ہیں اور 130 منشیات سمگلروں کے پاسپورٹ منسوخ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''55 دن پہلے جموں کی سرزمین سے میں نے اعلان کیا تھا کہ اب بہت ہو چکا۔ جو منشیات اور نارکو ٹیررازم کے خلاف شروع ہوئی جنگ آج ایک حقیقی عوامی تحریک بن چکی ہے، ایک ایسی تحریک جو ہمت سے پیدا ہوئی، جذبے سے قائم ہے اور عام شہریوں کے اجتماعی ارادے سے آگے بڑھ رہی ہے۔ آج یہ عزم پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔'' انہوں نے منشیات کی لت میں مبتلا افراد کی مناسب بحالی کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ انہیں ہمدردی اور وقار کے ساتھ معاشرے کے مرکزی دھارے میں واپس لایا جائے گا۔ علاج، مشاورت اور روزگار کے نئے مواقع کے ذریعے ان کے لئے نئی راہیں کھولی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا، ''لوگوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ یہ صرف ایک سرکاری پروگرام نہیں بلکہ ایک سماجی انقلاب ہے۔ ہم سب مل کر اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ جموں و کشمیر میں کسی بھی منشیات سمگلر یا منشیات فروش کے لئے کوئی جگہ نہ ہو۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''پچپن دن پہلے میں نے جموں کی سرزمین پر کھڑے ہو کر اعلان کیا تھا کہ ہم اپنے بچوں کو منشیات کے زہر سے نجات دلائیں گے، اپنے کنبوں کو نشے کی تباہی سے بچائیں گے اور اپنے لوگوں کو ان نارکو دہشت گردوں کا یرغمال نہیں بننے دیں گے جو تکلیف سے منافع کماتے ہیں اور اپنے کالے دھن سے دہشت گردی کو فنڈ کرتے ہیں۔ ہم نے نارکو دہشت گردوں کے خلاف جنگ چھیڑ دی ہے جو ہمارے نوجوانوں کا مستقبل تباہ کرنا چاہتے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں ہر مارچ کے دوران اس بات پر زور دیا کہ منشیات لوگوں کے مستقبل، ان کی صلاحیتوں، خوابوں اور عزت نفس کو تباہ کر رہی ہیں جبکہ منشیات کی سمگلنگ سے حاصل ہونے والی رقم ہتھیار خریدنے اور دہشت گردی پھیلانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''یہ صرف ایک عام جرم کا معاملہ نہیں بلکہ قومی سلامتی کا سوال ہے اور ہمارے معاشرے کی بقا کے لئے ایک براہ راست خطرہ ہے۔ چاہے یہ نارکو دہشت گرد ہمسایہ ممالک میں بیٹھے ہوں یا جموں و کشمیر کے اندر سرگرم ہوں، وہ ہمارے عوام، ہمارے بچوں اور ہماری ترقی کے دشمن ہیں۔ میں واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ جموں و کشمیر میں سرگرم نارکو دہشت گردوں کو بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔'' انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ یہ یقینی بنائے گی کہ جن لوگوں نے ہمارے نوجوانوں کو نقصان پہنچایا ہے انہیں ایسی سخت سزا ملے کہ دنیا اسے یاد رکھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے دیہات، شہروں اور محلوں کی حفاظت کریں جبکہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں سے کہا کہ وہ اپنے سکولوں اور کالجوں کے محافظ بننے کی بھی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، ''میں لوگوں سے وعدہ کرتا ہوں کہ نارکو دہشت گردوں کو اب کہیں پناہ نہیں ملے گی۔ ہم انہیں ڈھونڈ نکالیں گے۔ نارکو دہشت گردوں کے دن گنے جا چکے ہیں۔ ان کے نیٹ ورک کو ایک ایک کر کے ختم کیا جائے گا۔ یہ میرا حلف اور پختہ وعدہ ہے کہ ہر نارکو دہشت گرد کو اپنے جرائم اور گناہوں کا حساب دینا ہوگا۔'' اس موقع پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ''سندور سواد'' نامی پوڈ کاسٹ سیریز کا آغاز کیا اور نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت منعقدہ مختلف مقابلوں کے فاتحین کو بھی مبارکباد دی۔

اقتصادی ترقی

مالی سال 2025-26 کے جی ڈی پی میں ایک سال پہلے کے مقابلے میں 7.7 فیصد اضافے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ مسٹر مودی نے ان اعداد و شمار پر تبصرہ کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر کہا، ''ہندوستان کی ترقی کی رفتار مضبوط بنی ہوئی ہے۔ مالی سال 2025-26 میں 7.7 فیصد اور اسی مالی سال کی چوتھی سہ ماہی (کیو 4) میں 7.8 فیصد کی جی ڈی پی شرح نمو ہماری معیشت کی اندرونی مضبوطی، اصلاحات کی کامیابی اور 140 کروڑ ہندوستانیوں کی سخت محنت کی عکاسی ہے۔'' وزیراعظم نے کہا، ''ہم 'ایز آف لیونگ' (زندگی گزارنے میں آسانی) اور 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' (کاروبار کرنے میں آسانی) کو مزید بہتر بنانے اور اپنے نوجوانوں کے لیے مواقع بڑھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے۔'' وزیر خزانہ محترمہ سیتارمن نے ایک پوسٹ میں کہا، ''وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہماری حکومت، عالمی چیلنجوں کے درمیان مثبت اقتصادی رفتار کو برقرار رکھنے کے لیے فیصلہ کن پالیسی اقدامات کے ساتھ 'ریفارم ایکسپریس' کو مزید آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔'' وزیر خزانہ نے مالی سال 2025-26 کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو 7.7 فیصد اور مجموعی قدر اضافہ (جی وی اے) کی شرح 7.9 فیصد بڑھنے کا تخمینہ لگایا ہے۔ جی ڈی پی میں حکومت کی کل سبسڈی کو شامل کر کے اور ٹیکسوں کو گھٹا کر جی وی اے نکالا جاتا ہے۔ ابتدائی تخمینوں کے مطابق مالی سال 2025-26 کی چوتھی سہ ماہی میں جی وی اے کی شرح 7.8 فیصد اور 7.9 فیصد بڑھنے کا اندازہ ہے۔ وزیر خزانہ نے 2025-26 میں مینوفیکچرنگ، تجارت، مرمت اور ہوٹل، ٹرانسپورٹ، مواصلات اور نشریات سے وابستہ خدمات، اسٹوریج، تیز مالیاتی، رئیل اسٹیٹ اور پیشہ ورانہ خدمات جیسے شعبوں میں مستقل اور موجودہ—دونوں قیمتوں پر مبنی حساب کتاب میں دوہرے ہندسوں (10 فیصد یا اس سے زیادہ کی شرح) میں اضافے کا خاص طور پر ذکر کیا ہے۔ چیف اکنامک ایڈوائزر (سی ای اے) ڈاکٹر وی اننت ناگیشورن نے سال 2025-26 کے جی ڈی پی کے ابتدائی تخمینوں کے بارے میں پریس کانفرنس میں کہا کہ یہ فروری میں مغربی ایشیا میں لڑائی چھڑنے سے پہلے جاری کردہ تخمینوں کے تناظر میں مجموعی طور پر ایک متوازن تصویر پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے رواں مالی سال 2026-27 کے لیے آج ہی جاری کردہ ریزرو بینک آف انڈیا کے تخمینوں سے اتفاق کیا۔

مختصر اور طویل

میں جنرل دویدی نے گزشتہ برس پاکستان کے خلاف کیے گئے ''آپریشن سندور''، جدید جنگی حکمت عملیوں، ڈرون ٹیکنالوجی، پاکستان کی جانب سے سرحد پار دہشت گردی اور چین کے ساتھ لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) کی صورتحال پر تفصیل سے اظہار خیال کیا۔ آرمی چیف نے کہا کہ ''آپریشن سندور'' بھارتی مسلح افواج کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا، جس نے مختصر وقت میں تیز، درست اور مربوط فوجی کارروائیاں انجام دینے کی صلاحیت کو ثابت کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن نے یہ واضح کر دیا کہ مستقبل کی جنگوں میں مشترکہ، کثیر جہتی اور ٹیکنالوجی سے لیس آپریشنز فیصلہ کن کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن کے دوران زمینی، فضائی، سائبر اور الیکٹرانک وارفیئر صلاحیتوں کے درمیان بہترین ہم آہنگی دیکھنے میں آئی جبکہ جدید ڈرونز، لوئٹرنگ میونیشنز اور درست نشانے والے ہتھیاروں نے کم سے کم جانی نقصان کے ساتھ موثر نتائج فراہم کیے۔ جنرل دویدی نے واضح کیا کہ اگرچہ آپریشن سندور مختصر اور فیصلہ کن تھا، تاہم مستقبل کی تمام جنگوں کے بارے میں یہ تصور نہیں کیا جا سکتا کہ وہ مختصر ہوں گی۔ اسی لیے فوج کو مختصر اور شدید تنازعات کے ساتھ ساتھ طویل جنگی حالات کے لیے بھی تیار رہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے 2025 کے تنازعے کے دوران چین میں تیار کردہ متعدد ہتھیاروں اور ترکی کی ساختہ ڈرونز کا استعمال کیا تھا۔ اس تجربے کے بعد بھارت نے فضائی دفاع، انسداد ڈرون صلاحیتوں، الیکٹرانک وارفیئر، سائبر صلاحیتوں اور انٹیلی جنس نظام کو مزید مضبوط بنایا ہے۔ آرمی چیف کے مطابق فوج میں ''رودر بریگیڈز''، ''بھیرو بٹالینز''، ''اشنی ڈرون پلاٹونز''، ''شکتی بان رجمنٹس'' اور ''دیویا استر بیٹریز'' جیسی جدید ٹیکنالوجی پر مبنی نئی فارمیشنز قائم کی گئی ہیں، جن کا مقصد کمانڈروں کو بہتر نگرانی، زیادہ چابک دستی، درست حملوں اور دشمن کے ڈرونز کا موثر مقابلہ کرنے کی صلاحیت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈویژن سطح پر ''یونیفائیڈ کنٹرول سینٹر'' کا تصور بھی متعارف کرایا گیا ہے تاکہ ڈرونز اور انسداد ڈرون نظام کی بڑھتی ہوئی تعداد کو موثر انداز میں کنٹرول کیا جا سکے۔ پاکستان اور چین کی جانب سے بیک وقت خطرات کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں جنرل دویدی نے کہا کہ بھارت صرف دو محاذی خطرے ہی نہیں بلکہ ''ڈھائی محاذی چیلنج'' کا سامنا کر رہا ہے، جس میں شمالی اور مغربی سرحدوں کے ساتھ ساتھ داخلی سلامتی اور پراکسی خطرات بھی شامل ہیں۔ تاہم انہوں نے یقین دلایا کہ بھارتی فوج ان تمام چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ ڈرون جنگ کے بڑھتے رجحان پر گفتگو کرتے ہوئے آرمی چیف نے کہا کہ یوکرین اور مشرق وسطیٰ کے حالیہ تنازعات نے واضح کر دیا ہے کہ جدید جنگ میں ڈرونز مرکزی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ اسی لیے بھارتی فوج اب انہیں صرف اعلیٰ ہیڈکوارٹرز تک محدود رکھنے کے بجائے ہر فارمیشن اور یونٹ کا حصہ بنا رہی ہے۔ پاکستان کے بارے میں اپنے حالیہ بیان کی وضاحت کرتے ہوئے جنرل دویدی نے کہا کہ ان کا مقصد جنگ کی دھمکی دینا نہیں بلکہ واضح پیغام دینا تھا کہ بھارت سرحد پار دہشت گردی کو معمول کے طور پر قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کی کسی بھی کارروائی کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا اور دہشت گردوں کے ساتھ ساتھ ان کے سرپرستوں کو بھی اس کی قیمت چکانا پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت جنگ نہیں چاہتا لیکن کسی بھی اشتعال انگیزی کا جواب دینے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور اگر پاکستان سرحد پار دہشت گردی جاری رکھتا ہے تو اس کی بھاری قیمت ادا کرنا ہوگی۔ چین کے ساتھ ایل اے سی کی موجودہ صورتحال کے بارے میں آرمی چیف نے کہا کہ شمالی سرحدوں پر حالات مستحکم لیکن حساس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2024-25 کے دوران دونوں ممالک کے تعلقات میں بہتری آئی ہے اور فوجی و سفارتی سطح پر رابطوں کے نتیجے میں کشیدگی میں نمایاں کمی دیکھی گئی ہے۔ جنرل دویدی نے کہا کہ اگرچہ صورتحال میں بہتری آئی ہے، تاہم بھارتی فوج ایل اے سی پر پوری طرح چوکس، متوازن اور ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ منی پور کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہاں دیرپا امن کے لیے سکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ مصالحت، موثر حکمرانی، کمیونٹی شمولیت اور ترقیاتی عمل کو بھی فروغ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج اور آسام رائفلز ریاست میں امن و استحکام برقرار رکھنے کے لیے سول انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کر رہی ہیں۔

عالمی یوم ماحولیات

مادر ارض کے تحفظ اور قدرتی توازن کو برقرار رکھنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات کا تحفظ نہ صرف موجودہ نسل بلکہ آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل اور ایک صحت مند سیارے کے لیے بھی ناگزیر ہے۔ منوج سنہا نے عوام سے اپیل کی کہ وہ درختوں کے تحفظ، قدرتی وسائل کے دانشمندانہ استعمال اور ماحولیاتی آلودگی میں کمی کے لیے اپنا فعال کردار ادا کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومت، اداروں

اور عوام کے درمیان مضبوط تعاون وقت کی اہم ضرورت ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر ماحول دوست پالیسیوں اور پائیدار ترقی کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی وسائل کا تحفظ اور ماحولیات کی بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے مختلف اقدامات جاری ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ماحولیات کے تحفظ کو ایک مشترکہ مشن سمجھتے ہوئے اس میں بھرپور حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ صاف ستھرا ماحول، محفوظ قدرتی وسائل اور سرسبز و شاداب خطہ ہی آنے والی نسلوں کے لیے بہتر مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماحولیاتی تحفظ صرف حکومتی ذمہ داری نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد کا فرض ہے۔ اگر تمام شہری اجتماعی طور پر اس مہم میں شریک ہوں تو جموں و کشمیر کو ایک زیادہ سرسبز، صاف اور پائیدار خطہ بنایا جا سکتا ہے۔ عالمی یوم ماحولیات ہر سال 5 جون کو دنیا بھر میں منایا جاتا ہے جس کا مقصد ماحولیاتی مسائل کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنا اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔

عمر عبداللہ نے

کامیاب اور موثر مدت کار کی خواہش کی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ جموں و کشمیر اور کرناٹک تعاون کو مضبوط کرتے رہیں گے اور حکمرانی، عوامی بہبود اور جامع ترقی میں بہترین طریقوں کا تبادلہ کریں گے۔ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے ملاقات کے بعد کہا کہ ''نئی دہلی میں کرناٹک بھون میں اپنے دوست مسٹر ڈی کے شیوکمار سے ملاقات کرنا اور انہیں ذاتی طور پر مبارکباد دینے کے قابل ہونا بہت خوشی کی بات ہے۔'' مسٹر ڈی کے شیوکمار نے 3 جون 2026 کو کرناٹک کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا تھا۔

عالمی سپلائی چین

مانسون کی کمی کے تخمینے جیسے خطرات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیکھنا ہے کہ آگے صورتحال کیسے بنتی ہے، مغربی ایشیا میں تنازعہ کب ختم ہوتا ہے اور سپلائی چین کی بحالی میں کتنا وقت لگتا ہے۔ اس تناظر میں آر بی آئی گورنر نے کہا کہ ان تمام باتوں کو دیکھتے ہوئے ہماری سب سے بڑی تشویش سپلائی چین کے تعلق سے ہے۔ مہنگائی کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال پر مسٹر ملہوترا نے کہا کہ آر بی آئی مہنگائی کی توقعات پر نظر رکھے گا۔ اس کے لیے آر بی آئی خاندانوں کے درمیان اپنی سروے رپورٹ کے ساتھ ساتھ دوسرے ذرائع سے ملنے والی معلومات (ڈیٹا) پر بھی توجہ دیتا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پچھلے جائزے کے بعد عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں نرمی آئی ہے جو مہنگائی پر آر بی آئی کے تازہ ترین تخمینوں میں جھلکتی ہے۔ آر بی آئی کا تازہ ترین تخمینہ اس مفروضے پر مبنی ہے کہ خام تیل کے دام فی الحال 95 ڈالر فی بیرل کی سطح پر رہیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ آر بی آئی۔ ایم پی سی نے پالیسی شرح سود (ریپو ریٹ) کو 5.25 فیصد کی پچھلی سطح پر اور بینکوں کے لیے مارجنل اسٹینڈنگ فیسلیٹی (ایم ایس ایف) اور بینک ریٹ کو 5.50-5.0 فیصد پر برقرار رکھا ہے۔ جائزہ رپورٹ میں 2026-27 کے لیے مستقل قیمتوں پر جی ڈی پی میں 6.6 فیصد نمو رہنے کا تخمینہ ہے۔ بینک نے 2026-27 کے لیے خوردہ مہنگائی 5.1 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا ہے جو بینک کے ہدف کی حد کے اندر ہی ہے۔ آر بی آئی خوردہ مہنگائی کو 4 فیصد یا زیادہ سے زیادہ اس سے دو فیصد اوپر یا نیچے کی حد میں رکھنا چاہتا ہے۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے بات چیت میں کہا کہ کسی شعبے کی سرمایہ کاری، رجحان صحت مند ہے۔ گزشتہ مالی سال کے جی ڈی پی کے دوسرے پیشگی تخمینوں میں بھی یہ واضح نظر آتا ہے۔ گزشتہ مالی سال کی دوسری ششماہی میں اس میں تھوڑی نرمی رہی، اس کے باوجود کیپٹل فارمیشن (سرمایہ سازی) کی شرح نمو اچھی ہے۔ گزشتہ مالی سال میں ہندوستان میں مجموعی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) 95 ارب ڈالر کی سطح پر تھی۔ ایف ڈی آئی میں طویل مدتی بہتری کے رجحانات کی بنیاد پر اس کے رواں مالی سال میں 100 ارب ڈالر سے 120 ارب ڈالر کی سطح تک ہونے کا امکان ہے۔ آر بی آئی گورنر نے کہا کہ ''ہمیں پورا یقین ہے کہ آنے والے وقت میں بھی ایف ڈی آئی کا بہاؤ مضبوط رہے گا۔'' روپے کی شرح تبادلہ کے بارے میں ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ریزرو بینک کے لیے روپے کی ایسی کوئی مخصوص شرح تبادلہ نہیں ہے جسے وہ برقرار رکھنا چاہتا ہے، لیکن یہ ضرور دیکھا جاتا ہے کہ غیر ملکی زر مبادلہ کی مارکیٹ میں سٹے بازی کی وجہ سے کوئی بڑی اتھل پتھل تو نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر بی آئی ایسی سرگرمیوں کے خلاف ضروری اقدامات اٹھائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ''ہمارے پاس غیر ملکی زر مبادلہ کا کافی ذخیرہ موجود ہے۔ ہم مارکیٹ میں کسی بھی طرح کے سٹے بازی کے اتار چڑھاؤ سے نمٹنے کے لیے ہمیشہ تیار ہیں۔'' آر بی آئی گورنر نے واضح کیا کہ مرکزی بینک کی اپنے ذخائر سے سونے کی کوئی فروخت نہیں کی ہے، بلکہ اس کے اسٹاک میں تھوڑی بہتری ہی آئی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کو بالخصوص سالانہ میلہ کھیر بھوانی اور جیشٹھ اشٹمی کے موقع پر اپنی طرف متوجہ کرتا ہے، ہزاروں یاتری جن میں کشمیری پنڈت کمیونٹی کے افراد بھی شامل ہوتے ہیں جو یہاں حاضری دیتے ہیں۔ سال 2023 میں متعدد وفود نے لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کر کے یاتری بھون کی تعمیر کی درخواست کی تھی۔ اس کے بعد محکمہ دیہی ترقی و پنچایتی راج نے اپنے رورل انجینئرنگ ونگ (آر ای ڈبلیو) کے ذریعے منصوبہ تیار کیا اور لیفٹیننٹ گورنر نے 2024 میں اس کا سنگ بنیاد رکھا۔ انہوں نے کہا، ''ماتا کھیر بھوانی کے آشیرواد سے میں نے 2024 میں جیشٹھ اشٹمی کے موقع پر اس منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔ یہ منصوبہ ہندوستان اور بیرون ملک سے آنے والے یاتریوں کی میزبانی کے لئے شرائن کی صلاحیت کو بڑھا دے گا۔ میرا مقصد ہمیشہ یہ رہا ہے کہ مندر آنے والی کشمیری پنڈت کمیونٹی کو بہترین سہولیات اور پرسکون روحانی ماحول فراہم کیا جائے۔'' مندر احاطے کے اندر 3.85 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ اس عمارت میں جی پلس ٹو آر سی سی فریم ڈھانچہ مشتمل ہے، جس کا پلنتھ ایریا 3,885 مربع فٹ ہے اور اسے فلور بیڈنگ کے انتظامات کے تحت تقریباً 800-900 یاتریوں کی گنجائش کے لئے ڈیزائن کی گئی اس سے قبل لیفٹیننٹ گورنر نے ماتا کھیر بھوانی مندر میں حاضری دی اور امن، خوشحالی اور سب کی بھلائی کے لئے دعا کی۔

دفعہ 370 جموں و کشمیر

370 کبھی بھی جموں و کشمیر کی ترقی میں رکاوٹ نہیں تھا۔ ان کے مطابق گزشتہ تین دہائیوں سے زائد عرصے تک جاری تشدد اور غیر یقینی صورتحال نے ریاست کی ترقی کو متاثر کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ ایک ملک میں دو مختلف نظام نہیں ہو سکتے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ملک کی کئی دوسری ریاستوں اور علاقوں میں بھی خصوصی قوانین اور پابندیاں موجود ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا، ''جموں و کشمیر کو غیر محفوظ خطہ سمجھا جاتا تھا اور اسی تصور کی قیمت یہاں کے عوام نے ادا کی۔ آرٹیکل 370 اور ترقی کے درمیان کوئی براہ راست تعلق نہیں تھا۔'' ریاستی درجہ کی بحالی کا مطالبہ دہراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکز نے وعدہ کیا تھا کہ حلقہ بندیوں کے بعد انتخابات ہوں گے اور پھر ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا، لیکن اب تک اس حوالے سے کوئی پیش رفت نظر نہیں آ رہی۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں بتایا جائے کہ ریاستی درجہ بحال کرنے کے لیے کیا معیارات ہیں اور اس کا وقت کیا ہوگا؟ مناسب وقت کا تعین آخر کس بنیاد پر کیا جائے گا؟'' عمر عبداللہ نے ''ایک ملک، ایک انتخاب'' کے تصور پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ بھارت جیسے متنوع ملک میں اس نظام کا نفاذ عملی طور پر انتہائی مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ریاستوں کے سیاسی حالات ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور اگر کوئی ریاستی حکومت اپنی مدت پوری ہونے سے پہلے گر جائے تو ایسے حالات میں ایک ساتھ انتخابات کا انتظام کیسے کام کرے گا۔ سیاحت کے حوالے سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جنوبی بھارت سے جموں و کشمیر آنے والے سیاحوں کی تعداد اب بھی کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلمی صنعت سیاحت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ جنوبی بھارتی فلم ساز کشمیر میں زیادہ سے زیادہ فلموں کی شوٹنگ کریں۔ انہوں نے کہا، ''سوئٹزرلینڈ کی سیاحت کو یش چوپڑا کی فلموں سے بے پناہ فائدہ ہوا۔ آج جنوبی بھارت کی فلمیں بڑے بجٹ اور وسیع رسائی رکھتی ہیں، اس لیے ہم امید کرتے ہیں کہ مستقبل میں مزید جنوبی بھارتی فلموں کی شوٹنگ کشمیر میں ہوگی، جس سے سیاحت اور مقامی معیشت کو فائدہ پہنچے گا۔''

منشیات فروشوں کے

ضبط کر لی ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائیاں پولیس اسٹیشن لال بازار اور خانیار کی جانب سے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت انجام دی گئیں، جن کا مقصد منشیات فروشوں کے مالیاتی نیٹ ورک کو کمزور کرنا اور غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل شدہ اثاثوں کو ضبط کرنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پولیس اسٹیشن لال بازار نے ایف آئی آر نمبر 05/2026 زیر دفعات 8/22 اور 29 این ڈی پی ایس ایکٹ کے سلسلے میں سکھ باغ، لال بازار کے رہائشی عادل احمد دھوبی ولد ثناءاللہ دھوبی کی ملکیت دو منزلہ رہائشی عمارت، جو 9 مرلہ اراضی پر تعمیر کی گئی ہے، ضبط کر لی۔ اس کے علاوہ ملزم سے منسلک ایک سوفٹ ڈیزائر گاڑی (رجسٹریشن نمبر JK01U-0989) بھی ضبط کی گئی۔ ایک اور کارروائی میں لال بازار پولیس نے ایف آئی آر نمبر 50/2025 زیر دفعہ 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت باغ بازار کے رہائشی ارشد احمد شیخ ولد محمد شیخ کی ملکیت ایک سینٹرو کار (رجسٹریشن نمبر 6047DL4CAP) کو بھی ضبط کیا۔ دریں اثنا، پولیس اسٹیشن خانیار نے الگ کارروائی کرتے ہوئے تقریباً دو کروڑ روپے مالیت کی دو منزلہ رہائشی عمارت اور 12 مرلہ اراضی ضبط کر لی، جو خانیار کے علاقے تنگ باغ کے رہائشی اویس حسین میر ولد سجاد حسین میر کی ملکیت بتائی جاتی ہے۔ پولیس کے مطابق مذکورہ ملزم ایف آئی آر نمبر 12/2024 زیر دفعات 8/20 اور 29 این ڈی پی ایس ایکٹ میں مطلوب ہے۔ تحقیقات کے دوران یہ ثابت ہوا کہ ضبط شدہ جائیداد منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے بنائی گئی تھی، جس کے بعد تمام قانونی تقاضے مکمل کرتے ہوئے اسے ضبط کر لیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ضبط شدہ جائیدادوں اور گاڑیوں کی مجموعی مالیت 4 کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی ہے، جو ضلع میں سرگرم منشیات فروش نیٹ ورکس کے مالیاتی ڈھانچے کو ختم کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ سرینگر پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ منشیات کی تجارت سے حاصل شدہ اثاثوں کی نشاندہی اور ضبطی کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ جرم کے ذریعے حاصل ہونے والے مالی فوائد سے مجرموں کو محروم رکھا جائے۔ بیان میں عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ منشیات فروشوں اور منشیات کے استعمال سے متعلق مستند معلومات فراہم کر کے ''نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان'' میں

کو کامیاب بنانے میں پولیس کا تعاون جاری رکھیں تاکہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک کیا جا سکے۔ ادھر گاندربل میں جموں و کشمیر پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ (F-68) کی دفعات کے تحت تقریباً 2.13 کروڑ روپے کی غیر منقولہ جائیداد ضبط کی ہے۔ زینہ کوٹ سری نگر میں واقع منسلک جائیداد، قمرالدین فلی محلہ، سری نگر کے رہائشی پرویز احمد بنگلا اور ان کی اہلیہ تبسم پرویز کے نام پر رجسٹرڈ ہیں۔ تفتیش کے دوران یہ ثابت ہوا کہ مذکورہ اثاثے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی رقم سے حاصل کیے گئے تھے۔ جمع کیے گئے شواہد پر عمل کرتے ہوئے، جائیدادوں کی شناخت غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی اثاثوں کے طور پر کی گئی اور بعد میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات کے مطابق منسلک کر دی گئی۔ یہ اہم کارروائی جموں و کشمیر پولیس کے مالیاتی ڈھانچے کو ختم کرنے کے لیے ایک اور بڑے قدم کی نشاندہی کرتی ہے جو منشیات کی اسمگلنگ کو برقرار اور فروغ دیتا ہے۔

زاورا گارڈن

شروع کی تھی۔ اس تفتیش میں منصوبے کے تحت کیے گئے کاموں کے ٹینڈر اور ان پر عمل درآمد میں سنگین بے ضابطگیوں کے ٹھوس ابتدائی شواہد ملے ہیں۔ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی ہے کہ ٹینڈر کے نوٹس کو مبینہ طور پر اس انداز میں تیار کیا گیا تھا جس میں مخصوص کوالٹی کے معیار اور تکنیکی باریکیوں کو واضح نہیں کیا گیا تھا، تاکہ من مانے فیصلے کرنے کی گنجائش پیدا کی جا سکے۔ اے سی بی نے بتایا کہ ٹینڈر میں شامل مالیاتی دفعات، منظور شدہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ کے طے شدہ فنڈز کے مقابلے میں کافی زیادہ تھیں۔ تحقیقات سے یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ فاؤنٹین، لائٹنگ ٹرن اوور سے متعلق اہلیت کے معیار کو، اصل ضرورت بہت کم ہونے کے باوجود، جان بوجھ کر غیر معمولی طور پر بلند سطح پر طے کیا گیا تھا۔ الزام ہے کہ اس پابندی شرط کا مقصد شفاف مقابلے کو ختم کرنا اور ایک مخصوص بولی دہندہ کو فائدہ پہنچانا تھا۔ مشترکہ اچانک جانچ کے نتائج سے بھی نظر میں سرکاری ملازمین اور فائدہ اٹھانے والی نجی فرم کے درمیان مجرمانہ گٹھ جوڑ، سرکاری عہدے کے ناجائز استعمال اور مجرمانہ سازش کا اشارہ ملتا ہے، جس کے نتیجے میں ٹھیکیدار کو ناجائز مالی فائدہ پہنچایا گیا اور سرکاری خزانے کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔

بیٹے کو بچانے

لاش عماد، عشمقام علاقے سے ایک تلاشی مہم کے بعد برآمد کی گئی۔ انہوں نے کہا، میر انوار کو اپنے نوعمر بیٹے فہد کو خانہ بل سیر کے دوران بچانے کی کوشش میں پہلگام سے تقریباً آٹھ کلومیٹر نیچے لنگن پل کے قریب دریائے لدر میں داخل ہونے کے بعد لاپتہ ہو گیا تھا۔ لڑکا اس واقعے میں محفوظ رہا۔ ذرائع نے کہا کہ واقعہ کے فوراً بعد ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، پولیس، فوج، شہری دفاع کے رضاکاروں اور مقامی باشندوں پر مشتمل ایک بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی گئی۔ ''تلاشی ٹیموں نے اس جگہ سے نیچے دریا کے مختلف حصوں کو تلاش کرنا جاری رکھا جہاں میر کو آخری بار دیکھا گیا تھا، اس سے پہلے کہ جمعہ کو اس کی لاش کا سراغ لگایا گیا اور اسے برآمد کیا گیا۔'' دریں اثنا، حکام نے کہا کہ تحقیقات شروع کر دی گئی ہے اور ضروری قانونی رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔

ہندوستان نے

(یونین ٹیریٹریز) ہندوستان کے اٹوٹ اور ناقابل تقسیم حصے ہیں۔ ہندوستان نے زور دے کر کہا ہے کہ پاکستان کی ایسی کوششیں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، سیاسی جبر، اقتصادی استحصال اور پاکستان کی طرف سے غیر قانونی طور پر قبضہ کیے گئے علاقوں میں آزادی سے انکار کے بنیادی مسائل کو چھپا نہیں سکتی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے غیر قانونی قبضے والے علاقوں میں مادی تبدیلیاں لانے کی پاکستان کی کسی بھی کوشش کو ہندوستان واضح طور پر مسترد کرتا ہے اور ایسی کارروائی اس حقیقت کو نہیں چھپا سکتی کہ پاکستان نے غیر قانونی طور پر بھارتی علاقوں پر قبضہ کیا ہوا ہے، جسے اسے خالی کرنا ہوگا۔ رپورٹوں کے مطابق، پاکستان نے آنے والے اتوار کو گلگت بلتستان میں ''اسمبلی انتخابات'' کرانے کا اعلان کیا ہے۔

سوئل سائنٹسٹس

ماہرین تعلیم، پالیسی سازوں اور دیگر متعلقہ فریقین نے شرکت کی۔ میٹنگ میں موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والے چیلنجز اور ان کے مٹی کی صحت، پیداواریت اور پائیدار ریشم پروری پر اثرات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے ڈاکٹر ساگیں ویل این، ڈائریکٹر سی ایس آر اینڈ ٹی آئی پامپور، نے ریشم پروری کے نظام کو مضبوط بنانے میں مٹی کی صحت کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اجلاس کے انعقاد میں مرکزی سلک بورڈ کے ممبر سکریٹری کی معاونت اور رہنمائی کو بھی سراہا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ایس منظر اصورتی، ڈائریکٹر (ٹیکنیکل)، مرکزی سلک بورڈ، بنگلورو، نے ریشم پروری کے شعبے کی پائیداری کو مضبوط بنانے کے لیے مربوط مٹی انتظامی طریقوں اور سائنسی اختراعات کی ضرورت پر زور دیا۔ جموں و کشمیر کے محکمہ ترقی ریشم پروری کے ڈائریکٹر آئی اے ایس افسر جناب اعجاز احمد بٹ نے مٹی کی پیداواریت اور کسانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے کے لیے علاقائی ضروریات کے مطابق اقدامات کی اہمیت اجاگر کی۔ اپنے ورچوئل خطاب میں مرکزی سلک بورڈ، بنگلورو کے ممبر سکریٹری وی ای او، جناب پی۔ شیوا کمار (آئی ایف ایس)، نے موسمیاتی لچک اور پائیداری کو فروغ دینے کے لیے تحقیق کی باہمی تحقیقی تعاون اور ٹیکنالوجی پر مبنی حل کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب کی ایک نمایاں خصوصیت تقریب پر موجود معززین کی طرف سے Climate Resilient Sericulture in India: Challenges, Impacts and Adaptation Strategies'' کے عنوان سے کتاب کا اجراء تھا۔ توقع کی جا رہی ہے کہ یہ اشاعت ریشم پروری میں موسمیاتی موافقت کے حوالے سے کام کرنے والے محققین، پالیسی سازوں اور دیگر متعلقہ فریقین کے لیے ایک اہم حوالہ جاتی دستاویز ثابت ہوگی۔ عالمی یوم ماحولیات کی تقریبات کے سلسلے میں شجرکاری مہم بھی منعقد کی گئی تاکہ ماحولیاتی تحفظ، ماحولیاتی بحالی اور پائیدار ترقی کے عزم کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ اس مہم میں سائنسدانوں، سرکاری افسران اور دیگر متعلقہ افراد نے جوش و جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ اجلاس کا اختتام مٹی کی صحت کو مضبوط بنانے، موسمیاتی لچک میں اضافہ کرنے اور ریشم پروری کے شعبے کی طویل المدتی پائیداری کو یقینی بنانے کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کے ساتھ ہوا۔

کشمیر کا لہسن

کسانوں کے لیے نئی امیدیں پیدا کی ہیں۔ اگرچہ لہسن کی منڈی پہلے بھی لگتی رہی ہے، تاہم اس سال ریکارڈ پیداوار اور بیرونی تاجروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی نے اسے ایک نئی جہت عطا کی ہے۔ مقامی انتظامیہ اور محکمہ زراعت کی کاوشوں سے ملک کی مختلف ریاستوں سے بڑے تاجروں کو مدعو کیا گیا، جس کے نتیجے میں کسانوں کو اپنی پیداوار فروخت کرنے کے لیے ایک منظم، شفاف اور موثر پلیٹ فارم میسر آیا۔ منڈی کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ اس نے کسانوں اور خریداروں کے درمیان براہ راست رابطے کو ممکن بنایا ہے۔ ماضی میں اکثر کسان اپنی فصل مڈل مینوں یا آڑھتیوں کے ذریعے فروخت کرنے پر مجبور ہوتے تھے، جس کے باعث انہیں اپنی محنت کا مناسب معاوضہ نہیں مل پاتا تھا۔ تاہم اب کسان خود منڈی میں آکر اپنی پیداوار فروخت کر رہے ہیں اور بہتر نرخ حاصل کر رہے ہیں۔ اس مثبت تبدیلی نے نہ صرف کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کیا ہے بلکہ زرعی تجارت کے ایک زیادہ منصفانہ اور شفاف نظام کی بنیاد بھی رکھی ہے۔ منڈی کے آغاز کے صرف ایک ہفتے کے اندر تقریباً سوا کروڑ روپے کا کاروبار ریکارڈ کیا گیا، جبکہ روزانہ 30 لاکھ روپے کی تجارت ہو رہی ہے۔ گجرات، مدھیہ پردیش اور تمل ناڈو سمیت مختلف ریاستوں سے آنے والے تاجر یہاں سے بڑی مقدار میں لہسن خرید رہے ہیں، جو اس فصل کی بڑھتی ہوئی قومی طلب کا واضح ثبوت ہے۔ ضلع پلوامہ میں تیل دار اجناس کے بعد لہسن ایک اہم ربیع فصل کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے۔ سال 2025-26 کے دوران ضلع میں 600 ہیکٹر سے زائد رقبے پر لہسن کی کاشت کی گئی۔ چونکہ یہ سرد موسم کی فصل ہے اور ایسے وقت میں کاشت کی جاتی ہے جب دیگر زرعی سرگرمیاں نسبتاً محدود ہوتی ہیں، اس لیے یہ کسانوں کے لیے آمدنی کا ایک اہم ذریعہ بن رہی ہے۔ کشمیر کی سازگار آب و ہوا، زرخیز زمین اور موزوں درجہ حرارت اس فصل کی بہتر پیداوار میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ محکمہ زراعت کے اندازوں کے مطابق ضلع پلوامہ میں اس سال تقریباً پانچ ہزار میٹرک ٹن لہسن کی پیداوار متوقع ہے۔

این سی 8 جون

جائے گا۔ ظاہر ہے، ہم اس کا حصہ ہیں، ہم وہاں ہوں گے۔'' عبداللہ نے یہاں حضرت بل میں نامہ نگاروں کو بتایا۔ آرٹیکل 370 کے ''دفن'' ہونے کے بارے میں ایل او پی سنیل شرما کے تبصرے پر ایک سوال کے جواب میں، انہوں نے کہا کہ پارٹی خصوصی حیثیت کے معاملے کو ''ہمیشہ تک'' زندہ رکھے گی۔ جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ نے زور دے کر کہا، ''جس دن ہم سب کشمیر میں دفن ہو جائیں گے، یہ (آرٹیکل 370) بھی اسی دن دفن ہو جائے گا۔'' نیشنل کانفرنس نے بدھ کو اعلان کیا کہ اس کے قانون ساز دہلی میں ریاست کا درجہ اور خصوصی حیثیت کی بحالی کے لیے دباؤ ڈالنے کے لیے احتجاج کریں گے۔

ڈی آئی جی پولیس

کے قیام اور تعیناتی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے رہائش، صفائی، پینے کے پانی، طبی سہولیات، مواصلاتی نظام اور بھیڑ کو منظم کرنے کے انتظامات کا معائنہ کیا تاکہ تعینات فورسز کی فلاح و بہبود اور آپریشنل تیاری کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈی آئی جی نے تمام سکیورٹی ایجنسیوں کے درمیان موثر کوآرڈینیشن کی اہمیت پر زور دیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام سہولیات مکمل طور پر فعال رہیں اور یاترا 2026 کے ہموار انعقاد کے لیے مناسب طریقے سے برقرار رکھا جائے۔

ایمز اونتی پورہ

کے ساتھ بات کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا: ''اونتی پورہ میں تعمیر کیا جا رہا ایمز (اسپتال) دراصل مفتی صاحب کا خواب تھا اور امید ہے کہ جلد ہی یہ خواب شرمندہ تعبیر ہوگا۔'' محبوبہ مفتی نے کہا کہ اس اہم پروجیکٹ کے ذریعے جہاں طبی سہولیات میں انقلاب آئے گا وہیں ریسرچ کے حوالے سے بھی اس سے اہم پیشرفت پیدا ہوگی کیونکہ کشمیر میں فی الوقت کینسر کیسز بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے سرکار سے اپیل کی کہ وہ ایمز میں درجہ چہارم نوکریوں کے لیے مقامی

جوانوں کو جگہ ملنی چاہیے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اونتی پورہ میں ایمز کی شروعات سے علاقے میں جامع ترقی ممکن ہوگی۔ واضح رہے کہ اونتی پورہ میں ایمز کی منظوری کے ساتھ ہی وادی کشمیر میں طبی شعبے میں بہتری کے امکانات بھی روشن ہوئے ہیں اور ساتھ ہی جنوبی کشمیر کے چار اضلاع ـ پلوامہ، شوپیان، اننت ناگ اور کولگام کے ضلع اسپتالوں میں بڑھ رہے طلباء کے بوجھ کو کم کرنے کے امکانات بھی روشن ہوئے ہیں۔ تاہم عوام کا یہ خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوا کیونکہ طویل عرصہ سے جاری کام کے باوجود اونتی پورہ ایمز کو مکمل نہیں کیا جا رہا ہے۔

اننت ناگ پولیس

کے راستوں اور اہم سیاحتی مقامات پر خدمات فراہم کرنے والے افراد کی رجسٹریشن اور تصدیق کو یقینی بناتا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ ایپ موقع پر ہی فوری تصدیق کی سہولت فراہم کرتی ہے اور ایک محفوظ نظام تشکیل دیتی ہے، جس کے ذریعے رجسٹرڈ اور تصدیق شدہ افراد کو غیر رجسٹرڈ افراد سے واضح طور پر الگ کیا جا سکتا ہے۔ پولیس کے مطابق ''پہچان ایپ'' کے اجراء کا بنیادی مقصد یاترا کے دوران مجموعی سیکورٹی نظام کو مضبوط بنانا ہے تاکہ غیر تصدیق شدہ یا سماج دشمن عناصر کو سروس فراہم کنندگان کے بھیس میں داخل ہونے سے روکا جا سکے۔ بیان میں کہا گیا کہ تمام مجاز افراد کا ڈیجیٹل ریکارڈ تیار ہونے سے خدمات میں شفافیت اور جوابدہی بڑھے گی، جس سے یاتریوں اور سیاحوں کو بہتر اور محفوظ سہولیات فراہم کی جا سکیں گی۔ پولیس نے مزید کہا کہ یہ ایپ ہجوم کے بہتر انتظام میں بھی مددگار ثابت ہوگی، کیونکہ منظم اور ضابطہ بند خدمات کی فراہمی سے تنازعات، زائد وصولی (اوور چارجنگ) اور یاترا کے راستوں پر رش میں کمی آئے گی۔ پولیس کے ترجمان نے کہا کہ اس اقدام سے عوام میں مثبت اعتماد پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس ایپ کے ذریعے یاتریوں، سیاحوں اور مقامی شہریوں کا اعتماد بڑھے گا کیونکہ انہیں یہ یقین ہوگا کہ وہ صرف تصدیق شدہ افراد سے ہی خدمات حاصل کر رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ ایپ حقیقی اور مستند سروس فراہم کنندگان کو ایک ڈیجیٹل شناخت اور باضابطہ منظوری فراہم کرتی ہے، جبکہ ساتھ ہی پولیس کی ایک فعال، جدید ٹیکنالوجی سے لیس اور عوام دوست فورس کے طور پر شبیہ کو بھی مضبوط بناتی ہے۔ ہم محفوظ اور پریشانی سے پاک زیارت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ واضح رہے کہ سالانہ امرناتھ یاترا 3 جولائی سے شروع ہوگی اور 57 دن جاری رہنے کے بعد 28 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔

ماحولیات ہاؤس

حیوانات سمیت آنے والی نسلوں سے متعلق ایک نہایت اہم اور عالمی نوعیت کے مسئلے سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماحولیات کا تحفظ صرف انتظامی ذمہ داری نہیں بلکہ معاشرے اور فطرت کے تئیں ہماری مشترکہ اخلاقی ذمہ داری ہے۔ چیئرمین نے جموں و کشمیر کو درپیش کئی اہم ماحولیاتی مسائل کو اجاگر کیا جن میں آبی ذخائر کی بڑھتی ہوئی آلودگی، غیر سائنسی کوڑا کرکٹ ڈمپنگ، جنگلات کی کٹائی، پلاسٹک کا بے تحاشا استعمال، گیلی زمینوں کا انحطاط اور سبزہ زاروں میں کمی شامل ہیں۔ انہوں نے آنچار جھیل اور کشمیر کے دیگر آبی ذخائر کی بگڑتی ہوئی حالت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلسل آلودگی، ناجائز قبضے اور لاپرواہی خطے کے ماحولیاتی توازن کے لیے سنگین خطرہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے جموں اور کشمیر دونوں خطوں میں جھیلوں، دریاؤں اور جنگلات کی بحالی اور تحفظ کی فوری ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ غیر منظم شہر کاری، ماحولیاتی انحطاط اور موسمیاتی تبدیلیاں حیاتیاتی تنوع، عوامی صحت اور یوٹی میں زیر تعمیر ماحولیاتی نظام کو بری طرح متاثر کر رہی ہیں۔ کمیٹی کے تمام ممبران نے اپنی قیمتی تجاویز پیش کیں اور متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ یہ کمیٹی جموں و کشمیر کے ماحولیاتی مستقبل کے تحفظ کے لئے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ ممبران نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت اور انتظامیہ کمیٹی کی سفارشات کے موثر عمل درآمد کے لئے مکمل تعاون اور ضروری ادارہ جاتی تعاون فراہم کریں۔ کمیٹی نے یہ بھی تجویز پیش کی کہ ہر گوشہ کے وسیع پیمانے پر دورہ کیا جائے تاکہ عوام سے براہ رابطہ قائم کر کے زمینی سطح پر ماحولیاتی مسائل کا جائزہ لیا جا سکے اور موجودہ و آئندہ نسلوں کے لئے ماحولیات کے تحفظ اور بقاء کی ضرورت کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کی جا سکے۔ ممبران نے ویسٹ مینجمنٹ سسٹم کو مضبوط بنانے، غیر قانونی طور پر کوڑا کرکٹ پھینکنے کی روک تھام، آبی ذخائر اور گیلی زمینوں کی حفاظت، شجرکاری مہمات کو فروغ دینے اور پلاسٹک کے بے دریغ استعمال کی حوصلہ شکنی کرتے کے عمل درآمد اور عوامی شرکت پر زور دیا۔

وزیر اعلیٰ نے عالمی

تحفظ اور آنے والی نسلوں کیلئے ایک سرسبز، صاف، محفوظ، صحت مند اور زیادہ آب و ہوا سے مزاحم جموں و کشمیر کی تعمیر کے اجتماعی مشن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

عالمی یوم ماحولیات

سلسلہ جاری رکھا جاتا ہے، تو اسکی وجہ سے ماحولیاتی بگاڑ کی راہ ہموار ہو جاتی ہے اور بالآخر یہ ماحولیاتی یا زمینی تبدیلی کسی بھی خطے یا علاقے کی موسمی صورتحال کو بدل دیتی ہے، جیسا کہ جموں و کشمیر میں گزشتہ کئی برسوں سے مشاہدہ کیا گیا ہے کہ اب کشمیر میں موسم سرما کے دوران کم طرح خواہ برف باری اور بارش نہیں ہوتی ہے اور گرما میں درجہ حرارت معمول سے کئی ڈگری اوپر درج ہو رہا ہے۔ ایک موسمیاتی ماہر نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر ماحولیاتی توازن کو بہتر بنانے کیلئے فوری اقدامات روبہ عمل نہیں لائے گئے تو آنے والے برسوں میں جموں و کشمیر بالخصوص وادی میں پانی کی شدید قلت پیدا ہونے کا خطرہ بڑھ جائے گا اور قدرتی آبی ذخائر کا وجود بھی خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ ایک ماہر ماحولیات نے کہا کہ پیداواری اراضی کی ہیئت کو بے تحاشا انداز میں تبدیل کرنے اور جنگلوں و دوسرے درختوں کے بے دریغ کٹاؤ نے کشمیر کے ماحولیاتی توازن کو کافی بگاڑ دیا ہے۔ انہوں نے پیداواری بشمول زرعی و باغاتی اراضی پر کسی بھی قسم کی سرکاری یا نجی تعمیراتی سرگرمیوں پر روک لگانے کی وکالت کرتے ہوئے شجرکاری کو ایک عوامی مہم بنانے پر بھی زور دیا۔ ماہرین نے ڈوڈہ، کشتواڑ اور ریاسی میں حالیہ دنوں کے دوران بادل پھٹنے کے واقعات کو خطرے کی گھنٹی قرار دیتے ہوئے فوری تدارک پر زور دیا۔ قابل ذکر ہے کہ عالمی یوم ماحولیات 2026 جمعہ 5 جون کو منایا گیا، جس کی بنیادی توجہ موسمیاتی کارروائی پر ہے۔ 1973 میں اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام کے ذریعہ قائم کیا گیا، یہ ماحولیاتی مسائل پر عوامی رسائی کا سب سے بڑا عالمی پلیٹ فارم ہے، جسے دنیا بھر میں لاکھوں لوگ مناتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق اقوام متحدہ کے ماحولیات پروگرام کی قیادت میں اور باکو، آذر بائیجان میں میزبانی کی گئی، اس مہم کا سرکاری موضوع فطرت سے متاثر ہے۔ آب و ہوا کے لیے، ہمارے مستقبل کے لیے اور ڈیجیٹل ٹیگ Now0For-Climate# استعمال کرتا ہے۔ عالمی اور مقامی جھلکیاں: میزبان ملک: آذر بائیجان قابل تجدید توانائی کی منتقلی اور شہری پائیداری کو فروغ دے رہا ہے، اپنی COP-29 میراث کو استعمال کرتے ہوئے موسمیاتی لچک اور سبز نمو کے بارے میں عالمی بات چیت کو آگے بڑھا رہا ہے۔ بھارت کے اقدامات: ہندوستان بھر کے شہری مقامی درخت لگانے کی مہم کے ذریعے دن منا رہے ہیں، سنکلپ تروفاؤنڈیشن جیسی تنظیمیں جیوٹیگ والے، بلاک چین سے تصدیق شدہ درخت لگانے کے طریقے پیش کر رہی ہیں۔ جنیوا کا مرکزی واقعہ: بین الاقوامی ماحولیات ہاؤس میں بیک وقت بین الاقوامی مکالمے ہو رہے ہیں، جن میں عالمی پالیسیوں کو فوری، لوگوں پر مرکوز آب و ہوا کے حل کی طرف منتقل کرنے پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ کسی تقریب میں شرکت کیسے کریں: آپ عالمی یوم ماحولیات کے نقشے میں اپنی مقامی کمیونٹی کا کام کی جگہ کی صفائی، درخت لگانے، یا آگاہی کے پروگرام کو شامل کر سکتے ہیں۔ فضلہ کو کم کریں: ایک بار استعمال ہونے والے پلاسٹک کو کم کر کے اور کھانے کے فضلے اور ری سائیکلنگ کی بہتر عادات کو اپناتے ہوئے ایک پائیدار روزمرہ کے معمولات کو اپنائیں۔ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام (UNEP) وسائل دریافت کریں: مہم کے مواد کو ڈاؤن لوڈ کرنے، سرگرمی کے لیے تحریک حاصل کرنے، اور فطرت پر مبنی حل کے بارے میں مزید جاننے کے لیے UNEP کے عالمی یوم ماحولیات کے مرکز پر جائیں۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

میں آگاہ کیا۔ سینئر ضلع انتظامیہ، پولیس اور دیگر سکیورٹی فورسز کی جانب سے گاندربل ضلع بھر میں نصب سی سی ٹی وی فیڈ کو اکٹھا کرتا ہے تاکہ ایک ہی مرکزی مقام پر حقیقی وقت میں نگرانی کی جا سکے۔ اس سہولت کو فوری مدد اور بحران میں کمی کے لئے چوبیس گھنٹے ایمرجنسی سٹیشن ہیلپ لائن کی مدد حاصل ہے۔ ایک محفوظ اور بغیر کسی رکاوٹ کے یاترا کو یقینی بنانے کے لئے ایمرجنسی آپریشن سینٹر بال تل میں کیمپ سے سی سی ٹی وی فیڈز، بال تل میں کیمپ تک جانے والی سڑکوں، بال تل میں کیمپ میں پارکنگ ایریاز، سونہ مرگ اور منیگام ٹرانزٹ کیمپ کو بھی مربوط کرتا ہے۔ یہ سینٹر سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے دوران منصوبہ بندی اور بروقت فیصلہ سازی میں اہم کردار ادا کرے گا۔

خلیفہ سوم

و تعریف میں قرآنی آیات ''السابقون الاولون'' نازل ہوئیں جس سے ان کی عظمت و رفعت عیاں ہے۔ اسلام اور حضور اکرم ﷺ کے تئیں ان کا جذبہ ایثار و خدمت اسلامی تاریخ میں زریں حروف سے رقم کیا گیا ہے۔ شہادت خلیفہ سوم کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خلیفہ ہونے کی حیثیت سے طاقت و استعداد ہونے کے باوجود حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے امت مسلمہ کو گزند و تکلیف پہنچانے سے گریز کرتے ہوئے اپنی جان کی شہادت پیش کر کے تاریخ رقم کی۔ مولانا عبدالرشید داودی نے خواجہ حبیب اللہ نوشہری رحمتہ اللہ علیہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ ایک باصفا صوفی ہونے کے ساتھ ساتھ آپ عظیم المرتبت عالم دین تھے۔ اس طرح آپ شریعت و طریقت کے بہترین سنگم تھے اور یہی ان کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریقہ یہی ہوگا کہ تصوف کی راہ اختیار کر کے شریعت کی پاسداری ہر گز ترک نہیں کی جانی چاہیے۔

سکینہ ایتو نے

سے زیادہ سیاح اس کی طرف راغب ہوں۔ انہوں نے محکمہ سیاحت کو ہدایت دی کہ علاقے میں سیاحتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے کہا، ''مغلن پتھری میں بے پناہ قدرتی خوبصورتی ہے اور نیچرل خوبصورتی سے محبت کرنے والوں، ٹریکنگ کے شوقین افراد اور مہم جو سیاحوں کے لیے ایک بڑی کشش کے طور پر ابھرنے کی زبردست صلاحیت رکھتی ہے۔'' سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت جموں و کشمیر کے سیاحتی منظر نامے میں متنوع بنانے اور مقامی کمیونٹیوں کے لئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لئے غیر معروف سیاحتی مقامات کی نشاندہی اور ترقی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ''غیر دریافت شدہ سیاحتی مقامات کو فروغ دینے سے نہ صرف سیاحوں کے تجربات میں بہتری آتی ہے بلکہ

روزگار اور کاروباری مواقع پیدا ہونے کے ذریعے دیہی معیشت کو بھی نمایاں فائدہ پہنچتا ہے۔'' وزیر موصوفہ نے سیاحت کی جامع ترقی کے لئے حکومت کے ویژن کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ مغلن پتھری جیسے ابھرتے ہوئے سیاحتی مقامات جموں و کشمیر کو ایک ممتاز سیاحتی خطے کے طور پر مزید مستحکم بنانے اور مقامی باشندوں کے لئے طویل مدتی معاشی فوائد پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ دوران میٹنگ جوائنٹ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر نے وزیر موصوفہ کو مغلن پتھری میں جاری اور مجوزہ سیاحتی اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ میٹنگ میں جوائنٹ ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر سمیت محکمہ سیاحت اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

وزیر زراعت نے

لئے مختلف اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''آیئے ہم اپنے ماحول کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنے کا عہد کریں تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک صاف، سرسبز اور دیرپا دنیا ورثے میں مل سکے۔'' انہوں نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ ماحولیاتی شعور کو زندگی کا حصہ بنائیں اور ماحولیاتی دیرپائی کے اجتماعی ہدف کے حصول میں اپنا رول ادا کریں۔

ڈی جی پولیس کی

موجود تھے۔ پروگرام کے دوران پولیس ہیڈ کوارٹر کے احاطے میں مختلف انواع کے تقریباً 100 پودے لگائے گئے۔ اسی طرح کی شجرکاری مہم تمام زونل، رینج، ڈسٹرکٹ، یونٹ اور ونگ ہیڈ کوارٹرس میں مرکزی علاقہ میں چلائی گئی۔ متعلقہ فارمیشنوں کے سربراہان نے ذاتی طور پر ان اقدامات کی قیادت کی اور افسران اور اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ماحولیاتی تحفظ کی کوششوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ مہم جموں و کشمیر پولیس کے ماحولیاتی استحکام کو فروغ دینے اور ایک سرسبز اور صحت مند مستقبل میں تعاون کرنے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

چیف سیکرٹری نے

کی پیش رفت اور عمل آوری کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری اے پی ڈی ڈاکٹر آشیش چندر ورما، منیجنگ ڈائریکٹر جے کے بی، جموں و کشمیر دونوں صوبوں کے زراعت، ہارٹیکلچر، ماہی پروری اور مویشی پروری کے ڈائریکٹروں نے شرکت کی جبکہ ضلعی ترقیاتی کمشنروں نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ چیف سیکرٹری نے مختلف قرضہ جاتی سکیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے زرعی مالیاتی سہولیات میں نمایاں وسعت لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ قابل رسائی اور سستی کریڈٹ جموں و کشمیر میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی بے پناہ صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موثر ذریعہ ہیں۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور بینکنگ اداروں پر زور دیا کہ وہ ان سکیموں کو زیادہ سے زیادہ عزم کے ساتھ آگے بڑھائیں تاکہ کسان، کاروباری اور پروڈیوسر گروپ ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔ آکل ڈولنے کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) سکیم کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کے سی سی کی مکمل کوریج کو موجودہ کھاتوں کی بروقت تجدید اور سکیم کے رہنما خطوط کے مطابق اہل کسانوں کو ملنے والی مالی مراعات کی فوری فراہمی پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور بینکوں کو ہدایت دی کہ سکیم کے تحت دستیاب مراعات اور ان سے فائدہ اٹھانے کے طریقہ کار کے بارے میں وسیع پیمانے پر بیداری مہم چلائیں تاکہ کسان اس سہولت سے بھرپور استفادہ کر سکیں۔ چیف سیکرٹری نے ان علاقوں میں یونیفائیڈ لینڈ انٹرفیس (یو ایل آئی) کے تحت آن بورڈنگ کو تیز کرنے پر زور دیا جہاں اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن مکمل ہو چکی ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو مزید ہدایت دی کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ یہ ریکارڈ اصلاح میں فارمر آئی ڈی کی جاری جنریشن کے ساتھ مکمل کراپ ڈیٹ رہیں۔ انہوں نے دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی او) کے کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایف پی اوز کی استعداد کار میں منظم اضافہ ضروری ہے تاکہ وہ قرض حاصل کرنے کے قابل اور مالی طور پر منظم بن سکیں۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ تربیت یافتہ عملے میں سے منیجرز مقرر کیے جائیں جو ایف پی اوز کی رہنمائی اور معاونت کریں۔ میٹنگ میں ضلع وار اور سکیم وار کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور کمزور کارکردگی والے اضلاع کو پیش رفت بہتر بنانے کے لئے خصوصی اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی۔ میٹنگ میں زرعی مدتی قرضوں کی کارکردگی اور درخواست گزاروں میں سب سے زیادہ مانگ پیدا کرنے والی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے بینکوں کو سرگرمی وار تفصیلی اعداد و شمار فراہم کرنے کی ہدایت دی اور مشن یووا کے تحت ان سرگرمیوں کو شامل کرنے کے امکانات کا جائزہ لینے پر زور دیا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ڈاکٹر آشیش چندر ورما نے جموں و کشمیر میں زرعی کریڈٹ ایکو سسٹم کا جامع جائزہ پیش کیا اور مختلف سکیموں کی پیش رفت، درپیش چیلنجوں اور مطلوبہ اہداف کے حصول کے لئے روڈ میپ پر روشنی ڈالی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ جموں و کشمیر میں اس وقت تقریباً 11.5 لاکھ فعال کے سی سی اکاؤنٹ ہولڈرز موجود ہیں جن میں سے تقریباً 3.5 لاکھ کسانوں نے گزشتہ مالی برس کے دوران بروقت ادائیگی کی مراعات حاصل کیں۔ مزید بتایا گیا کہ 7.99 لاکھ مستفیدین کو سمارٹ کارڈ فراہم کئے گئے ہیں جبکہ خریف سیزن کے دوران پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) کے تحت 41 فیصد کوریج حاصل کی گئی۔ میٹنگ میں ایگری کلچر انفراسٹرکچر فنڈ (اے آئی ایف)، اینمل ہسبنڈری انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (اے ایچ آئی ڈی ایف)، مائیکرو فوڈ پروسسنگ انٹرپرائزز (پی ایم ایف ایم ای)، ایچ اے ڈی پی کریڈٹ، جے کے سی آئی پی کریڈٹ، نیشنل لائیو سٹاک مشن (این ایل ایم) اور پی ایم کسان سمیت اہم سکیموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ایگری کلچر انفراسٹرکچر فنڈ کے تحت 680 کروڑ روپے کے قرضے منظور کئے گئے ہیں جبکہ جموں و کشمیر کے 392 مستفیدین میں 431 کروڑ روپے تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ اسی طرح پی ایم ایف ایم ای کے تحت مالی برس 2024-25 کے دوران 545 معاملات میں 22 کروڑ روپے کی رقم جاری کی گئی۔ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کریڈٹ کے تحت 302.78 کروڑ روپے کے قرضے منظور ہوئے جن میں سے مئی 2026 تک 172.69 کروڑ روپے جاری کئے جا چکے ہیں۔ میٹنگ کو نیشنل لائیو سٹاک مشن کے حوالے سے بتایا گیا کہ 132 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 65 معاملات بینکوں میں زیر عمل ہیں جبکہ 27 معاملات میں 12.23 کروڑ روپے کی مالی معاونت مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی (سی ای سی) نے منظور کی ہے۔ مزید بتایا گیا کہ ایف پی او فائنانسنگ کے تحت 67 ایف پی اوز کے حق میں 604 کروڑ روپے کے قرضے منظور کئے گئے ہیں جن میں سے 54 ایف پی اوز کو 425 کروڑ روپے جاری کئے گئے ہیں۔ پی ایم کسان سکیم کے بارے میں میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جموں و کشمیر میں اس وقت تقریباً 9.16 لاکھ فعال مستفیدین موجود ہیں۔ این پی سی آئی اور ای۔ کے وائی سی سے متعلق زیر التواء معاملات میں نمایاں کمی آئی ہے اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جا رہا ہے۔ میٹنگ کو یہ بھی بتایا گیا کہ آئندہ ''کھیت بچاؤ ابھیان'' کو ٹین ٹیریٹری کے ہر گاؤں تک پہنچنے اور کسانوں کو مختلف زرعی قرضہ جاتی سکیموں کے فوائد کے بارے میں کسانوں میں بیداری پیدا کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم کے طور پر وسیع پیمانے پر استعمال کیا جائے گا۔

بالی ووڈ کا

حسین خان، شاہد لطیف، میر سرور، شارب ہاشمی، راشمت پٹیل، گیوی چہل، ڈیزی شاہ، پرکیا نائیک، سارہ خان، پریدی شرما، رحیکا سین، انوشکا ستیا ٹھاکر، عبادت بٹ، نیکل اور سوربھ گلا سمیت دیگر فنکار شامل ہیں۔ فلم سے وابستہ دیگر اداکار اور تکنیکی عملہ بھی اس موقع پر موجود تھا۔ فلم کے پروڈیوسر و ہدایت کار نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب انہوں نے فلم کا اسکرپٹ سنا تو وہ اس قدر متاثر ہوئے کہ بلا تامل اس منصوبے کا حصہ بننے پر آمادہ ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فلم نہ صرف جموں و کشمیر پولیس کی پیشہ ورانہ خدمات کو اجاگر کرے گی بلکہ ان بہادر جوانوں کو بھی خراج عقیدت پیش کرے گی جنہوں نے امن و استحکام کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ فلم کے ہدایت کار امتیاز بٹ نے کہا کہ ڈی جی پی کشمیر ایک منفرد اور حقیقت پر مبنی کہانی ہے، جس کا مقصد عوام کو جموں و کشمیر پولیس کے کردار، چیلنجز اور کامیابیوں سے روشناس کرانا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ فلم ناظرین میں مقبولیت حاصل کرے گی اور پولیس فورس کی قربانیوں اور خدمات کو نئی نسل تک موثر انداز میں پہنچانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ تقریب کے دوران امتیاز بٹ نے فلم کی تیاری کے مراحل اور اس منصوبے کو عملی شکل دینے میں پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے جذباتی انداز میں اپنی جدوجہد بیان کی۔ اس موقع پر ان کی آنکھیں نم ہو گئیں، جس سے ہال میں چند لمحوں کیلئے خاموشی چھا گئی اور شرکاء بھی جذباتی ہو گئے۔ تقریب کے شرکاء نے فلم کے موضوع کو سراہتے ہوئے اسے ایک مثبت، منفرد اور بروقت اقدام قرار دیا۔ فلم رواں برس سینما گھروں کی زینت بنے گی۔

ڈی جی ایس

اصلاح میں تعینات افسران اور ماتحت اہلکاروں سے ملاقات کی اور ان سے بات چیت کی۔ انہوں نے سالانہ ڈیوٹی کی اس تعیناتی کے دوران قومی مفادات کے تحفظ کے لیے فورس کے جذبے، لگن اور پیشہ ورانہ مہارت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔

نشہ مکت

سے متعلق غیر قانونی سرگرمیوں کے ذریعے حاصل ہونے والے مالی فوائد کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ کارروائی متعلقہ سول انتظامیہ کے اشتراک سے انجام دی گئی تاکہ منشیات فروشوں کے مالی اور بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جا سکے۔ حکام کے مطابق منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لیے صرف منشیات فروشوں کی گرفتاری ہی کافی نہیں بلکہ ان کے غیر قانونی اثاثوں اور کاروباری ڈھانچوں کو بھی ختم کرنا ضروری ہے۔ اسی مقصد کے تحت پولیس اور سول انتظامیہ مشترکہ طور پر ایسے عناصر کے خلاف سخت اقدامات کر رہی ہیں۔ پولیس نے کہا کہ اس قسم کی کارروائیوں کا مقصد منشیات کے نیٹ ورک کو توڑنا، نوجوان نسل کو منشیات کے تباہ کن اثرات سے محفوظ رکھنا اور منشیات فروشی میں ملوث افراد کو سخت پیغام دینا ہے کہ قانون شکنی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اونتی پورہ پولیس نے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ منشیات فروشوں اور اس غیر قانونی کاروبار سے وابستہ تمام عناصر کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی بلاتعطل جاری رہیں گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے خلاف جاری مہم میں انتظامیہ کا ساتھ دیں اور اپنے علاقوں میں منشیات سے متعلق کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو فراہم کریں تاکہ ایک صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل دیا جا سکے۔

ستیش شرما نے

مرکز کے فوائد کسانوں، سیکورٹی فورسز، سیاحوں، محققین اور ڈیزاسٹر ریسپانس ایجنسیوں تک یکساں طور پر پہنچیں گے۔ وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ بہتر پیشن گوئی اور قبل از وقت انتباہ کے نظام قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے جبکہ کمزور علاقوں میں رہنے والی کمیونٹیز میں لچک میں اضافہ کریں گے۔ وزیر نے جموں میں علاقائی موسمیاتی مرکز کے قیام میں سہولت فراہم کرنے کیلئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور ارتھ سائنسز کی وزارت کی قیادت کے تعاون کی بھی تعریف کی۔ اس موقع پر مسٹر ستیش شرما نے جموں و کشمیر کے لوگوں کی مکمل ریاستی حیثیت کی بحالی کی دیرینہ خواہشات کی بھی مضبوطی سے دوہرایا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریاست کا درجہ دینے سے جمہوری اداروں کو مزید تقویت ملے گی، انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوگا اور لوگوں کو علاقے کی ترقی کے سفر میں زیادہ موثر طریقے سے حصہ لینے کا اختیار ملے گا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے جمہوری عمل میں مسلسل اپنے اعتماد کا مظاہرہ کیا ہے اور وہ جلد از جلد ریاست کی بحالی کے مستحق ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ مرکزی حکومت عوام کی امنگوں پر پورا اترتے ہوئے اس سلسلے میں مثبت فیصلہ کرے گی۔ بہتر نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر ستیش شرما نے جموں خطہ میں ریلوے کنیکٹیویٹی پروجیکٹوں، خاص طور پر مجوزہ جموں۔ اکھنور۔ کھوڑ جوڑ اور کلیتھ۔ ڈوری ڈگر ریلوے لنکس پر تیز رفتار پیش رفت کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اسٹریٹجک اور اقتصادی طور پر اہم علاقوں تک ریل رابطے کو بڑھانے سے سیاحت کو فروغ ملے گا، تجارت میں سہولت ملے گی، مقامی باشندوں کی نقل و حرکت میں بہتری آئے گی اور سماجی و اقتصادی ترقی کے نئے راستے کھلیں گے۔

مسلمانوں کا اتحاد

اتحاد ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی اصل قوت ان کے اتحاد، بھائی چارے اور انصاف و مساوات جیسی بنیادی اسلامی اقدار میں پوشیدہ ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اختلافات، تفرقہ اور تقسیم کسی بھی قوم کو کمزور بنا دیتے ہیں اور اسے اندرونی و بیرونی خطرات کے سامنے غیر محفوظ کر دیتے ہیں۔ نیشنل کانفرنس صدر نے کہا کہ دنیا بھر کے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال کر امن، وقار، ترقی اور مشترکہ فلاح و بہبود کے لیے مل کر کام کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ انصاف، ہمدردی، باہمی احترام اور مساوات ایسے اصول ہیں جو مضبوط اور مستحکم معاشروں کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا کہ جاری تنازعات اور بے گناہ انسانوں کی جانوں کا ضیاع پوری مسلم دنیا کے لیے باعث تشویش ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ خطے میں پائیدار امن اور استحکام کے قیام کے لیے مذاکرات، مفاہمت اور انسانی اقدار کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے سماجی ہم آہنگی، بھائی چارے اور شمولیت کے فروغ پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ ایک مضبوط اور ترقی یافتہ معاشرہ انہی اصولوں کے ذریعے تشکیل پاتا ہے۔ اپنے خطاب کے اختتام پر انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہر قسم کے اختلافات سے بالاتر ہو کر انسانیت کی بھلائی، امن اور خوشحالی کے لیے مشترکہ کوششیں کریں۔

اننت ناگ میں

کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے حاصل کی گئی تھی۔ اسی بنیاد پر قانون کے مطابق جائیداد کو منسلک کیا گیا تاکہ مزید قانونی کارروائی مکمل ہونے تک اس کی فروخت، منتقلی یا کسی بھی قسم کے تصرف کو روکا جا سکے۔ پولیس حکام نے کہا کہ اس کارروائی کا مقصد صرف منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرنا ہی نہیں بلکہ ان کے غیر قانونی مالیاتی نیٹ ورک کو بھی تباہ کرنا ہے۔ حکام کے مطابق منشیات کی تجارت سے حاصل ہونے والے اثاثوں کو نشانہ بنا کر اس مکروہ کاروبار کی مالی بنیادوں کو کمزور کیا جا رہا ہے تاکہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھا جا سکے۔ اننت ناگ پولیس نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ منشیات فروشوں، اسمگلروں اور منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔ پولیس کے مطابق منشیات کے نیٹ ورک کو مکمل طور پر ختم کرنے اور معاشرے کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت ایسی کارروائیاں مسلسل عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ منشیات کی روک تھام کے لیے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں تاکہ اس سماجی برائی کا موثر خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔

سہ ماہی کوہ

کشمیری کی شاعری کا ساجیاتی مطالعہ کے عنوان سے اپنے تاثرات پیش کیے۔ اس موقع پر اپنے صدارتی کلمات میں پروفیسر ناصر مرزا نے صدا کشمیری کو مبارکباد دیتے ہوئے انکی ادبی صلاحیتوں کا تفصیلی سے ذکر کیا۔ انہوں نے خاص طور پر صدا کشمیری کی شخصیت اور فن کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی فنی صلاحیتوں کو نکھارنے میں سخت محنت کی اور آج بھی ان کا قلم رواں دواں نظر آتا ہے۔ نظامت کے فرائض گلشن نگار اور ساجیات کے ڈاکٹر شہزادہ سلیم نے انجام دیے۔ تقریب میں وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے طلباء و طالبات کے علاوہ ادباء و شعراء بھی موجود تھے۔ آخر پر سہ ماہی کوہ ماراں کے مدیر اعلیٰ سہیل سالم نے بھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

پہلگام میں منشیات

کہنا ہے کہ چھاپوں کا مقصد سیاحتی مراکز کو منشیات کی خرید و فروخت، ذخیرہ اندوزی اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے محفوظ رکھنا ہے۔ کارروائی کے دوران متعدد مقامات کی باریک بینی سے تلاشی لی گئی اور متعلقہ افراد سے پوچھ گچھ بھی کی گئی۔ حکام کے مطابق پہلگام وادی کشمیر کے اہم ترین سیاحتی مقامات میں شمار ہوتا ہے جہاں ہر سال بڑی تعداد میں ملکی اور غیر ملکی سیاح آتے ہیں۔ ایسے میں سیاحوں کے لیے محفوظ اور منشیات سے پاک ماحول فراہم کرنا پولیس اور انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے۔ اننت ناگ پولیس نے واضح کیا کہ منشیات کے خلاف ''زیرو ٹالرنس'' پالیسی پر سختی سے عمل درآمد جاری رہے گا اور آئندہ بھی اچانک چھاپوں، نگرانی اور تلاشی کارروائیوں کا سلسلہ برقرار رکھا جائے گا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے اور معاشرے کو اس ناسور سے پاک کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ پولیس نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ منشیات سے متعلق کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دیں تاکہ اس سماجی برائی کے خاتمے میں موثر کردار ادا کیا جا سکے۔

اننت ناگ میں چار

کے قبضے سے تقریباً 580 گرام بھی ہوئی بھنگ (کینابس) برآمد کی گئی۔ پولیس نے فوری طور پر ملزم کو گرفتار کر کے اس کے خلاف پولیس اسٹیشن اننت ناگ میں ایف آئی آر نمبر 169/2026 زیر دفعات 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کی اور برآمد شدہ مواد ضبط کر لیا۔ دوسری کارروائی پولیس پوسٹ ڈی کے پورہ کی ٹیم نے برنتھی علاقے میں معمول کی ناکہ چیکنگ کے دوران انجام دی۔ پولیس نے دو افراد کو مشکوک حالت میں روک کر ان کی تلاشی لی جن کی شناخت یاور احمد اتو ولد فیاض احمد اتو ساکن وٹی گام وٹی ہامہ اور عابد حسین بٹ ولد محمد جبار بٹ ساکن برنتھی بٹ پورہ کے طور پر ہوئی۔ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے تقریباً 9 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد کیا گیا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 50/2026 زیر دفعات 8/21 اور 29 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کر کے دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔ تیسری کارروائی میں پولیس پوسٹ سنگم کی ناکہ پارٹی نے بلہولہ علاقے میں معمول کی چیکنگ کے دوران ایک شخص کو گرفتار کیا جس کی شناخت شبو ولد عبدالطیف ساکن خیرہ چپری، ضلع پیلی بھیت، اتر پردیش کے طور پر ہوئی، جو فی الحال پوچنگ سنگم میں مقیم تھا۔ ذاتی تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے چرس کی چار سلاخ نما اشیاء برآمد ہوئیں جن کا مجموعی وزن تقریباً 70 گرام بتایا گیا ہے۔ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں ایف آئی آر نمبر 149/2026 زیر دفعہ 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس حکام نے کہا کہ ضلع بھر میں منشیات کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کیا جا رہا ہے اور منشیات فروشوں، اسمگلروں اور اس غیر قانونی کاروبار سے وابستہ عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی۔ حکام کے مطابق منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے اور نوجوان نسل کو اس سماجی برائی سے محفوظ رکھنے کے لیے عوامی تعاون انتہائی ضروری ہے۔ اننت ناگ پولیس نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات فروشی یا نشہ آور اشیاء کے استعمال سے متعلق کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو فراہم کریں تاکہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک اور محفوظ بنایا جا سکے۔

ریاسی کے

نقل و حمل میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ متاثرہ خاندانوں نے حکومت سے فوری مالی امداد، عارضی رہائش اور نقصانات کے ازالے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر ضلع ریاسی سمیت جموں خطے کے مختلف علاقوں میں شدید بارش کے بعد موسم خوشگوار ہو گیا اور درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی۔ تاہم محکمہ موسمیات نے آنے والے دنوں میں مزید بارشوں کی پیش گوئی کرتے ہوئے پہاڑی اور نشیبی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی ہے۔

اینجلز کلچرل

اور روایتی روف رقص پیش کیا۔ مختلف اسکولوں کے طلبہ نے بھی تقاریر کے ذریعے ماحول کے تحفظ، شجرکاری اور پائیدار طرز زندگی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر طارق احمد شیرا، بانی و صدر اینجلز کلچرل اکیڈمی SKLCWS، نے ماحولیاتی تحفظ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قدرتی وسائل کی حفاظت اور صاف و سرسبز ماحول کی تشکیل ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ ماحول دوست سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور معاشرے میں بیداری پیدا کریں۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر طارق احمد شیرا اور سائمہ ماہ منصور نے شرکاء اور مہمانان خصوصی میں اسناد و قدردانی تقسیم کیں اور ان کی خدمات و شرکت کو سراہا۔ یہ تقریب ماحولیات کے تحفظ کے عزم کی تجدید اور عوامی بیداری کے پیغام کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جس نے حاضرین بالخصوص نوجوان نسل کو ایک بہتر اور سرسبز مستقبل کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دی۔

فٹ بال کے جادوگروں کا آخری جادو: نیمار، رونالڈو، میسی اور صلاح اپنے آخری ورلڈ کپ کو یادگار بنا پائیں گے؟

نئی دہلی، 5 جون (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 جہاں دنیا کی بہترین ٹیموں کے درمیان ٹائٹل کی جنگ کا میدان بنے گا وہیں یہ عظیم فٹبالرز کے لیے عالمی اسٹیج پر آخری حاضری بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ کرسٹیانو رونالڈو، لیونل میسی، نیمار، لوکا موڈرچ، محمد صلاح اور دیگر تجربہ کار ستارے ممکنہ طور پر اپنے کیریئر کا آخری ورلڈ کپ کھیلنے جا رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ شائقین کی نظریں نہ صرف ٹورنامنٹ بلکہ ان لیجنڈری کھلاڑیوں کی آخری عالمی مہم پر بھی مرکوز ہیں۔ کرسٹیانو رونالڈو، پرتگال 41: سالہ پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو اپنے ریکارڈ چھٹے ورلڈ کپ میں شرکت کرنے جا رہے ہیں۔ رونالڈو نے رواں سیزن میں النصر کے لیے 37 میچز میں 30 گول اسکور کیے جبکہ پرتگال کے لیے ان کے مجموعی گولز کی تعداد 143 تک پہنچ چکی ہے۔ وہ اس ایونٹ میں 150 انٹرنیشنل گول کرنے والے پہلے کھلاڑی بننے کا اعزاز حاصل کر سکتے ہیں۔ رونالڈو کے شاندار کیریئر کے باوجود وہ آج تک ورلڈ کپ ٹرافی اٹھانے میں ناکام رہے ہیں۔ لیونل میسی، ارجنٹینا 38: سالہ لیونل میسی بھی اپنے ریکارڈ چھٹے ورلڈ کپ میں شرکت کریں گے اور دفاعی چیمپئن ارجنٹینا کی قیادت کریں گے۔ ارجنٹینا کے سب سے زیادہ گول کرنے والے اور سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے کھلاڑی میسی کو ٹورنامنٹ سے قبل انجری مسائل کا سامنا رہا ہے، جس کے باعث ان کی مکمل فٹنس پر سوالات موجود ہیں۔ تاہم آٹھ مرتبہ بیلن ڈی اور جیتنے والے میسی اب بھی ارجنٹینا کی سب سے بڑی امید سمجھے جاتے ہیں۔ لوکا موڈرچ، کروشیا 40: سالہ کروشین کپتان لوکا موڈرچ اپنے پانچویں ورلڈ کپ میں میدان میں اتریں گے، جو ان کا آخری عالمی کپ بھی ہو سکتا ہے۔ موڈرچ نے 2018 میں کروشیا کو ورلڈ کپ فائنل تک پہنچانے اور 2022 میں تیسری پوزیشن حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ نیمار جونیئر، برازیل: برازیل کی جانب سے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی نیمار 34 برس کی عمر میں ورلڈ کپ کھیلنے جا رہے ہیں۔ ڈھائی سال بعد قومی ٹیم میں واپسی کرنے والے نیمار کو ماضی میں متعدد انجریز کا سامنا رہا ہے۔ اگرچہ وہ رونالڈو اور میسی سے کم عمر ہیں تاہم 2030 کے ورلڈ کپ تک ان کی عمر 38 برس ہو جائے گی اور ان کے کیریئر میں انجریز کو دیکھتے ہوئے 2026 کا ٹورنامنٹ ان کا آخری ورلڈ کپ سمجھا جا رہا ہے۔ مینوئل نوئر، جرمنی: جرمنی کے تجربہ کار گول کیپر مینوئل نوئر 40 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ سے واپسی کے بعد ورلڈ کپ اسکواڈ کا حصہ بنے ہیں۔ نوئر اپنے کیریئر میں چار ورلڈ کپ کھیل چکے ہیں اور 2014 میں جرمنی کی عالمی ٹائٹل جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ 2026 کا ایونٹ ان کے لیے بھی عالمی کپ کا یقینی طور پر آخری ایونٹ قرار دیا جا رہا ہے۔ محمد صلاح، مصر: افریقا کے عظیم ترین فٹبالرز میں شمار کیے جانے والے محمد صلاح نے لیور پول کے ساتھ شاندار کامیابیوں کے بعد عالمی شہرت حاصل کی اور کلب کے ساتھ 9 بڑے اعزازات اپنے نام کیے۔ 33 سالہ صلاح اگرچہ اب اپنے کیریئر کے عروج پر نہیں رہے تاہم مصر کے شائقین اب بھی ان سے بڑی توقعات وابستہ کیے ہوئے ہیں۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ ان کا دوسرا اور شاید آخری ورلڈ کپ ہو۔ کیون ڈی بروئنے، بیلجیم 2014: سے 2022 تک بیلجیم کی 'گولڈن جنریشن' کے اہم رکن رہنے والے کیون ڈی بروئنے اب بھی کلب اور قومی ٹیم کے لیے کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ رواں ماہ 35 برس کے ہونے والے ڈی بروئنے کے لیے 2026 کا ورلڈ کپ چوتھا اور غالباً آخری عالمی کپ ہوگا۔ بیلجیم کی کامیابی کی امیدیں بڑی حد تک ان کی کارکردگی سے وابستہ ہیں۔ ورجل وین ڈائک، نیدرلینڈز: نیدرلینڈز کے کپتان اور تجربہ کار دفاعی کھلاڑی ورجل وین ڈائک اگلے ماہ 35 برس کے ہو جائیں گے

وکٹ کیپر بلے باز کے ایس بھرت کا بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی، 5 جون (یو این آئی) ہندوستان کی جانب سے 7 ٹیسٹ میچوں میں نمائندگی کرنے والے وکٹ کیپر بلے باز کے ایس بھرت نے 32 برس کی عمر میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ بھرت نے سوشل میڈیا پر جاری اپنی ایک پوسٹ میں کہا" : فخر سے بھرے دل اور شکر گزاری کے احساس کے ساتھ میں بین الاقوامی کرکٹ سے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتا ہوں۔ اپنے ملک کے لیے کھیلنا میری زندگی کا سب سے بڑا اعزاز رہا ہے۔ کے ایس بھرت نے ہندوستان کے لیے کھیلے گئے ٹیسٹ میچوں کی 12 اننگز میں 20.09 کی اوسط سے 221 رنز بنائے، جبکہ بطور وکٹ کیپر انہوں نے وکٹوں کے پیچھے 19 شکار کیے۔ 'انڈیا اے' کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے بعد، انہوں نے 2023 کی بارڈر۔ گواسکر ٹرافی کے دوران ہندوستانی ٹیم کے لیے اپنا ڈیبیو کیا تھا۔ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنا سب سے بڑا انفرادی اسکور 44) رنز) 2023 میں احمد آباد ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے خلاف بنایا تھا، جس میں مچل اسٹارک اور نیتھن لائن جیسے مایہ ناز بولرز شامل تھے۔ اسی سال 2023) میں) اوول کے میدان پر آسٹریلیا کے خلاف کھیلے گئے 'ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل' کے لیے بھی انہیں بطور وکٹ کیپر ہندوستانی اسکواڈ کا حصہ بنایا گیا تھا۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں کے ایس بھرت نے رائل چیلنجرز بنگلورو اور دہلی کیپٹلز کی نمائندگی کی ہے۔ اس ٹورنامنٹ کی 9 اننگز میں انہوں نے 122.08 کے اسٹرائیک ریٹ سے 199 رنز بنائے۔

انگلینڈ کو 140 رن پر سمیٹنے کے بعد نیوزی لینڈ نے 61 پر گنوائے چھ وکٹ

لارڈز، 5 جون (ایجنسیز) کائل جیمیسن (پانچ وکٹ) اور نیتھن اسمتھ (تین وکٹ) کی بہترین گیند بازی کے دم پر نیوزی لینڈ نے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جہاں انگلینڈ کو پہلی اننگز میں 140 رن کے اسکور پر سمیٹ دیا، وہاں دن کا کھیل ختم ہونے تک خود بھی 61 رن پر اپنے چھ وکٹ گنوا کر شدید بحران کا شکار ہو گئی ہے۔ فی الحال گلین فلپس (ناٹ آؤٹ 31) اور نیتھن سمتھ (ناٹ آؤٹ 6) کریز پر موجود ہیں۔ نیوزی لینڈ نے جمعرات کو ٹاس جیت کر انگلینڈ کے خلاف پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری انگلینڈ کی ٹیم کو نیوزی لینڈ کی تباہ کن گیند بازی کا سامنا کرنا پڑا۔ انگلینڈ کے ہیری بروک 56)) کو چھوڑ کر ان کا کوئی بھی بلے باز پچ پر زیادہ دیر نہ ٹک سکا۔ بین ڈکٹ 19))، کپتان بین اسٹوکس 12)) اور شعیب بشیر 14)) رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ٹیم کے چھ بلے باز دہائی کے ہندسے (ڈبل فگر) تک بھی نہ پہنچ سکے اور جوش ٹنگ 10 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ انگلینڈ کی پوری ٹیم 39.4 اووروں میں 140 رن پر ڈھیر ہو گئی۔ نیوزی لینڈ کی طرف سے کائل جیمیسن نے پانچ، نیتھن اسمتھ نے تین اور ولیم اوروک نے دو وکٹ حاصل کیے۔ اس کے بعد اپنی پہلی اننگز شروع کرنے والی نیوزی لینڈ کی ٹیم کو انگلینڈ کے اولی رابنسن کے قہر کا سامنا کرنا پڑا۔ اولی رابنسن نے محض سات اووروں میں 12 رن دے کر نیوزی لینڈ کے تین ٹاپ آرڈر بلے بازوں کو پویلین کی راہ دکھا دی۔ 10ویں اوور میں رابنسن نے ڈیرل مچل 12)) کو آؤٹ کر کے اپنا چوتھا شکار کیا۔ 13ویں اوور میں جوش ٹنگ نے ٹام بلنڈل کو 4 رن پر بولڈ آؤٹ کر دیا۔ اسٹمپس کے وقت تک نیوزی لینڈ نے 19.2 اووروں میں چھ وکٹ کے نقصان پر 61 رن بنا لیے تھے اور گلین فلپس (ناٹ آؤٹ 31) کے ساتھ نیتھن اسمتھ (ناٹ آؤٹ 6) کریز پر ڈٹے ہوئے تھے۔ انگلینڈ کے لیے اولی رابنسن نے چار وکٹ لیے جبکہ گس اٹکنسن اور جوش ٹنگ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ دونوں ٹیموں کے گیند بازوں نے ٹیسٹ میچ کے پہلے ہی دن مجموعی طور پر 16 وکٹ حاصل کیے۔

لاس اینجلس اولمپک اور پیرا اولمپک کھیلوں کی تیاریوں میں اہم پیش رفت

لاس اینجلس، 5 جون (یو این آئی) لاس اینجلس 2028 اولمپک اور پیرا اولمپک کھیلوں کی تیاریوں میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں منتظمین اب منصوبہ بندی کے مرحلے سے عملی تیاریوں کے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ ترجمان کے مطابق بین الاقوامی اولمپک کمیٹی کے کوآرڈینیشن کمیشن کے حالیہ اجلاس میں ٹکٹوں کی فروخت، رضاکارانہ پروگرام، ثقافتی سرگرمیوں اور کمیونٹی شمولیت سمیت مختلف شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ابتدائی مرحلے میں چار ملین سے زائد ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں، جو اولمپک کھیلوں کے لیے غیر معمولی دلچسپی کی عکاسی کرتے ہیں۔ لاس اینجلس اور اوکلاہوما سٹی کے مقامی خریداروں کے لیے فروخت ہونے والے 95 فیصد ٹکٹوں کی قیمت 100 امریکی ڈالر یا اس سے کم رکھی گئی، جبکہ پانچ لاکھ ٹکٹ صرف 28 ڈالر میں دستیاب تھے۔ اب تک 85 ممالک، امریکا کی تمام 50 ریاستوں اور تمام امریکی علاقوں سے شائقین ٹکٹ خرید چکے ہیں۔ رضاکارانہ پروگرام کے لیے بھی بھرپور دلچسپی دیکھی گئی ہے، جہاں تقریباً تین لاکھ افراد نے رجسٹریشن کروا کر کھیلوں کے دوران یا کمیونٹی سطح پر خدمات انجام دینے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ کھیلوں کے دوران رضاکارانہ خدمات کے لیے باضابطہ رجسٹریشن 14 جولائی سے شروع ہوگی۔ لاس اینجلس 2028 کی ثقافتی اولمپیاڈ کا آغاز بھی ہو چکا ہے، جس کے تحت فیشن، فلم، خوراک، موسیقی، پرفارمنگ آرٹس اور بصری فنون کے ذریعے شہر کی ثقافتی تنوع اور تخلیقی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر اجاگر کیا جائے گا۔

کرک انفو آنرز ایوارڈز 2026: اشون 25 عظیم ترین کرکٹرز میں شامل

نئی دہلی، 5 جون (ایجنسیز) سابق ہندوستانی کرکٹر روی چندرن اشون کو 'کرک انفو آنرز ایوارڈز '2026 میں 21 ویں صدی کے 25' عظیم ترین مرد بین الاقوامی کرکٹرز ' کی فہرست میں شامل کر کے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ اس باوقار تقریب کے دوران گفتگو کرتے ہوئے اشون نے T20 کرکٹ میں گیند بازوں کے لیے بدلتے ہوئے حالات، ٹیسٹ کرکٹ کی موجودہ صورتحال اور 15 سالہ نوجوان بلے باز ویبھو سوریہ ونشی کے مستقبل جیسے اہم موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ T20 کرکٹ میں گیند بازوں کے کردار پر بات کرتے ہوئے اشون نے کہا" : آج کل کے بولرز کو اس رفتار کے ساتھ خود کو ڈھالنا پڑ رہا ہے جس کا تجربہ انہوں نے پہلے کبھی نہیں کیا تھا۔ کھیل کے معاشی ماڈل کی وجہ سے T20 کرکٹ ہمیشہ ایک ہائی اسکورنگ فارمیٹ رہے گا۔ اس لیے بولرز کو یہ سمجھنا ہوگا کہ کبھی کبھی انفرادی طور پر وکٹیں لینا ثانوی ہو جاتا ہے، اور انہیں ایک ٹیم کے طور پر مل کر شکار کرنا ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا کہ کرکٹ اب ایسے دور میں داخل ہو چکا ہے جہاں بولرز اور بیٹرز دونوں کو صرف ہر سیزن یا ہر میچ کی بنیاد پر نہیں، بلکہ ہر گیند پر ایک 'پرابلم سالور ' (مسئلہ حل کرنے والا) بننا ہوگا۔ جب کھلاڑی اس ذہنیت کو اپنائیں گے، تو کارکردگی کا ایک الگ ہی معیار دیکھنے کو ملے گا۔ آسٹریلیا کے خلاف تاریخی گابا ٹیسٹ میں انجری کے باعث نہ کھیل پانے کا تذکرہ کرتے ہوئے اشون نے کہا "میں وہ میچ ہر حال میں کھیلنا چاہتا تھا۔ میں نے صبح وارم اپ کے لیے چکر بھی لگایا، لیکن میں درد کی وجہ سے کھڑا بھی نہیں ہو پا رہا تھا۔ میچ نہ کھیلنے کا مجھے افسوس رہے گا، لیکن میں پورے 5 دن وہاں موجود رہا اور ٹیم کا حوصلہ بڑھاتا رہا۔ انہوں نے اس وقت کے ہیڈ کوچ روی شاستری کا ایک دلچسپ قصہ سناتے ہوئے کہا "روی بھائی ایسے میچوں کے دوران بالکل 'باکس آفس ' (سنسنی خیز) ہوتے ہیں۔ ایک بار وہ شدید غصے میں تھے، انہوں نے پانی کی بوتل اٹھائی اور ابھی گھونٹ بھرنے ہی والے تھے کہ میدان میں ایک کیچ چھوٹ گیا۔ انہوں نے غصے میں بوتل جھٹکے سے پھینکی، ایک کھلاڑی نے نیچے جھک کر خود کو بچایا اور بوتل دیوار سے ٹکرا کر ٹوٹ گئی۔ اس ٹیسٹ میچ کا ماحول واقعی زبردست تھا۔" ٹیسٹ کرکٹ کے مستقبل پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایشون نے کہا کہ فرسٹ کلاس کرکٹ کو اتنا پرکشش بنانا ہوگا کہ کھلاڑی اسے کھیلنے کی خواہش رکھیں۔

ورلڈ کپ کی تیاریوں پر سوالات کے باوجود پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف پچ حکمتِ عملی کا دفاع کیا

لاہور، 5 جون (یو این آئی) پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز میں سب سے زیادہ بحث پچوں کے حوالے سے ہوئی۔ پاکستان نے راولپنڈی اور لاہور میں سیریز کے تینوں میچوں کے لیے اسپن کے موافق پچیں تیار کیں تاکہ نسبتاً کمزور آسٹریلیائی ٹیم کے خلاف اپنے گھریلو حالات کا بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ پاکستان نے جمعرات کو قذافی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سنسنی خیز کم اسکور والے مقابلے میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے سیریز 2-1 سے اپنے نام کی، تاہم یہ سوال بدستور زیر بحث ہے کہ آیا یہ کامیابی 2027 کے ون ڈے ورلڈ کپ کی تیاریوں میں واقعی مددگار ثابت ہوگی یا نہیں۔ اگلا ورلڈ کپ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا میں کھیلا جائے گا، جہاں حالات عموماً تیز گیند بازوں کے لیے زیادہ سازگار ہوتے ہیں۔ دوسرے ون ڈے سے قبل پاکستان کے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر راولپنڈی کی پچ کا دفاع کرتے ہوئے کہا تھا کہ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کی تمام پچیں رفتار اور اچھال والی نہیں ہوتیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ٹیم ورلڈ کپ سے قبل مختلف قسم کے حالات کے مطابق تیاری کرے گی۔ سیریز جیتنے کے بعد کپتان شاہین شاہ آفریدی نے بھی پچوں کے حوالے سے اپنی ٹیم کی حکمت عملی کا دفاع کیا اور کہا کہ ہر ٹیم کو اپنے فائدے کے مطابق حالات تیار کرنے کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا، "ورلڈ کپ میں ابھی 15 ماہ باقی ہیں۔ ہر ٹیم اپنے ہوم گراؤنڈ پر جیت کے لیے اپنی پسند کی پچ تیار کرتی ہے۔ ہمارے سامنے ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز بھی ہیں، جن میں یہ کھلاڑی حصہ لیں گے اور ورلڈ کپ کی تیاری کر سکیں گے۔" شاہین نے مزید کہا، "جب ہم محمد رضوان کی قیادت میں آسٹریلیا گئے تھے تو وہاں سبز اور اچھال والی پچوں پر کھیلے اور سیریز جیتی۔ جب آسٹریلیا یہاں آئے تو ہم انہیں سبز پچیں نہیں دے سکتے، کیونکہ ہمیں بھی جیتنا ہوتا ہے۔ یہ مشکل وکٹیں تھیں، جہاں رنز بنانا یا وکٹ پر وقت گزارنا آسان نہیں تھا۔ ورلڈ کپ سے پہلے ہمارے پاس کافی وقت ہے اور ہم مختلف نوعیت کی پچوں پر بھی تیاری کریں گے۔" پاکستانی ٹیم انتظامیہ رواں سال دوطرفہ سیریز میں نوجوان کھلاڑیوں کو آزمانے پر توجہ دے رہی ہے تاکہ 2027 کے ورلڈ کپ سے قبل بینچ اسٹرینتھ کو مضبوط بنایا جا سکے۔ بنگلہ دیش کے خلاف تین ون ڈے میچوں میں چھ کھلاڑیوں کو ڈیبیو کا موقع دیا گیا تھا، جبکہ اس سیریز کے پہلے میچ میں عرفات منہاس نے ون ڈے کریئر کا آغاز کیا۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر عرفات منہاس نے اپنے پہلے ہی ون ڈے میں پانچ وکٹیں لے کر تاریخ رقم کی اور اس فارمیٹ میں ڈیبیو میچ میں یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے پاکستانی کھلاڑی بن گئے۔ آل راؤنڈ کارکردگی کی بدولت انہیں سیریز کا بہترین کھلاڑی بھی قرار دیا گیا۔ تاہم دوسرے اور تیسرے ون ڈے میں پاکستان نے کوئی نیا کھلاڑی میدان میں نہیں اتارا اور تینوں میچوں میں ایک ہی الیون برقرار رکھی، حالانکہ احمد دانیال اور روحیل نذیر جیسے غیر تجربہ کار کھلاڑی بینچ پر موجود تھے۔ اس سیریز میں شاداب خان کی واپسی بھی خاصی زیر بحث رہی۔ 2023 کے ورلڈ کپ کے بعد یہ ان کے پہلے ون ڈے میچز تھے۔ ابتدائی دو مقابلوں میں وہ دونوں ٹیموں کے سب سے مہنگے بولر ثابت ہوئے، تاہم آخری میچ میں انہوں نے زیادہ نظم و ضبط کے ساتھ بولنگ کرتے ہوئے بہتر کارکردگی دکھائی۔

ہاکی کا ہائی وولٹیج مقابلہ: روایتی حریف پاکستان کو ہرا کر ہندوستان ایشیا کپ کے فائنل میں

کاکامیگاہارا (جاپان)، 5 جون (یو این آئی) اسٹار فارورڈ آشیش تانی پورتی کے بہترین 4 گولز کی بدولت بھارتی انڈر 18- مردوں کی ہاکی ٹیم نے جمعہ کے روز ایک سنسنی خیز سیمی فائنل مقابلے میں روایتی حریف پاکستان کو 3-5 سے شکست دے کر انڈر 18- ایشیا کپ کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ فائنل میں ہفتے کے روز ہندوستان کا مقابلہ میزبان جاپان سے ہوگا۔ آخری کوارٹر تک 3-2 سے پیچھے رہنے کے باوجود ہندوستانی ٹیم نے آخری منٹوں میں شاندار اور جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فتح اپنے نام کی۔ میچ کا آغاز کافی سنسنی خیز رہا جہاں دونوں ٹیمیں مڈفیلڈ میں گیند پر قبضہ برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کرتی نظر آئیں۔ میچ کے 12 ویں منٹ میں پاکستان کے دفاع کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہندوستان کو پنالٹی اسٹروک ملا، جسے آشیش تانی پورتی نے آسانی سے گول میں تبدیل کر کے ہندوستان کو 0-1 کی ابتدائی برتری دلا دی، جو پہلے کوارٹر کے اختتام تک برقرار رہی۔ دوسرے کوارٹر میں پاکستان نے زبردست واپسی کی اور 16 ویں منٹ میں پہلا پنالٹی کارنر حاصل کیا، لیکن ہندوستانی گول کیپر آیوش رجک اور ڈیفینڈر رانش بہوترا نے احمد عزیر کی ڈریگ فلک کو شاندار طریقے سے روک دیا۔ تاہم، پاکستان نے دباؤ برقرار رکھا اور 27 ویں منٹ میں عدیل نے ہندوستانی پاس کو انٹرسیپٹ کرتے ہوئے شاندار فیلڈ گول کر کے ہاف ٹائم تک اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ تیسرے کوارٹر میں دونوں ٹیموں کے درمیان کانٹے کا مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ 35 ویں منٹ میں شاہ رخ علی نے تیز پاسنگ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا کر ہندوستان کو ایک بار پھر 1-2 سے آگے کر دیا۔ لیکن یہ خوشی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی اور پاکستان نے محض 2 منٹ بعد 37) ویں منٹ میں) محمد فرحان اسلم کے فیلڈ گول کے ذریعے اسکور 2-2 برابر کر دیا۔ اس کے بعد 42 ویں منٹ میں عزیر احمد قریشی نے پنالٹی کارنر پر بہترین ڈریگ فلک کے ذریعے گول کر کے پاکستان کو میچ میں پہلی بار 2-3 کی برتری دلا دی۔ ٹورنامنٹ میں بنے رہنے کے لیے بھارت نے آخری کوارٹر میں آل آؤٹ اٹیک (جارحانہ حملہ) کیا۔ دباؤ کے نتیجے میں 46 ویں منٹ میں پاکستان کے مزمل سعید کو گرین کارڈ دکھایا گیا اور ہندوستان کو لگاتار پنالٹی کارنرز ملے۔ 49 ویں منٹ میں آشیش تانی پورتی نے پنالٹی کارنر پر شاندار گول کر کے اسکور 3-3 کر دیا۔ اس کے بعد ہندوستانی کھلاڑی میچ پر پوری طرح حاوی ہو گئے۔ 53 ویں منٹ میں آشیش نے ایک اور پنالٹی کارنر کو گول میں تبدیل کر کے نہ صرف اپنی شاندار ہیٹ ٹرک مکمل کی بلکہ ہندوستان کو 3-4 کی برتری بھی دلا دی۔ میچ ختم ہونے سے محض 4 منٹ قبل، 56 ویں منٹ میں ہندوستان کو ایک اور پنالٹی کارنر ملا اور آشیش نے گیند کو ایک بار پھر نیٹ میں پہنچا کر میچ میں اپنا چوتھا گول اسکور کیا اور اسکور 3-5 کر دیا۔

ورلڈ کپ وارم اپ میچ، اعصاب شکن مقابلے کے بعد اسپین اور عراق کے درمیان میچ 1-1 سے برابر

آئیوری کوسٹ نے فرانس کو اپ سیٹ شکست دے دی

میڈرڈ، 5 جون (ایجنسیز) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سلسلے میں میزبان اسپین اور عراق کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا وارم اپ میچ انتہائی سخت مقابلے کے بعد 1-1 سے ڈرا ہو گیا۔ لاکورونا میں کھیلے گئے ورلڈ کپ وارم اپ میچ میں عراق نے شاندار دفاعی کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہسپانوی فٹ بال ٹیم کو 1-1 سے ڈرا پر روک دیا ہے۔ ہسپانوی کوچ لوئس ڈی لا فوئنٹے نے اس میچ میں بارسلونا کے مڈفیلڈر مارک برنال اور ریئل سوسائٹیڈ کے ڈیفینڈر جون مارٹن کو ڈیبیو کرایا، جبکہ نیکو ولیمز، لامین یامال اور وکٹر مونیوز جیسے اہم کھلاڑی انجری کے باعث سکواڈ کا حصہ نہیں تھے۔ میچ کے 16 ویں منٹ میں فیران ٹوریس نے گول کر کے اسپین کو عراق کے خلاف 0-1 کی برتری دلائی، تاہم عراقی ٹیم نے میچ میں واپسی کے لیے زیادہ وقت نہ لیا اور 27 ویں منٹ میں عراق کی ٹیم کے میرچاس ڈوسکی نے شاندار گول داغ کر مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا۔ میچ کے دوسرے ہاف میں ہسپانوی ٹیم نے گیند پر 72 فیصد کنٹرول برقرار رکھنے کے باوجود عراقی دفاع کو توڑنے میں ناکامی کا سامنا کیا۔ دوسرے ہاف میں ہسپانوی کوچ نے مارک پوبل اور گونزالو گارسیا سمیت مزید نئے کھلاڑیوں کو آزمایا لیکن وہ کوئی واضح موقع بنانے میں ناکام رہے۔ عراق کی ٹیم ورلڈ کپ میں فرانس، سینیگل اور ناروے کے ساتھ ایک مشکل گروپ میں شامل ہے۔ ہسپانوی ٹیم 9 جون کو پیرو کے خلاف اپنا آخری وارم اپ میچ امریکا میں کھیلے گی، جس کے بعد 15 جون کو کیپ ورڈی کے خلاف ورلڈ کپ مہم کا آغاز کرے گی۔ ادھر عالمی کپ 2026 کے وارم اپ میچوں میں ایک بڑا الٹ پھیر دیکھنے کو ملا ہے، جہاں آئیوری کوسٹ نے ایک سنسنی خیز مقابلے کے بعد عالمی کپ کی فیورٹ ٹیم فرانس کو 2 کے مقابلے میں 1 گول سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ فرانس کے شہر نانت میں کھیلے گئے اس میچ میں فرانسیسی ٹیم کو اپنے ہی ہوم گراؤنڈ پر ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا۔

دِلارا اختر کی طوفانی نصف سنچری
بنگلہ دیشی خواتین ٹیم نے نیدرلینڈز کو ہرا دیا

ایڈنبرا، 5 جون (ایجنسیز) اوپنر بلے باز دِلارا اختر کی 51 رنز کی دھواں دھار نصف سنچری کی بدولت بنگلہ دیشی خواتین کرکٹ ٹیم نے آئی سی سی ویمنز ٹی 20- ورلڈ کپ سے قبل کھیلے گئے ایک بارش سے متاثرہ سہ ملکی سیریز کے میچ میں نیدرلینڈز کو 13 رنز سے شکست دے دی ہے۔ دِلارا اختر نے محض 22 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی، جو ویمنز ٹی 20- انٹرنیشنل کی تاریخ میں مشترکہ طور پر 9 ویں سب سے تیز ترین نصف سنچری ہے۔ اس شاندار اننگز کے ساتھ ہی انہوں نے بنگلہ دیش کی جانب سے تیز ترین نصف سنچری کا پرانا ریکارڈ بھی توڑ دیا، جو ژومانہ احمد نے 2019 میں لاہور میں پاکستان کے خلاف 28 گیندوں پر بنایا تھا۔ دِلارا کی اس جاندار اننگز نے ہی میچ کا رخ بنگلہ دیش کے حق میں موڑ دیا۔ ان کے علاوہ زویریہ فردوس نے 13 رنز بنائے جبکہ سبھنا مستری 11 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ بارش کے باعث میچ کے اوورز کی تعداد کم کر کے صرف 8-8 اوورز کر دی گئی تھی۔ بنگلہ دیش کی دائیں ہاتھ کی بلے باز دِلارا اختر کے 51 رنز کی بدولت ٹیم نے مقررہ 8 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر 98 رنز کا ایک مضبوط اور قابلِ دفاع اسکور کھڑا کیا۔ 99 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیدرلینڈز کی ٹیم مقررہ اوورز میں 5 وکٹیں گنوا کر صرف 85 رنز ہی بنا سکی۔

گزشتہ 3 پیش گوئیاں سچ ثابت کرنے والے ماہرِ معاشیات کا دعویٰ، نیدرلینڈز بنے گا چیمپئن

دبئی، 5 جون (ایجنسیز) جب 2010 کے فیفا ورلڈ کپ میں 'پال دی آکٹوپس ' نے جرمنی کے تمام میچوں کی درست پیش گوئی کی تھی، تو وہ دنیا بھر میں ایک سنسنی بن گیا تھا۔ لیکن اب، ایک جرمن ماہر معاشیات نے ریاضیاتی اور شماریاتی ماڈل کے ذریعے اس سے بھی بڑا کارنامہ انجام دے دیا ہے۔ مختلف رپورٹس کے مطابق، ماہر معاشیات جواخم کلیمنٹ نے ایک ایسا شماریاتی ماڈل تیار کیا ہے جس نے گزشتہ 3 عالمی کپ کے فاتحین کی بالکل درست پیش گوئی کی تھی۔ ان کے ماڈل نے 2014 میں جرمنی، 2018 میں فرانس اور 2022 میں ارجنٹائن کی جیت کی پیش گوئی کی تھی، جو حرف بہ حرف سچ ثابت ہوئی۔ اب 2026 کے ٹورنامنٹ کے لیے اس ماڈل نے پیش گوئی کی ہے کہ نیدرلینڈز (ڈچ ٹیم) بالآخر پہلی بار ٹرافی اپنے نام کرے گی۔ اگر ایسا ہوتا ہے، تو کلیمنٹ کا ماڈل مسلسل 4 ورلڈ کپ فاتحین کی درست پیش گوئی کرنے کا ناقابلِ یقین ریکارڈ قائم کر دے گا۔ یہ ماڈل صرف چیمپئن کا نام ہی نہیں بتاتا، بلکہ پورے ٹورنامنٹ کا نقشہ بھی کھینچتا ہے۔ ماڈل کے مطابق اس بار کئی بڑے الٹ پھیر دیکھنے کو ملیں گے، جن میں راؤنڈ آف 32 میں جاپان کا برازیل کو شکست دینا اور اسی اسٹیج پر جنوبی کوریا کا اسکاٹ لینڈ کو باہر کرنا شامل ہے۔ فٹ بال شائقین کے لیے سب سے سنسنی خیز پیش گوئی کوارٹر فائنل کے حوالے سے ہے، جہاں ارجنٹائن اور پرتگال کا ٹکراؤ متوقع ہے۔ یہ ورلڈ کپ کی تاریخ میں لیونل میسی اور کرسٹیانو رونالڈو کا آخری اور سب سے بڑا مقابلہ ہو سکتا ہے۔ ماڈل کے مطابق، پرتگال اس بلاک بسٹر میچ میں دفاعی چیمپئن ارجنٹائن کو شکست دے کر میسی کا ٹائٹل برقرار رکھنے کا خواب توڑ دے گا اور رونالڈو کا ورلڈ کپ جیتنے کا خواب زندہ رہے گا۔ مزید برآں، انگلینڈ سیمی فائنل تک پہنچے گا لیکن 2006 کی تاریخ دہراتے ہوئے پرتگال کے ہاتھوں ہی باہر ہو جائے گا۔ تاہم، ان پیش گوئیوں کے بعد ڈچ ٹیم کو ایک بڑا جھٹکا لگا ہے۔ اسٹار کھلاڑی ژاوی سیمنز گھٹنے کی شدید چوٹ کے باعث ورلڈ کپ سے باہر ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ نیدرلینڈز کو حال ہی میں الجزائر کے خلاف ایک دوستانہ میچ میں غیر متوقع شکست کا سامنا کرنا پڑا، جہاں فرانسیسی لیجنڈ زین الدین زیدان کے بیٹے لوکا زیدان نے الجزائر کے گول کیپر کے طور پر شاندار کھیل پیش کیا۔

ایرانی سپریم لیڈر سے ملاقات باعث اعزاز ہوگی: صدر ٹرمپ

بغیر کسی ڈیل کے بھی ایرانی یورینیم حاصل کیا جا سکتا ہے، ایرانی حملہ جنگ دوبارہ شروع ہونے کا جواز بن سکتا ہے

واشنگٹن، 5 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ معاہدہ ہو جائے تو ہو سکتا ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر سے ملاقات ہو جائے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اوول آفس میں میڈیا سے گفتگو کرتے

ہوئے کہا ہے کہ میں ایرانی سپریم لیڈر سے ملنا نہیں چاہتا لیکن ان سے ملاقات میں مجھے کوئی مسئلہ بھی نہیں۔ اگر ملاقات ہوئی تو اعزاز کی بات ہوگی۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے ساتھ اگر معاہدہ طے پاتا ہے تو مجتبیٰ خامنہ ای سے ملاقات ممکن ہے اور بہتر بھی یہی ہوگا کہ ڈیل ہونے کے بعد ایرانی سپریم لیڈر سے ملاقات ہو۔ انہوں نے کہا کہ میں ایران کو ایٹمی ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں دے سکتا، سبھی اتفاق کرتے ہیں کہ ایران کے پاس ایٹمی ہتھیار نہیں ہونے چاہئیں۔ بغیر کسی ڈیل کے بھی ایرانی یورینیم حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ہم اسے ابھی حاصل کر سکتے ہیں اور مجھے نہیں لگتا کہ وہ ہمیں روک سکتے ہیں۔ ہم فوجی طاقت یا معاہدے کے ذریعے جیتیں گے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ ہمارے پاس دنیا کی طاقتور ترین فوج ہے، ہمیں نیٹو کی ضرورت نہیں۔ ہم نے ایران کی بحریہ اور فضائیہ کو ختم کر دیا۔ اس کے تمام 159 جہاز سمندر کی تہہ میں ہیں۔ اب ایران کے پاس نہ کوئی لیڈرشپ ہے اور نہ ہی فوجی جنرلز ہیں۔ ٹرمپ نے ایک بار پھر میڈیا پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایران میں جو کچھ ختم کر سکتے ہیں کر دیا، لیکن فیک نیوز جھوٹ بولتی ہے۔ ایران جنگ سے متعلق فیک نیوز کی خبروں کو دیکھیں تو حیران ہوتے ہیں۔ فیک نیوز کو ایران کے سمندر کی تہہ میں موجود جہازوں کو دیکھنا چاہیے۔ امریکی صدر نے مزید کہا کہ ایران کے ساتھ معاہدے کے نکات جلد سامنے آ جائیں گے۔ معاہدے کے اہم ترین نکات یہ ہیں کہ آبنائے ہرمز کو فوری طور پر کھول دیا جائے گا۔ ہم خلا سے ایرانی جوہری مقامات کی نگرانی کر رہے ہیں، جو بھی ایرانی جوہری مقامات کے قریب پہنچے گا ہم اس سے نمٹیں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ہم نے قومی سلامتی کے معاملے پر اہم کام کیے ہیں۔ میں نے 8 جنگیں رکوائیں، اور مزید جنگیں بھی رکواؤں گا۔ مجھے نیشنل سکیورٹی کا تجربہ ہے، ایک اور جنگ بھی روکنے جا رہا ہوں۔ یہ بہت اچھا ہوگا اگر یوکرین اور روس کے صدر ملاقات کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ مجھے یقین ہے لبنان میں امن ہو جائے گا، اس سے متعلق نیتن یاہو اور حزب اللہ سے بات ہوئی ہے۔ لیکن اگر ایران ہمارے فوجیوں کو قتل کرے گا۔

اسرائیل کے خلاف ہمارے میزائل حملے کے لیے تیار ہیں: ایران

سپریم کمانڈر کے ساتھ رابطے میں ہیں، ان کی ہدایات پر سختی سے عمل کر رہے ہیں: عراقچی

تہران، 5 جون (یو این آئی) ایران کے مرحوم رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کے اعلیٰ ترین فوجی مشیر محسن رضائی نے جمعرات کے روز بیان دیا ہے کہ بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں کے خلاف اسرائیلی دھمکیوں کے جواب میں میزائل داغنے کے لیے تیار کر لیے گئے ہیں۔ یہ بیان علاقائی کشیدگی کے دوران حزب اللہ کے لیے تہران کی مسلسل حمایت کو ظاہر کرتا ہے۔ ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن سے گفتگو کرتے ہوئے محسن رضائی نے اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ ایران کے ساتھ مذاکرات میں فائدہ حاصل کرنے کے لیے لبنان میں دباؤ کے ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مستقبل کے کسی بھی علاقائی تصفیے میں لبنان کا کردار مرکزی رہے گا اور انہوں نے اپنے اتحادیوں کی حمایت کے لیے تہران کے عزم کا اعادہ کیا۔ رضائی نے کہا کہ حزب اللہ کے لیے ایران کی حمایت اس کی اسٹریٹجک ساکھ کا معاملہ ہے اور انہوں نے دلیل دی کہ جو ممالک اپنے شراکت داروں کو چھوڑ دیتے ہیں وہ اپنا اثر و رسوخ اور پوزیشن کمزور کرنے کا خطرہ مول لیتے ہیں۔ انہوں نے یہ وارننگ بھی دی کہ کوئی بھی نئی محاذ آرائی شمالی اسرائیل کو ان حالات سے دوچار کر دے گی جو حالیہ 40 روزہ تنازع کے دوران تجربہ کیے گئے حالات سے "کہیں زیادہ مشکل" ہوں گے۔ رضائی نے آبنائے ہرمز کو ایران کے کنٹرول میں ایک طاقتور رکاوٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس آبی گزرگاہ کو تجارت کے لیے کھلا رہنا چاہیے لیکن اسے فوجی دباؤ

کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے یہ واضح کیا ہے کہ امریکہ کے ساتھ ثالثوں کے ذریعے ہونے والی بات چیت کسی معاہدے تک نہ پہنچنے کے باوجود رکی نہیں ہے۔۔ اور ایرانی سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے ساتھ رابطہ مسلسل قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ خامنہ ای کی ہدایات حکومت تک بروقت پہنچ رہی ہیں۔ یہ بیان ان دعوؤں کی بالواسطہ تردید ہے جو امریکی انتظامیہ اور بعض امریکی حکام کی جانب سے کیے گئے تھے کہ سپریم لیڈر اور ایرانی مذاکرات کاروں کے درمیان رابطے میں دشواری ہے اور جوابات کی وصولی میں وقت لگتا ہے۔ عباس عراقچی نے زور دیا کہ سیاسی قیادت خامنہ ای کی ہدایات پر سختی سے عمل پیرا ہے، جس کا مطلب ہے کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات کا تسلسل انہی کی ہدایات کا نتیجہ ہے، حالانکہ کل ہی مجتبیٰ خامنہ ای نے امریکہ اور اسرائیل پر ایرانیوں کے درمیان تفرقہ پیدا کرنے کی کوشش کا الزام لگایا تھا۔

وزیر اعظم مودی میرے اچھے دوست،

ہندوستان کے ساتھ جلد ہوگا تجارتی معاہدہ: ٹرمپ

واشنگٹن، 5 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے امید ظاہر کی ہے کہ ہندوستان اور امریکہ جلد ہی ایک تجارتی معاہدے تک پہنچ جائیں گے۔ یہ بات انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے کہا، "ہم ایک معاہدے تک ضرور پہنچیں گے، کیونکہ میں ہندوستانی وزیر اعظم کو بہت پسند کرتا ہوں۔ وہ میرے اچھے دوست ہیں۔ ہمارے درمیان بہترین تال میل ہے اور ہم مل کر یہ ڈیل کرنے جا رہے ہیں۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ امریکہ اب ہندوستان کے ساتھ کافی منافع کما رہا ہے۔ "پہلے صورتحال مختلف تھی اور ہندوستان بھاری ٹیرف لگا کر امریکہ سے پیسے کماتا تھا۔ اپنی بات کو سمجھانے کے لیے مسٹر ٹرمپ نے امریکی موٹر سائیکل برانڈ 'ہارلے ڈیوڈسن' کی مثال دی۔ انہوں نے دلیل دی کہ ماضی میں ہندوستان کے لگائے گئے اونچے ٹیرف کی وجہ سے اس باوقار مینوفیکچرر کے لیے ہندوستان میں اپنی گاڑیاں بیچنا بے حد مشکل ہو گیا تھا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا، "ماضی میں، وہ ہارلے ڈیوڈسن کو اپنی موٹر سائیکلیں نہیں بیچنے دیتے تھے۔ انہوں نے 200 فیصد کا ٹیرف لگا رکھا تھا، جس سے ہارلے ڈیوڈسن کے لیے راستے بند ہو گئے تھے۔ آخرکار کمپنی کو ہندوستان جا کر اپنے خود کے پلانٹ لگانے پڑے۔ جو ہوا وہ بدقسمت تھا، لیکن ایسا ہوا۔ یہ سب میرے دور اقتدار سے پہلے کی بات ہے۔" انہوں نے کہا، "وہ بھی یہاں موٹر سائیکلیں بیچتے تھے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم ان سے کتنا محصول لیتے تھے؟ کچھ بھی نہیں۔ اور اب صورتحال اس کے بالکل الٹ ہے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ کافی منافع کما رہے ہیں۔" امریکی صدر نے یہ بھی الزام لگایا کہ ہندوستان برسوں سے امریکی پالیسیوں کا فائدہ اٹھا رہا تھا اور بھاری بھرکم ٹیرف وصول کر رہا تھا۔ انہوں نے کہا، "وہ ہماری کمپنیوں سے بھاری مقدار میں ٹیرف وصولتے تھے اور ہم ان سے کچھ بھی نہیں لیتے تھے۔"

زیلنسکی نے پوتن کو جنگ ختم کرنے اور ملاقات کی پیشکش کر دی

یوکرین کے صدر زیلنسکی اور پوتن ملاقات کریں تو بہت اچھا ہوگا: ٹرمپ

کیف، 5 جون، ایجنسیز) یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے جنگ کے خاتمے کا مطالبہ کرتے ہوئے دوطرفہ ملاقات کی پیشکش کی ہے۔ خبر رساں اداروں کے مطابق مسٹر زیلنسکی نے روسی صدر کو ایک خط ارسال کیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ لڑائی بہت ہو چکی ہے اور اب جنگ کے مستقبل کا فیصلہ روس کو کرنا ہوگا۔ خط میں کہا گیا کہ یوکرین مذاکرات کے دوران جنگ بندی کیلئے تیار ہے، تاہم اگر روس جنگ بندی پر آمادہ نہیں ہوتا تو یوکرین اپنی دفاعی جنگ جاری رکھنے کیلئے بھی تیار ہے۔ مسٹر زیلنسکی نے اپنے پیغام میں دعویٰ کیا کہ روسی افواج رواں سال ڈونیٹسک کے پورے علاقے پر قبضہ حاصل نہیں کر سکیں گی۔ دوسری جانب کریملن کے ترجمان نے کہا ہے کہ مسٹر زیلنسکی کا خط ابھی صدر پوتن کے سامنے پیش نہیں کیا گیا، تاہم اگر وہ چاہیں تو ماسکو آ کر روسی صدر سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ حالیہ عرصے میں روس نے یوکرین کے تقریباً 2440 مربع کلومیٹر علاقے پر قبضے کا دعویٰ کیا ہے اور مختلف محاذوں پر پیش قدمی جاری رکھی ہوئی ہے۔ ادھر پوتن نے سینٹ پیٹرزبرگ اکنامک فورم کے

موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لوہانسک پر روس کا مکمل کنٹرول ہے اور روس ڈونباس کے پورے علاقے کا کنٹرول بھی حاصل کر سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روس اور چین کے درمیان فوجی تعاون جاری رہے گا، جبکہ ہندوستان اور امریکہ کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے بھی روس اپنے مفادات کے مطابق پالیسی جاری رکھے گا۔ روسی صدر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ یوکرین کے ساتھ تنازع کے پرامن حل کیلئے بات چیت پر آمادہ ہیں۔

ایران اور روس کے درمیان 25 ارب ڈالر

کی جوہری تعاون کے مفاہمت ناموں پر دستخط

ماسکو، 5 جون، (یو این آئی) ایران اور روس کے درمیان جوہری توانائی کے شعبے میں تعاون کے لیے 25 ارب ڈالر مالیت کے مفاہمت ناموں پر دستخط کر دیے گئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس معاہدے کا مقصد ایران کے ایٹمی ڈھانچے کو وسعت دینا اور دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک تعاون کو مزید فروغ دینا ہے۔ ماسکو میں منعقدہ ایک آن لائن کانفرنس کے دوران ایرانی سفیر کاظم جلالی نے کہا کہ ہرمز منصوبہ اور بوشہر نیوکلیئر پاور پلانٹ کی توسیع، پرامن جوہری توانائی کے شعبے میں ایران اور روس کے درمیان تعاون کے اہم ترین منصوبوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بوشہر نیوکلیئر پاور پلانٹ کا پہلا یونٹ فعال ہے، جبکہ دوسرے اور تیسرے یونٹس کی تعمیر جاری ہے۔ کاظم جلالی کے مطابق 25 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری پر مشتمل ہرمز منصوبہ ایران کا سب سے بڑا ایٹمی منصوبہ ہے، جسے ایران کے نجی شعبے اور روساتوم کے اشتراک سے تیار کیا جا رہا ہے۔ ایرانی سفیر نے چھوٹے پیمانے کے جوہری بجلی گھروں کے مشترکہ منصوبوں کا بھی ذکر کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ منصوبے جلد عملی مرحلے

میں داخل ہو جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روسی گیس کی ایران کے ذریعے ترسیل اور یوریشیائی ممالک کے ساتھ تجارت میں توسیع بھی تہران اور ماسکو کے درمیان تیزی سے فروغ پانے والے تعاون کے شعبوں میں شامل ہے۔ کانفرنس کے اختتام پر کاظم جلالی نے عالمی فورمز پر روس کی سیاسی حمایت کو سراہتے ہوئے توانائی، ٹرانسپورٹ، جدید ٹیکنالوجی اور اقتصادی ترقی سمیت مختلف شعبوں میں دوطرفہ اسٹریٹجک تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی حملے جاری، لبنان میں 8 افراد جاں بحق

بیروت، 5 جون، (یو این آئی) اسرائیل اور لبنان کے درمیان جنگ بندی کے اعلان کے باوجود اسرائیلی حملے

جاری رہے، جس کے نتیجے میں متعدد ہلاکتیں اور زخمی ہونے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج نے جمعرات کو جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں پر بمباری کی، جس کے بعد دریائے زہرانی کے جنوب میں واقع علاقوں کے رہائشیوں کو اپنے گھروں میں واپس نہ جانے کی ہدایت کی گئی۔ رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کی امن فوج کے ایک مورچے کے قریب مارٹر گولے گرنے سے زخمی ہونے والا ایک اہلکار بعد ازاں دم توڑ گیا۔ لبنانی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی کے بعد ہونے والے اسرائیلی حملوں میں 8 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہوئے ہیں۔ جاں بحق ہونے والوں میں 3 بچے اور 2 خواتین بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی حملوں کے جواب میں حزب اللہ نے اسرائیلی فوجی اہداف پر راکٹ حملے کیے۔ حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے اسرائیل کے ساتھ مذاکرات کو شرمناک" قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب تک لبنانی عوام نشانہ بنتے رہیں گے، اسرائیل بھی محفوظ نہیں رہے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی ثالثی کے نتیجے میں اسرائیل اور لبنان جنگ بندی پر متفق ہوئے تھے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق دونوں ممالک نے جنگ بندی کے ساتھ ساتھ مذاکرات کا سلسلہ جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا ہے، جبکہ اگلے مذاکرات 22 جون کو متوقع ہیں۔

ایرانی وزیر خارجہ کا صدر ٹرمپ کے سپریم لیڈر سے ملاقات پر ردعمل، حقیقی دنیا میں رہتے ہیں

تہران، 5 جون (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے صدر ٹرمپ کے سپریم لیڈر سے ملاقات سے متعلق بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہم حقیقی دنیا میں رہتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ نے ملکی قیادت اور سیاسی ڈھانچے پر کھل کر بات

عباس عراقچی نے انٹرویو میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سپریم لیڈر سے ملاقات سے متعلق بیان کے حوالے سے پوچھے گئے سوال پر واضح کیا کہ ہمیں حقیقت پسند ہونا چاہیے کیونکہ ہم حقیقی دنیا میں رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ صدر ٹرمپ کے اس مخصوص بیان سے متعلق کچھ نہیں جانتے۔ انٹرویو کے دوران ایرانی وزیر خارجہ نے کرتے ہوئے تصدیق کی کہ مجتبیٰ خامنہ ای ایران کے سپریم لیڈر ہیں اور ملک کے تمام امور پر ان کا مکمل کنٹرول ہے۔ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ وزارت خارجہ اور حکومت سپریم لیڈر سے مسلسل رابطے میں رہتی ہے، ان کے احکامات باقاعدگی سے ہم تک پہنچتے ہیں اور ملکی پالیسیاں انہی احکامات کے مطابق وضع کی جاتی ہیں اور ان پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ خیال رہے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو میں کہا تھا کہ ایران کے سپریم لیڈر سے ملنا نہیں چاہتا لیکن معاہدہ ہو جائے تو ممکن ہے سپریم لیڈر سے ملاقات ہو جائے، ڈیل ہونے کے بعد ایرانی سپریم لیڈر سے ملاقات ہو تو اچھا ہوگا۔

چینی صدر شی جن پنگ 7 سال بعد شمالی کوریا کا اہم دورہ کریں گے

بیجنگ، 5 جون (ایجنسیز) چین کے صدر شی جن پنگ اگلے ہفتے تقریباً 7 سال بعد شمالی کوریا کا سرکاری دورہ کریں گے۔ 7 سال کے دوران یہ ان کا پہلا دورہ ہوگا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق دونوں ملکوں نے

اس اہم ترین دورے سے متعلق آج اعلان کیا ہے۔ اس دورے کو چین کی جانب سے شمال مشرقی ایشیاء میں اپنے اسٹریٹجک اثر و رسوخ کو دوبارہ مضبوط کرنے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب شمالی کوریا روس کے ساتھ اپنے تعلقات تیزی سے بڑھا رہا ہے۔ ٹرمپ کی چینی صدر کو ستمبر میں دورہ وائٹ ہاؤس کی دعوت شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ اُن نے حالیہ برسوں میں روس کے ساتھ قریبی تعاون بڑھایا ہے جس میں یوکرین جنگ کے تناظر میں فوجی تعاون بھی شامل بتایا جاتا ہے۔ دوسری جانب وہ دوبارہ چین کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کی کوشش بھی کر رہے ہیں جو شمالی کوریا کا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار اور امدادی ذریعہ ہے۔ انٹرنیشنل کرائسز گروپ کے تجزیہ کار ولیم یانگ کے مطابق چین اس دورے کو پیانگ یانگ پر اپنا اثر و رسوخ بحال کرنے اور خطے میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے۔

سابق امریکی قومی سلامتی مشیر پر دو ملین ڈالر سے زائد جرمانے کی توقع

واشنگٹن، 5 جون، (ایجنسیز) امریکہ کے سابق قومی سلامتی مشیر جان بولٹن کے بارے میں باخبر ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ وہ خفیہ دستاویزات کی نامناسب دیکھ بھال سے متعلق ایک مقدمے میں جرم کا اعتراف کرنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق جان بولٹن قومی سلامتی سے متعلق حساس دستاویزات کو غیر قانونی طور پر اپنے پاس رکھنے کے ایک مجرمانہ الزام میں اعتراف جرم کریں گے اور دو ملین ڈالر سے زائد جرمانہ ادا کرنے پر بھی آمادہ ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اس الزام میں سزا کی صورت میں ممکنہ طور پر صفر سے 60 ماہ تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ امریکی وزارت انصاف نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے گریز کرتے ہوئے سوالات عدالت کے ریکارڈ کی جانب منتقل کر دیے ہیں۔ مقدمے کی آئندہ سماعت 26 جون کو مقرر ہے۔ یہ پیش رفت میری لینڈ کے استغاثہ کی جانب سے جان بولٹن پر الزامات عائد کیے جانے کے کئی ماہ بعد سامنے آئی ہے۔ ان پر سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پہلی مدت صدارت کے دوران وائٹ ہاؤس میں اپنے دور ملازمت سے متعلق یادداشتیں اور دستاویزات اپنے پاس رکھنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ استغاثہ کے مطابق جان بولٹن نے اپنی روزمرہ سرگرمیوں سے متعلق ایک

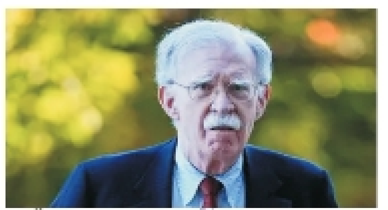

ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل معلومات اپنے ذاتی ای میل کے ذریعے دو ایسے افراد کے ساتھ شیئر کیں جو انہیں دیکھنے کے مجاز نہیں تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ افراد ان کی اہلیہ اور بیٹی تھیں۔ تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ خفیہ معلومات ان افراد تک منتقل کرنے کا الزام اس اعتراف جرم کے متوقع معاہدے کا حصہ نہیں ہے۔

امریکی کانگریس نے اسرائیل نواز دفاعی قانون کا بل مسترد کر دیا

واشنگٹن، 5 جون (ایجنسیز) امریکی ایوان نمائندگان نے سالانہ دفاعی بل سے اس شق کو ہٹانے کی ایک ترمیم کو مسترد کر دیا ہے جس کا مقصد امریکی اور اسرائیلی فوجی قوتوں کو ایک بے مثال حد تک یکجا کرنا

ہے۔ ڈیموکریٹک نمائندے رو کھنہ نے بل سے دفعہ '224' کو خارج کرنے کے لیے یہ ترمیم پیش کی تھی اور انہوں نے اسرائیلی اور امریکی طاقت کے حجم کے درمیان موجود واضح فرق کو نمایاں کیا۔ جمعرات کے روز ایوان کے فلور پر بات کرتے ہوئے رو کھنہ نے کہا، "امریکی عوام (اسرائیلی) وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے اس تکبر اور گستاخی سے تنگ آ چکے ہیں جس کے تحت وہ امریکہ کو یہ بتاتے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیل کے پورے ملک کی جی ڈی پی میرے انتخابی حلقے کے ایک واحد قصبے سے بھی کم ہے، لیکن پھر بھی نیتن یاہو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ امریکی عوام کو بتا سکتے ہیں کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔ اگر آپ کا یہ ماننا ہے کہ ہمیں اسرائیل کے لیے مزید کچھ کرنا چاہیے، تو آپ کو میری ترمیم کے خلاف ہونا چاہیے۔ "ہاؤس آرمز سروسز کمیٹی کے چیئرمین مائیک راجرز نے بیرونی اثر و رسوخ کے حوالے سے خدشات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ دعوے کہ یہ شق کسی طرح کسی غیر ملکی حکومت کو اختیارات سونپتی ہے، محض مضحکہ خیز ہیں۔ کمیٹی کے سینیئر رکن ایڈم اسمتھ نے نیتن یاہو کے ساتھ پیدا ہونے والی مایوسی کا اعتراف تو کیا۔

حزب اللہ نے اسرائیل لبنان جنگ بندی معاہدہ مسترد کر دیا

بیروت، 5 جون (یو این آئی) لبنانی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ نے امریکہ کی ثالثی میں طے پانے والے اسرائیل اور لبنانی حکومت کے درمیان جنگ بندی معاہدے کو مسترد کر دیا ہے۔ دی نیویارک ٹائمز کے مطابق تنظیم کے سربراہ نعیم قاسم نے کہا ہے کہ یہ معاہدہ حزب اللہ کے لیے ہتھیار ڈالنے، شکست تسلیم کرنے اور دشمن کے مقاصد پورے کرنے' کے مترادف ہے۔ نعیم قاسم کے مطابق معاہدے میں حزب اللہ سے حملے روکنے اور جنوبی لبنان سے انخلاء کا مطالبہ کیا گیا ہے جبکہ اسرائیلی فوج کی واپسی کی کوئی واضح شرط شامل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی جنگ بندی کے لیے اسرائیلی کارروائیاں بند ہونا اور اسرائیلی افواج کا لبنان سے انخلاء ضروری ہے۔ ادھر معاہدے کے اعلان کے باوجود جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملے اور کارروائیاں جاری ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com